اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 سلامتی کونسل کا اجلاس سرکس سے زیادہ کچھ نہیں

7 ٹی 20-ورلڈ کپ : آئی سی سی وفد کا بنگلہ دیش دورہ ممکن

3 ہندستان میں دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ کا ماحولیاتی نظام

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq | Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Saturday 17 January 2026

ESTABLISHED IN 1985

17 جنوری 2026ء بمطابق 27 رجب 1447ھ سنیچروار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 15، صفحات 8، قیمتی 3 روپے

معراج العالمؐ کے سلسلے میں مساجد اور خانقاہوں میں شب خوانی، روح پرور مجالس کا اہتمام

آثار شریف حضرت بل میں ہزاروں زائرین کی آمد، عقیدتمندوں کا عظیم اجتماع

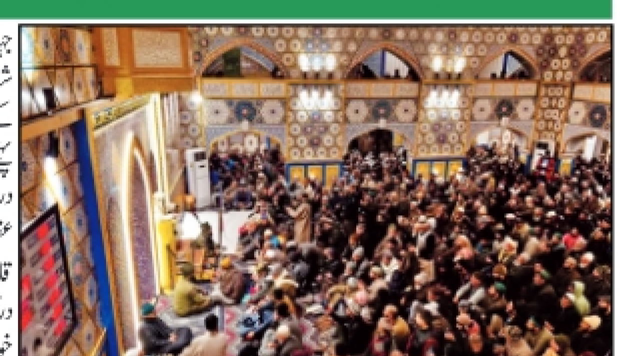

سری نگر/۱۶ جنوری (ایجنسیز) معراج النبی (ص) کی نسبت سے درگاہ حضرت بل سری نگر میں جمعے کی شب روحانیت اور عقیدت کا شاندار منظر دیکھنے میں آیا، جہاں ہزاروں زائرین شب بیداری میں شرکت کے لئے درگاہ شریف پہنچے۔ سخت سردی اور منفی درجہ حرارت کے باوجود عقیدتمندوں کا جوش و جذبہ قابلِ دید تھا اور رات بھر درگاہ کے صحن میں نعت خوانی، درود و اذکار اور عبادات کا سلسلہ جاری رہا۔ درگاہ حضرت بل، جو کشمیر کا سب سے مقدس مقام تصور کیا جاتا ہے، معراج کی شب خصوصی روحانی رنگ میں ڈوبا رہا۔ زائرین نے بتایا کہ معراج العالم کی رات اُن کے لیے سالانہ روحانی تجدید کا ذریعہ ہوتی ہے، اور شب بیداری کے دوران عبادت کا منظر، سکون اور قربِ الٰہی کا احساس انہیں درگاہ کی طرف کھینچ لاتا ہے۔ رات بھر مرد و خواتین، بزرگ، نوجوان اور بچے ہزاروں کی تعداد میں درگاہ کے احاطے میں موجود رہے، جہاں تمام نشست گاہیں زائرین سے بھری نظر آئیں۔ انتظامیہ نے اس موقعے پر خصوصی اہتمام کیا تھا۔ صحن اور مرکزی ہال میں اضافی روشنیوں کا انتظام، گرمائش کے انتظامات، پانی کی فراہمی اور صفائی کے خصوصی اقدامات کئے گئے۔ ایس ایم سی کی ٹیموں نے دن بھر اور رات بھر صفائی برقرار رکھی، جبکہ طبی ٹیمیں، فائر اینڈ ایمرجنسی اہلکار اور رضا کار جگہ جگہ تعینات رہے تا کہ زائرین کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ (بقیہ ۶ پر)

ایران کی صورتحال پر گہری نظر، اپنے شہریوں کے تحفظ کے لیے سبھی اقدامات اٹھائیں گے: ہندوستان

نئی دہلی/ ۱۶ جنوری (یو این آئی) ہندوستان نے کہا ہے کہ وہ ایران کی صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور وہاں مقیم تقریباً 9,000 ہندوستانی شہریوں کی سلامتی یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گا۔ وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعہ کو یہاں ہفتہ وار بریفنگ میں ایران سے متعلق سوالات کے جواب میں کہا کہ "ایران میں ہمارے تقریباً 9,000 ہندوستانی شہری (بقیہ ۶ پر)

بلند علاقوں میں تازہ برفباری، سیاحتی مقامات بھی پھر سے سفید چادر میں لپٹ گئے

آنے والے دنوں میں وسیع پیمانے پر برف باری کا امکان

شبانہ درجہ حرارت میں نمایاں بہتری سے سردیوں کا زور کم

کشمیر کے بالائی علاقوں بشمول سیاحتی مقامات پر تازہ برفباری

سری نگر/۱۶ جنوری (ایجنسیز) وادیِ کشمیر کے بالائی علاقوں بشمول سیاحتی مقامات پر تازہ برفباری ہوئی ہے۔ برفباری کے اس نئے سلسلے نے نہ صرف سردی بڑھا دی ہے بلکہ وادی کے موسم سرما کو بھی ایک نئی کروٹ دے دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ گریز کے بیشتر حصوں میں دو انچ تک برف جمع ہوئی ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ برفباری دیر سے شروع ضرور ہوئی، لیکن اس تازہ سلسلے سے پانی کے ذخائر اور موسمِ بہار کی تیاریوں میں فائدہ ہوگا۔ گریز (بقیہ ۶ پر)

یونیورسٹیز کیمپس کو تخلیقی حل اور سماجی تبدیلی کے مراکز میں تبدیل کرنا چاہیے، ایل جی

لفٹیننٹ گورنر نے جموں یونیورسٹی کی 89ویں یونیورسٹی کونسل میٹنگ کی صدارت کی

یونیورسٹیز کیلئے وقت آگیا ہے کہ وہ جدت کی قیادت کریں، ہنر تیار کریں

جموں/۱۶ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے جمعہ کے روز لوک بھون میں جموں یونیورسٹی کونسل کی 89ویں میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں وزیر صحت و طبی تعلیم، اسکول ایجوکیشن، ہائیر ایجوکیشن (بقیہ ۶ پر)

سرحد پار سے دراندازی کی کوششیں اور موسمی مشکلات تک متعدد چیلنجز برقرار

سیکورٹی فورسز ابھرتے ہوئے چیلنجوں سے نمٹنے کیلئے پوری طرح تیار

دہشت گردوں صفوں میں بھرتی نہ ہونے کے برابر، پتھر بازی اور شٹ ڈاؤن اب ماضی کی باتیں

ہتھیاروں اور منشیات کی اسمگلنگ کیلئے سرحدی علاقوں میں ڈرون کا استعمال سنگین خطرہ، اتل ڈولو

سرینگر/۱۶ جنوری/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر کے چیف سکریٹری اتل ڈولو نے جمعہ کو کہا کہ سرحد پار سے دشمن قوتوں سمیت مخالف عناصر جموں وکشمیر میں پریشانی پیدا کرنے کی کوشش کریں گے لیکن زمینی تیاری مضبوط ہے۔ اتل ڈولو نے کہا کہ دراندازی کی کوششوں سے لے کر موسم سے متعلق اور خطوں سے متعلق مشکلات تک متعدد چیلنجز برقرار ہیں، جن کا اکثر مخالف عناصر استحصال کرتے ہیں۔ جے کے این ایس (بقیہ ۶ پر)

دہلی بم دھماکہ کیس: پانچ ملزمان کو 13 فروری تک عدالتی حراست میں بھیجدیا گیا

نئی دہلی/۱۶ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) دہلی کی ایک عدالت نے جمعہ کو لال قلعہ دھماکہ کیس میں تین ڈاکٹروں اور ایک مذہبی مبلغ سمیت پانچ (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں سیاحت کو بڑھاوا دینے کیلئے ٹریول ایجنسیاں اہم کردار نبھائیں۔ وزیر اعلیٰ

جموں وکشمیر کو ایک محفوظ، زندہ دل اور ہر موسم میں سیاحت کی منزل کے طور پر پیش کرنیکی ضرورت

ممبئی/ ۱۶ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج ممبئی میں ٹریول اور ٹریڈ سیکٹر کے معروف اسٹیک ہولڈرز سے خطاب کیا اور ان سے مطالبہ کیا کہ وہ حکومت کے ساتھ شراکت داری مضبوط کریں تا کہ جموں وکشمیر کو ایک محفوظ، زندہ دل اور ہر موسم میں سیاحت کی منزل کے طور پر پیش کیا جا سکے۔ مہاراشٹر اور گجرات کے ٹریول ایجنٹس، ٹور آپریٹرز اور ٹریول ایسوسی ایشنز کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ یہ آؤٹ (بقیہ ۶ پر)

نئے بیج قانون کے تحت غیر معیاری بیج بیچنے کے قصوروار پائے جانے

والوں کو 30 لاکھ روپے جرمانہ اور جیل کی سزا: شیوراج سنگھ چوہان

نئی دہلی/۱۶ جنوری (یو این آئی) مرکزی وزیرِ زراعت و کسان بہبود اور دیہی ترقی شیوراج سنگھ چوہان نے جمعہ کو کہا کہ مجوزہ نئے بیج قانون میں ناقص بیج فروخت کرنے کے قصورواروں پر 30 لاکھ روپے تک جرمانہ اور تین سال تک قید کی سزا کی بھی شق رکھی گئی ہے۔ انہوں نے صحافیوں سے گفتگو میں بتایا کہ نیا 'بیج ایکٹ 2026' ہندوستانی زرعی شعبے میں ایک تاریخی اصلاحی قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ قانون جعلی بیجوں کے مسئلے کو جڑ سے ختم کرنے، معیار کو یقینی بنانے اور بازار میں شفافیت لانے کے لیے بنایا گیا ہے۔ ان کے مطابق یہ بل کسانوں کے تحفظ، بیج کے معیار اور شفافیت کو یقینی بنانے والا ایک تاریخی قدم ہے۔ مسٹر چوہان نے بتایا کہ اب ملک میں بیجوں کے لیے 'ٹریسیبلٹی' یعنی مکمل معلومات پر مبنی نظام نافذ کیا جائے گا۔ اس کے تحت ایک کیو آر کوڈ بھی ہوگا جسے اسکین کرتے ہی کسان کو معلوم ہو جائے گا کہ بیج کہاں تیار ہوا، کس ڈیلر نے فراہم کیا اور کس نے (بقیہ ۶ پر)

یومِ جمہوریہ سے قبل سری نگر شہر کے وسط میں تلاشی مہم

اس طرح کی احتیاطی کارروائیاں معمول کا حصہ، پولیس

سری نگر/۱۶ جنوری / سی این ایس/ یومِ جمہوریہ کی تقریبات کے پیشِ نظر سری نگر شہر کے وسطی علاقوں میں سیکیورٹی انتظامات کو مزید سخت کرتے ہوئے ایک احتیاطی تلاشی مہم انجام دی گئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق یہ تلاشی کارروائی کوٹھی باغ پولیس نے سی آر پی ایف کی 132 بٹالین کے تعاون سے انجام دی۔ حکام نے بتایا کہ حالیہ سیکیورٹی ان پٹس کی روشنی میں اس آپریشن کا مقصد یومِ جمہوریہ کے دوران امن و امان کو یقینی بنانا تھا۔ کارروائی کے دوران (بقیہ ۶ پر)

پاکستانی ڈرونز کی بڑھتی سرگرمیوں کے پیشِ نظر سرحدی علاقوں میں ہائی الرٹ جاری

فورسز نے ان واقعات کے بعد نہ صرف سرحدی گشت میں اضافہ کیا

جموں/۱۶ جنوری (یو این آئی) جموں میں لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد پر گزشتہ چند روز کے دوران پاکستانی ڈرونز کی مسلسل پروازوں نے سیکورٹی اداروں کو سخت چوکسی اختیار کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ پونچھ، سانبہ اور کٹھوعہ کے حساس علاقوں میں خاص طور پر رات کے وقت ڈرون حرکتیں ریکارڈ کی گئی ہیں۔ ابتدائی رپورٹس کے مطابق یہ ڈرونز یا تو نگرانی کے مقصد سے بھیجے جا رہے ہیں یا پھر سرحد کے اس پار سے اسلحہ، منشیات یا دیگر ممنوعہ سامان گرانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے ان واقعات کے بعد نہ صرف سرحدی گشت میں اضافہ کیا ہے بلکہ اہم پوسٹوں، چیک پوائنٹس اور دیہاتی بستیوں کے اردگرد بھی نگرانی کا دائرہ وسیع کر دیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ رواں ماہ اب تک ڈرون سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے۔ بی ایس ایف کے مطابق تازہ ترین (بقیہ ۶ پر)

ای ڈی نے الفلاح یونیورسٹی کے تقریباً 140 کروڑ روپے کے اثاثوں کو منسلک کر دیا

نئی دہلی/ آفاق نیوز ڈیسک) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے جمعہ کو ہریانہ کی الفلاح یونیورسٹی کے تقریباً 140 کروڑ روپے کے اثاثوں کو منسلک کیا گیا جو 10 نومبر کو لال قلعہ کے علاقے میں ہوئے دھماکے کے بعد سیکورٹی ایجنسیوں کے ریڈار میں آئی تھی، اور الفلاح گروپ کے چیئرمین جواد احمد صدیقی اور ان کے ٹرسٹ کے خلاف چارج شیٹ داخل کی، حکام نے بتایا۔ انہوں نے کہا کہ فرید آباد کے علاقے (بقیہ ۶ پر)

بارہ مولہ میں مارٹر شیل برآمد، فوج نے ناکارہ بنادیا

سری نگر/۱۶ جنوری (یو این آئی) شمالی کشمیر کے ضلع بارہ مولہ میں جمعہ کے روز کھدائی کے دوران ایک زندہ مارٹر شیل برآمد ہوا، جسے بعد میں فوج کی بم ڈسپوزل ٹیم نے محفوظ طریقے سے ناکارہ بنا دیا۔ ذرائع کے مطابق زندہ شیل رام پور علاقے میں ایک آرمی یونٹ کے نزدیک کھدائی کے کام کے دوران ملا۔ شیل ملتے ہی فورسز نے فوری طور پر علاقے کو سیل کر کے سیکیورٹی حصار قائم کیا اور مقامی پولیس کو بھی مطلع (بقیہ ۶ پر)

علیحدہ جموں کا مطالبہ آج بھی زندہ

نیشنل لا یونیورسٹی صرف جموں میں ہونی چاہیے: وکرم رندھاوا

جموں/۱۶ جنوری/ سی این ایس/ بی جے پی کے رکنِ اسمبلی اور بہو حلقہ انتخاب سے نمائندہ وکرم رندھاوا نے کہا ہے کہ علیحدہ جموں خطے کا مطالبہ آج بھی پوری طرح زندہ ہے اور یہ مطالبہ کسی جذباتی یا وقتی سوچ کا نتیجہ نہیں بلکہ دہائیوں سے جاری عدم توازن اور کشمیر کی جانب سے جموں پر مبینہ بالادستی کے باعث ابھرا ہے۔ صحافیوں سے گفتگو (بقیہ ۶ پر)

مساجد اور ائمہ کی پروفائلنگ عوامی مفاد میں، سیاسی کھیل نہیں: وقف چیئر پرسن

ویری فیکیشن صرف اور صرف مذہبی اثاثوں کے تحفظ کے لئے کی جا رہی ہے

سری نگر/۱۶ جنوری (آفاق نیوز) جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے کہا ہے کہ مساجد، ائمہ اور اوقاف کمیٹیوں کی پولیس ویریفکیشن کو بلاوجہ تنازعہ بنا کر پیش کرنا حقائق کے منافی ہے، کیونکہ یہ عمل صرف اس بات کو یقینی بنانے کے لیے شروع کیا گیا ہے کہ وقف کے زیرِ انتظام آنے والی مذہبی املاک محفوظ رہیں (بقیہ ۶ پر)

کٹھوعہ میں دہشت گردوں کے تین ٹھکانے تباہ، آپریشن جاری

دہشت گردوں کی تلاش کے لئے جنگلات میں تلاشی مہم مزید تیز

جموں/۱۶ جنوری (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے ضلع کٹھوعہ میں سیکورٹی فورسز نے بڑے پیمانے پر آپریشن کے دوران تین ٹھکانوں کو تباہ کر دیا۔ یہ کارروائیاں بلاور کے گھنے جنگلات میں خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کی گئیں، جہاں دو مرتبہ دہشت گردوں اور فورسز کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ بھی ہوا، تاہم دہشت گرد اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر فرار ہونے میں کامیاب رہے۔ ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز کو کماڈ نالہ، کالی کھڈ اور دھانو پڑول کے جنگلات میں مشتبہ سرگرمیوں کی مصدقہ اطلاعات موصول ہوئیں جس کے (بقیہ ۶ پر)

سی بی آئی کی رشوت کے مقدمے میں دو سرکاری ملازمین کی گرفتاری

سرینگر/۱۶ جنوری/ (پی آئی بی) سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے دو سرکاری ملازمین کو گرفتار کیا ہے، جن میں ایک پٹواری، محکمہ مال، حلقہ صوف شالی، کوکرناگ، اننت ناگ اور ایک چوکیدار، حلقہ صوف شالی، کوکرناگ شامل ہیں۔ دونوں کو شکایت کنندہ سے 15,000 روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار کیا گیا۔ سی بی آئی نے ملزم پٹواری کے خلاف مذکورہ مقدمہ 15 جنوری 2026 کو درج کیا تھا۔ مذکورہ سرکاری ملازم پر الزام تھا کہ اُس نے شکایت کنندہ کی زمین کی حد بندی (ڈیمارکیشن) کے عوض 30,000 روپے رشوت کا مطالبہ کیا تھا۔ سی بی آئی نے 15 جنوری 2006 کو ہی جال (بقیہ ۶ پر)

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کا ممبئی میں آئی آئی سی ٹی۔ این ایف ڈِی سی کیمپس کا دورہ

اِشتراک کے اِمکانات کا جائزہ لیا

ممبئی/۱۶ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے 15 جنوری کو ممبئی میں نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این ایف ڈی سی) کے تحت قائم انڈین انسٹی ٹیوٹ آف کریٹیو ٹیکنالوجیز (آئی آئی سی ٹی) کے کیمپس کا دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد آئی آئی سی ٹی اور حکومتِ جموں و کشمیر کے درمیان اِدارہ جاتی اشتراک اور طلباء کے تبادلے کے اِمکانات کا جائزہ لینا تھا۔ یہ دورہ آئی آئی سی ٹی۔ این ایف ڈی سی کیمپس میں منعقد ہوا جس کی میزبانی چیف ایگزیکٹیو آفیسر آئی آئی سی ٹی ڈاکٹر وشواس دیوسکر اور ممبر گورننگ کونسل آئی آئی سی ٹی منجل شروف نے کی۔ دورے کے دوران وزیراعلیٰ کو آئی آئی سی ٹی کے مرکزی کیمپس کا باقاعدہ معائنہ کروایا گیا جس میں اِدارے کے تعلیمی ماحولیاتی نظام اور جدید ٹیکنالوجی پرمبنی بنیادی ڈھانچے کا تفصیلی جائزہ پیش کیا گیا۔ پروگرام کے تحت وزیراعلیٰ نے رنگالیاں پریویو تھیٹر میں ایک منتخب آڈیو ویژول پریزنٹیشن بھی دیکھی جس میں آئی آئی سی ٹی کے ویژن، تعلیمی فریم ورک اور تخلیقی و شمولیتی ٹیکنالوجیوں میں اس کی صلاحیتوں کو اُجا (بقیہ ۶ پر)

لفٹیننٹ گورنر نے آئی آئی ایم جموں میں انٹرنیشنل پینٹنگ ورکشاپ کے اختتامی سیشن میں شرکت کی

آرٹسٹس اور جین زیڈ انٹرپرینیورز مل کر بھارت کا مستقبل تشکیل دیں گے۔لفٹیننٹ گورنر

جموں/۱۶ جنوری/لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے کہا کہ آرٹسٹس اور جین زیڈ انٹرپرینیورز مل کر بھارت کا مستقبل تشکیل دیں گے۔ آرٹ اور بزنس کا اتحاد ایک منفرد طاقت ہے اور تخیل اور سرمایہ کاری مل کر ایک متحرک اور ترقی یافتہ معاشرہ تعمیر کرسکیں گے، وہ آئی آئی ایم جموں میں آنندم، دی سینٹر آف ہیپی نیس اور آرٹ کلب کی جانب سے منعقدہ انٹرنیشنل پینٹنگ ورکشاپ کے اختتامی سیشن سے خطاب کر رہے تھے۔ اپنے خطاب میں لفٹیننٹ گورنر نے مشہور آرٹسٹس اور طلبہ کو تخلیقی صلاحیتوں کے ذریعے ایک مضبوط کل کی تعمیر کیلئے مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا''آرٹسٹس قومی فخر کے معمار ہیں اور وہ شناخت، اتحاد، ترقی کی تشکیل کر رہے ہیں اور ایک متحد مستقبل کی تعمیر کر رہے ہیں۔ تخلیقی ذہنوں اور مستقبل کے سی ای اوز کی مشترکہ توانائی قومی ترقی کا نیا انجن بن سکتی ہے۔''لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ایک طرف ہمارے پاس خواب دیکھنے والے آرٹسٹس ہیں اور دوسری طرف اگلی نسل کے رہنما اور ان کی مشترکہ کاوش ترقی کی رفتار کو نئی تعریف دے گی۔ لفٹیننٹ گورنر نے زور دیا کہ آج کے مصنوعی ذہانت اور مشین لرننگ کے دور میں نئی

مواقع دریافت کرنے کیلئے تخلیقی سوچ سب سے زیادہ درکار ہے۔انہوں نے کہا کہ بزنس مینجمنٹ کے (بقیہ ۶ پر)

دسویں جماعت کے نتائج کے بعد ایک اور سانحہ

راجوری میں 16 سالہ طالبہ نے خودکشی کرلی

راجوری/۱۶ جنوری (سی این ایس) دسویں جماعت کے امتحانی نتائج کے اعلان کے بعد ایک اور افسوسناک واقعہ ضلع راجوری سے سامنے آیا ہے، جہاں ایک 16 سالہ طالبہ نے مبینہ طور پر ایک مضمون میں ناکامی کے بعد خودکشی کر لی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق، متوفیہ کی شناخت محمد رفیق کی بیٹی کے طور پر ہوئی ہے، جو شاہپور کوٹرنکا علاقے کی رہائشی تھی۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق، طالبہ امتحانی نتائج سامنے آنے کے بعد شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہو گئی تھی۔ اہلِ خانہ نے بتایا کہ نتائج کے بعد لڑکی کافی پریشان تھی، تاہم کسی کو بھی یہ اندازہ نہیں تھا کہ وہ اس قدر انتہائی قدم اٹھالے گی۔ واقعے کے بعد علاقے میں غم و اندوہ کی فضا چھا گئی ہے۔ قابلِ ذکر ہے کہ چند روز قبل ضلع ڈوڈہ میں بھی ایسا ہی واقعہ پیش آیا تھا، (بقیہ ۶ پر)

بھارت کا اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے فورم پر پاکستان کو دوٹوک جواب

جموں و کشمیر ہندوستان کا اٹوٹ اور ناقابل تنسیخ حصہ

علاحدگی پسندی کو فروغ دینے کیلئے حق خودارادیت کا غلط استعمال : میتھیو پنوز

سرینگر/۱۶ جنوری/ جے کے این ایس/ ہندوستان نے پاکستان پر اقوام متحدہ کے فورم کا غلط استعمال کرنے کا الزام لگایا ہے۔ اسلام آباد کے ایلچی کی طرف سے جنرل اسمبلی میں جموں و کشمیر کا مسئلہ اٹھانے کے بعد اپنے تقسیم ایجنڈے پر عمل کرنے کا الزام ہے۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل مشن کے کونسلر ایلڈوس میتھیو پنوز نے کہا کہ تکثیری اور جمہوری ممالک میں علاحدگی پسندی کو فروغ دینے کیلئے حق خودارادیت کا غلط استعمال نہیں ہونا چاہیے۔ ہندوستان کے ایلچی نے کہا کہ ایک ایسے وقت میں جب رکن ممالک کو اپنی تنگ نظری سے اوپر اٹھنا چاہیے، پاکستان اقوام متحدہ میں تمام فورمز اور طریقہ کار کا غلط استعمال کر کے اپنے تفرقہ انگیز ایجنڈے پر عمل پیرا ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے مکمل اجلاس میں تنظیم کے کام پر سیکرٹری جنرل کی رپورٹ پر ایک قومی بیان دیتے ہوئے، پنوز نے کہا کہ یہ فورم کوئی استثناء نہیں ہے اور پاکستان نے غیر ضروری طور پر جموں و کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے کا حوالہ دیا، جو کہ ہندوستان کا ایک اٹوٹ اور ناقابل تنسیخ حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حق خودارادیت اقوام متحدہ کے چارٹر میں درج ایک بنیادی اصول ہے، تاہم، اس حق کو تکثیری اور جمہوری ممالک میں علاحدگی (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا کا مینڈھر میں عوامی رابطہ پروگرام کا اِنعقاد

عوامی فلاح پر مبنی طرزِ حکمرانی کے عزم کا اعادہ کیا

مینڈھر (پونچھ)/۱۶ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج ڈاک بنگلہ مینڈھر میں ایک عوامی رابطہ پروگرام کا اِنعقاد کیا جس کا مقصد لوگوں سے براہِ راست رابطہ قائم کرنا اور زمینی سطح پر درپیش مسائل کا جائزہ لینا تھا۔ اس موقعہ پر وزیر نے لوگوں کی کی طرف اُٹھائے گئے وسیع پیمانے پر شکایات اور مطالبات کو بغور سُنا۔ اہم مسائل میں پینے کے پانی کی فراہمی کی سکیمیں، سڑکوں کی رابطہ (بقیہ ۶ پر)

وزیراعلیٰ اور نائب وزیراعلیٰ نے شبِ معراج کی مبارکباد پیش کی

جموں/۱۶ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) وزیراعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج مقدس شبِ معراج النبی ﷺ کے موقع پر جموں و کشمیر کے عوام کو گرمجوشی سے مبارکباد پیش کی۔ جو نبی کریم حضرت محمد ﷺ کے معجزاتی شب کے سفر اور آسمانوں کی سیر (اسراء و معراج) کی یاد دلاتی ہے۔ اپنے مبارکبادی پیغام میں وزیراعلیٰ نے اس مقدس رات کی گہری روحانی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ یہ رات نبی کریم ﷺ کی سچائی، عظمت اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ پختہ عقیدت و وابستگی کی تصدیق کرتی ہے۔ انہوں نے شبِ معراج کو نبی ﷺ کے مثالی کردار کی طاقتور یاددہانی قرار دیا جو ایمانداری، دیانتداری اور روحانی بلندی سے مزین ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس بابرکت موقع پر جموں و کشمیر میں دائمی امن، خوشحالی اور بین المذاہب ہم آہنگی کیلئے دعائیں کیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ نبی کریم ﷺ کی (بقیہ ۶ پر)

سپیکر قانون ساز اسمبلی نے آئندہ بجٹ سیشن کی تیاریوں کا جائزہ لیا

فول پروف سیکورٹی اور موثر اِنتظامات پر زور

جموں/۱۶ جنوری/ (ڈی آئی پی آر) سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی ایڈووکیٹ عبدالرحیم راتھر نے آج 2 فروری 2025ء سے شروع ہونے والے اسمبلی کے آئندہ بجٹ سیشن کے احسن اور کامیاب (بقیہ ۶ پر)

کشمیر کرائم برانچ نے 13 لاکھ روپے کے جعلی ایم بی بی ایس

داخلہ اسکیم میں دو ملزمان کو چارج شیٹ کیا

سرینگر/۱۶ جنوری (ایجنسیز) کشمیر کی کرائم برانچ کے اکنامک آفینسز ونگ نے ایک بڑے تعلیمی فراڈ کے معاملے میں کارروائی کرتے ہوئے دو ملزمان کے خلاف چارج شیٹ دائر کی ہے، جس میں ایک والد کو اپنے بیٹے کے لیے کرناٹک کے ایک میڈیکل کالج میں جعلی ایم بی بی ایس داخلے کے بہانے 13 لاکھ روپے کا نقصان پہنچایا گیا۔ کرائم برانچ کشمیر کے اکنامک آفینسز ونگ نے بتایا کہ FIR نمبر 10/2024 کے تحت ایک مقدمہ درج کیا گیا ہے، جس میں ملزمان عاقب جاوید ولد محمد ایوب اور محمد احتشام احمد ولد محمد ایوب، دونوں رہائشی رنگ روڈ، آدہ؟؟؟ نگر، گلبرگہ، کرناٹک کے خلاف دھوکہ دہی اور مجرمانہ سازش کے الزامات لگائے گئے ہیں۔ یہ چارج شیٹ بارہمولہ کے سب جج کے عدالت میں دائر کی گئی۔ مقدمہ اس وقت سامنے آیا جب شکایت کنندہ نے تحریری شکایت دائر کی، جس میں کہا گیا کہ ایک ڈاکٹر شمس الدین، جوال۔ امین میڈیکل کالج، بیجاپور، کرناٹک میں کام کرتے ہیں، نے شکایت کنندہ کو یقین دلایا کہ عاقب جاوید کے ذریعے اس کے بیٹے کا ایم بی بی ایس داخلہ کروایا جائے گا۔ اس یقین دہانی پر شکایت کنندہ نے 13 لاکھ روپے ادا کیے، لیکن نہ تو اس کے بیٹے کو کسی میڈیکل کالج میں داخلہ دیا گیا اور نہ ہی رقم واپس کی گئی۔ شکایت موصول ہونے کے بعد اکنامک آفینسز ونگ نے تفصیلی تحقیقات شروع کیں۔ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے 98.60 لاکھ روپے کے بیوٹیفکیشن پروجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھا

یہ اَقدام سرحدی اور دیہی علاقوں پر خصوصی توجہ کے ساتھ

جامع اور متوازن ترقی کے تئیں حکومت کے پختہ عزم کی عکاسی کرتا ہے

جموں/۱۵ جنوری / (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و اُمور صارفین، اِنفارمیشن ٹیکنالوجی، امورِ نوجوان و کھیل کود اور ٹرانسپورٹ محکمہ جات ستیش شرما نے آج چھمب حلقہ کے تھانگر۔ کچریال پنچایت کے بارڈر ایریا سموان میں بیوٹیفکیشن اور اِنفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھا۔ یہ منصوبہ، جو محکمہ سیاحت کے ذریعے عملایا جا رہا ہے جس کی تخمینہ لاگت 98.60 لاکھ روپے (بقیہ ۶ پر)

کشمیری ڈاکٹر کی مکہ سے شدید بیمار اہلیہ

کو ایئرلفٹ کرنے کے لیے سرکاری مدد کی اپیل

سری نگر/۱۶ جنوری (سی این ایس) کشمیر کے ایک معروف ڈاکٹر نے اپنی اہلیہ کی نازک طبی حالت کے پیشِ نظر حکومتِ ہند اور جموں و کشمیر انتظامیہ سے فوری مداخلت کی اپیل کی ہے تاکہ انہیں مکہ مکرمہ، سعودی عرب سے اعلیٰ طبی علاج کے لیے سری نگر منتقل کیا جا سکے۔ متاثرہ ڈاکٹر، ڈاکٹر روف، نے بتایا کہ ان کی اہلیہ مکہ کے ایک اسپتال میں زیرِ علاج ہیں جہاں انہیں شدید فالج (اسٹروک) کا دورہ پڑنے کے بعد انتہائی تشویشناک حالت میں داخل کیا گیا ہے۔ معالجین کے مطابق مریضہ کی حالت مستحکم ہونے میں طویل عرصہ لگ سکتا ہے اور انہیں خصوصی و مسلسل طبی نگہداشت کی اشد ضرورت ہے۔ ڈاکٹر روف نے ایک جذباتی اپیل میں لیفٹیننٹ گورنر جموں و کشمیر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے گزارش کی ہے کہ وہ اس معاملے کو مرکزی وزیر خارجہ کے ساتھ اٹھائیں تاکہ سرکاری سطح پر فوری میڈیکل ایئر لفٹ کا بندوبست کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا، ''میں اپنی زندگی کے بدترین دور سے گزر رہا ہوں۔ میری اہلیہ کی زندگی خطرے میں ہے اور میں تمام بااختیار حکام اور دردِ دل رکھنے والے افراد سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ انسانی بنیادوں پر ہماری مدد کریں۔ دریں اثناء، ڈاکٹر روف کے اہلِ خانہ، قریبی رشتہ داروں اور دوست احباب نے بھی حکومت سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ فوری طور پر طبی انخلاء □ (Medical Evacuation) کو یقینی بنائے تاکہ (بقیہ ۶ پر)

سری نگر، کپواڑہ اور شوپیان میں پولیس کی منشیات مخالف کارروائیاں

بڑی مقدار میں براؤن شوگر، ہیروئن اور بھنگ برآمد

ایک خاتون سمیت 4 منشیات اسمگلر گرفتار، مزید گرفتاریاں متوقع: حکام

سرینگر/۱۶ جنوری/آفاق نیوز/پولیس نے سری نگر، کپواڑہ اور شوپیان میں منشیات مخالف کارروائیوں کے دوران براؤن شوگر، ہیروئن اور بھنگ برآمد کرتے ہوئے ایک خاتون سمیت 4 منشیات اسمگلروں کو گرفتار کیا۔ پولیس مطابق سری نگر میں پولیس نے جمعرات کو پولیس اسٹیشن کرال کھڈ کی طرف سے کی گئی ایک ناکہ چیکنگ آپریشن کے دوران 14 گرام نشہ آور چیز برآمد کی ہے جس کی شناخت براؤن شوگر کے طور پر کی گئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ یہ برآمدگی رئیس احمد ڈار، جسے رئیس بندر کے نام سے بھی جانا (بقیہ ۶ پر)

کرناہ میں مویشیوں میں بلیک کوارٹر بیماری کا پھیلاؤ،

ویکسین کی عدم دستیابی پر شدید تشویش

کرناہ/۱۶ جنوری (پیرزادہ سعید) کرناہ سب ڈویژن میں مویشیوں میں خطرناک اور جان لیوا بیماری بلیک کوارٹر (Black Quarter) کے پھیلاؤ نے عوام میں شدید تشویش پیدا کر دی ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق اس بیماری کے باعث حالیہ ہفتوں میں کئی قیمتی مویشی ہلاک ہو چکے ہیں، جبکہ محکمہ ویٹرنری کی جانب سے ویکسین کی عدم دستیابی اور عملے کی شدید کمی صورتحال کو مزید سنگین بنا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق جبری، بچلدار علاقے میں بلیک کوارٹر سے ایک درجن کے قریب مویشی ہلاک ہو چکے ہیں، جبکہ کنڈی میں بھی دو مویشیوں کی ہلاکت کی اطلاع ہے۔ مویشی پال کسانوں کا کہنا ہے کہ ان اموات سے انہیں بھاری مالی نقصان اٹھانا پڑا ہے کیونکہ ان کا روزگار بڑی حد تک مویشیوں پر ہی منحصر ہے۔ متاثرہ افراد نے بتایا کہ جب انہوں نے اس حوالے سے محکمہ ویٹرنری سے رجوع کیا تو انہیں آگاہ کیا گیا کہ بلیک کوارٹر کی ویکسین گزشتہ کئی برسوں سے دستیاب نہیں ہے۔ مقامی کسانوں کے مطابق بلیک کوارٹر ایک ایسی بیماری ہے جسے بروقت ویکسینیشن کے ذریعے بآسانی روکا جا سکتا ہے، مگر ویکسین کی عدم فراہمی کے باعث مویشی اس موذی مرض کے سامنے بے بس ہو چکے ہیں۔ عوام نے یہ بھی الزام عائد کیا کہ کرناہ سب ڈویژن میں ویٹرنری عملے کی شدید قلت ہے، جس کے باعث دور دراز علاقوں میں نہ تو بروقت طبی امداد میسر ہے اور نہ ہی بیماریوں کی مؤثر نگرانی ہو پا رہی ہے۔ کئی دیہات ایسے ہیں جہاں ویٹرنری اہلکاروں کی باقاعدہ تعیناتی ہی (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ میں منشیات فروش کی منقولہ جائیداد ضبط : پولیس

جائیداد کی ضبطی اننت ناگ پولیس کی مسلسل مہم کا حصہ

سری نگر/۱۶ جنوری (آفاق نیوز) منشیات اسمگلنگ میں ملوث ایک عادی ملزم کی جائیداد کے خلاف کریک ڈاؤن کو جاری رکھتے ہوئے اننت ناگ پولیس نے ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کی منقولہ جائیداد کو این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ضبط کیا ہے۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اننت ناگ پولیس نے منشیات کے متعدد مقدمات (بقیہ ۶ پر)

بڈگام میں دوران شب آٹھ رہائشی مکانوں میں نقب زنی

لاکھوں روپے مالیت کے سونے کے زیورات، قیمتی سامان اڑا لیا گیا

سرینگر/۱۶ جنوری/ اے پی آئی/ وسطی ضلع بڈگام کے مضافاتی علاقے لاکھری پورہ میں دوران شب لٹیروں نے آٹھ کے قریب رہائشی مکانوں میں سے لاکھوں روپے مالیت کے طلائی زیورات اور قیمتی سامان اڑا لیا۔ پے در پے نقب زنی کے واقعات رونما ہونے پر لوگوں نے فکر و تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ نقب زنی میں ملوث افراد کو بے نقاب کر کے سخت سزا دی جائے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق وسطی ضلع بڈگام کے مضافاتی علاقے لاہی پورہ میں پندرہ اور سولہ جنوری کی درمیانی رات کو لٹیروں نے آٹھ کے قریب رہائشی مکانوں میں گھس کر طلائی زیورات اور نقدی اُڑا لی ہے۔ رہائشی مکان مالکان کے مطابق نقب زن دیوار پھلانگ کر اور کھڑکیوں کے شیشے توڑنے کے بعد داخل ہوئیں اور کئی مکینوں نے اپنے بیٹیوں کی شادیاں کرانے کے لئے طلائی زیورات اور ملبوسات اپنے گھروں میں رکھے تھے جو دوران شب اُڑا لئے گئے ہے۔ نمائندے کے مطابق نقب زن دوران شب بیس سے پچیس لاکھ کے مالیت کے زیورات نقدی اور قیمتی سامان اڑانے میں کامیاب ہوگئے ہے۔ پولیس نے اس بات کی تصدیق کی کہ دوران شب سات سے آٹھ رہائشی مکانوں کو لٹیروں نے سامان اڑا لیا ہے۔ پولیس کے مطابق نقب زنی کے اس بڑے واقعے کو انجام دینے کے خلاف کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے جلد (بقیہ ۶ پر)

کپواڑہ میں چوری کا معاملہ حل؛ پولیس نے تین ملزمان گرفتار کر کے مسروقہ سامان برآمد کرلیا

سری نگر/۱۶ جنوری (آفاق نیوز) کپواڑہ پولیس نے چوری کے ایک کیس کو حل کرتے ہوئے تین ملزمان کو گرفتار کرلیا اور ان کے قبضے سے مسروقہ سامان بھی برآمد کیا ہے۔ پولیس کے مطابق 10 جنوری کو تجاج مارکیٹ میں چوری رڈکیتی کی واردات کی اطلاع موصول ہوتے ہی متعلقہ پولیس اسٹیشن میں فوری طور پر ایف آئی آر درج کی گئی۔ تفتیش کو آگے بڑھانے کے لیے ڈی وائی ایس پی ہیڈکوارٹر مبشر نیاز کی قیادت میں متعدد پولیس ٹیمیں تشکیل دی گئیں۔ تحقیقات کے دوران مختلف مقامات سے سی سی ٹی وی فوٹیج حاصل کر کے باریک بینی سے جانچ کی گئی، جس سے اہم سراغ ملے۔ انہی شواہد کی بنیاد پر ایک مشتبہ شخص اختر احمد میر ولد غلام محمد میر ساکن ورگمولہ کو گرفتار کیا گیا۔ اس کی نشاندہی پر دو مزید ساتھیوں کو بھی حراست میں لیا گیا جن کی شناخت شوکت احمد میر ولد علی محمد میر ساکن (بقیہ ۶ پر)

خواجہ عبدالرحمٰن بٹ عرف لالہ صاحب کی بارہویں برسی

مختلف مقامات پر مجلس فاتحہ خوانی کا انعقاد

سرینگر/۱۶ جنوری/ کے پی ایس/ خواجہ عبدالرحمٰن بٹ عرف لالہ صاحب کی بارہویں برسی کے سلسلے میں سرینگر اور آبائی گھر ہندوارہ میں مجلس فاتحہ خوانی کا انعقاد ہوا جس میں علمائے کرام، صحافیوں اور معزز شخصیات نے شرکت کی۔ کشمیر پریس سروس کے تفصیلات کے مطابق شمالی کشمیر کے ہمہ جہت شخصیت مرحوم خواجہ عبدالرحمان بٹ 16 جنوری 2014 کو اس دارِ فانی سے کوچ کر کے خالقِ حقیقی سے ملے ہیں۔ ان کی بارہویں برسی پر سرینگر، ہندوارہ و دیگر کئی مقامات پر مختصر تقریبات کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں مرحوم کے ایصالِ ثواب کے لئے قرآن خوانی اور فاتحہ خوانی کی گئی۔ اس دوران موت و حیات پر روشنی ڈالی گئی اور مرحوم کو شاندار الفاظ میں خراجِ عقیدت پیش کیا گیا اور ان کی ہمہ جہت شخصیت اور درویشانہ صفات کو سراہا گیا اور کہا گیا کہ لالہ صاحب نے کتابوں و اخبارات کی ترسیل اور تقسیم کاری سے شمالی کشمیر میں کتابوں کے مطالعہ اور اخبار بینی کے رجحان بڑھانے میں کلیدی رول ادا کیا ہے۔ مجلس میں دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ لالہ صاحب کی مغفرت فرمائے اور جنت میں ان کے درجات بلند کرے۔ آمین۔ ادھر مختلف مکتبِ فکر (بقیہ ۶ پر)

ڈی سی پی سی کا محفوظ زرعی ادویات کے استعمال اور آئی پی ایم طریقوں

کے فروغ کے لیے سکاسٹ-K میں کسان تربیتی پروگرام کا انعقاد

سرینگر/۱۶ جنوری/ (پی آئی بی) محکمہ کیمیکلز و پیٹروکیمیکلز (ڈی سی پی سی) کی سیکریٹری محترمہ نویدیتا شکلا ورما نے زرعی پائیداری اور غذائی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے پیسٹی سائیڈ کے محفوظ اور منظم استعمال پر زور دیا۔ سیکریٹری موصوفہ 12 جنوری 2026 کو شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی آف کشمیر (K-SKUAST)، سرینگر میں ''زرعی ادویات کا محفوظ اور محتاط استعمال اور پروموشن آف انٹی گریٹڈ پیسٹ مینجمنٹ (آئی پی ایم) طریقوں کا فروغ'' کے موضوع پر منعقدہ ایک روزہ کسان تربیتی پروگرام سے خطاب کر رہی تھیں۔ یہ پروگرام ایچ آئی ایل (انڈیا) لمیٹڈ اور K-SKUAST کے باہمی اشتراک سے منعقد کیا گیا۔ ڈی سی پی سی کی سیکریٹری نے ایچ آئی ایل (انڈیا) لمیٹڈ اور K-SKUAST کی مشترکہ کوششوں کو سراہا اور کسانوں کی تربیت، آئی پی ایم طریقوں کو اپنانے اور آگاہی پیدا کرنے کو پیسٹی سائیڈ کے غلط استعمال میں کمی کے لیے اہم حکمتِ عملیاں قرار دیا۔ محترمہ نویدیتا شکلا ورما، سیکریٹری، ڈی سی پی سی، وزارتِ کیمیکلز و فرٹیلائزرز، اس موقع پر بطور مہمانِ خصوصی شریک ہوئیں، جبکہ ڈاکٹر (بقیہ ۶ پر)

کرناہ میں دسویں اور بارہویں

جماعت کے امتحانات میں 90فیصد کامیابی

سرینگر/۱۶ جنوری/ پیرزادہ سعید) بھارتی فوج کے زیرِ اہتمام سرمائی ٹیوشن پروگرام نے کیرن باؤل کے دور افتادہ سرحدی علاقوں میں شاندار نتائج دیے ہیں، جہاں دسویں اور بارہویں جماعت کے طلبہ نے جے کے بوس (کشمیر) کے سال 20252026 کے امتحانات میں مجموعی طور پر 90 فیصد کامیابی حاصل کی ہے۔ یہ کامیابی خطے کے لیے ایک تاریخی اور قابلِ فخر لمحہ ہے، جو مشکل حالات میں مسلسل تعلیمی معاونت کے مثبت اثرات کو اجاگر کرتی ہے۔ اس تعلیمی پروگرام سے گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول کندیاں، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول منڈیان، اور گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول کیرن کے طلبہ نے استفادہ حاصل کیا۔ شدید سردیوں کے دوران، جب برف باری اور جغرافیائی مشکلات کے باعث معمول کی تعلیمی سرگرمیاں متاثر ہو جاتی ہیں، بھارتی فوج نے سرمائی ٹیوشن کے ذریعے تعلیم کا تسلسل برقرار رکھا۔ اساتذہ اور فوجی اہلکاروں کی انتھک محنت اور رہنمائی کی بدولت طلبہ اپنی پڑھائی پر توجہ مرکوز رکھنے میں کامیاب رہے، جس کا نتیجہ شاندار تعلیمی (بقیہ ۶ پر)

ہندستان میں دنیا کا تیسرا سب سے بڑا اسٹارٹ اپ کا ماحولیاتی نظام: وزیر اعظم

ریفارم ایکسپریس نے اسٹارٹ اپس کے لیے ایک سازگار ماحول پیدا کیا ہے

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اسٹارٹ اپ انڈیا کے قومی دن کے موقع پر اسٹارٹ اپ کی دنیا سے وابستہ تمام افراد کو دلی نیک خواہشات پیش کیں۔ اس برس کی تقریبات کو خصوصی اہمیت حاصل ہے کیونکہ یہ تقریبات اسٹارٹ اپ انڈیا پہل کے آغاز کے دس برس مکمل ہونے کی علامت ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ دن اُن لوگوں خصوصاً نوجوانوں کے حوصلے، اختراعی سوچ اور کاروباری جذبے کا جشن منانے کا موقع ہے، جنہوں نے عالمی اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام میں ہندستان کے عروج کو توانائی بخشی ہے۔ اسٹارٹ اپس کے انقلابی کردار پر زور دیتے ہوئے مسٹر نریندر مودی نے کہا:" اسٹارٹ اپس تبدیلی کے محرک ہیں جو ہماری معیشت اور معاشرے کے مستقبل کو نئی شکل دے رہے ہیں۔ یہ ہمارے سیارے کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے میں غیر معمولی کام کر رہے ہیں اور ساتھ ہی لوگوں کے لیے نئے مواقع پیدا کر رہے ہیں۔ مجھے اُن تمام افراد پر فخر ہے جنہوں نے بڑے خواب دیکھنے کی ہمت کی، روایتی حدود کو چیلنج کیا، خطرات کا سامنا کیا اور اپنے اسٹارٹ اپس کے ذریعے بامعنی اور انقلابی اثرات مرتب کیے۔" وزیر اعظم نے مزید کہا کہ ہندستانی حکومت تمام متعلقہ فریقین کے ساتھ مل کر اسٹارٹ اپ ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے کے تئیں مسلسل کام کر رہی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندستان کی

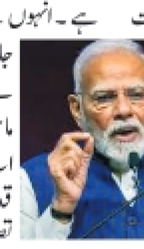

جانب سے شروع کی گئی ریفارم ایکسپریس نے اسٹارٹ اپس کے لیے ایک سازگار ماحول پیدا کیا ہے، جس کے نتیجے میں وہ اب خلاء اور دفاع جیسے اُن شعبوں میں بھی قدم رکھ پا رہے ہیں جنہیں کبھی ناقابل تصور خیال کیا جاتا تھا۔ انہوں نے اس بات پر فخر کا اظہار کیا کہ اسٹارٹ اپس آتم نربھر کی تعمیر میں کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں اور حکومت اس عزم کا اعادہ کرتی ہے کہ وہ خطرات مول لینے اور مسائل کا حل تلاش کرنے والے نوجوانوں کی بھرپور حمایت جاری رکھے گی۔ مسٹر مودی نے سرپرست، انکیوبیٹرز، سرمایہ کار، تعلیمی ادارے اور دیگر شراکت دار سمیت اسٹارٹ اپس کے وسیع تر ماحولیاتی نظام کے کردار کو بھی سراہا۔

چابہار بندرگاہ پر پابندیوں میں چھوٹ کے لیے

ہندوستان امریکہ سے بات کر رہا ہے: وزارتِ خارجہ

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) ہندوستان نے کہا ہے کہ وہ ایران کی چابہار بندرگاہ پر امریکی پابندیوں سے چھوٹ کے سلسلے میں امریکہ کے ساتھ بات چیت کر رہا ہے۔ امریکہ نے ہندوستان کو ان پابندیوں میں آئندہ 26 اپریل تک چھوٹ دے رکھی ہے۔ وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعہ کو یہاں ہفتہ وار میڈیا بریفنگ میں چابہار میں ہندوستان کی سرگرمیوں سے متعلق سوال کے جواب میں کہا کہ جیسا کہ آپ جانتے ہیں، گزشتہ سال 28 اکتوبر کو امریکی محکمہ خزانہ نے اس سال 26 اپریل تک شرائط کے ساتھ پابندیوں میں چھوٹ کے رہنما خطوط کے بارے میں خط جاری کیا تھا۔ ہم اس انتظام کو حتمی شکل دینے کے لیے امریکی فریق کے ساتھ بات چیت میں ہیں۔" وزارتِ خارجہ کا یہ تبصرہ ایسے وقت میں آیا ہے جب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ تجارت کرنے والے کسی بھی ملک" پر 25 فیصد محصول لگایا جائے گا۔ ہندوستان پہلے ہی 50 فیصد امریکی محصول کا سامنا کر رہا ہے، جس میں 25 فیصد تعزیری محصول روس سے تیل خریدنے پر لگایا گیا ہے۔ ہندوستان نے مئی 2024 میں ایران کے ساتھ 10 سال کا معاہدہ کیا تھا، جس کے تحت اسے چابہار بندرگاہ کے شاہد بہشتی ٹرمینل کی ترقی، آلات اور آپریشن کا حق ملا۔ یہ معاہدہ انڈین پورٹس گلوبل لمیٹڈ اور ایران کی پورٹس اینڈ میری ٹائم آرگنائزیشن کے درمیان ہوا تھا۔ چابہار بندرگاہ ہندوستان کا پاکستان کو بائی پاس کر کے افغانستان اور اس سے آگے کے علاقوں سے جوڑنے میں مدد کرتا ہے۔ دس سالہ معاہدے میں ٹرمینل آلات کے لیے 120 ملین ڈالر اور چابہار میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے 250 ملین ڈالر کی کریڈٹ لائن شامل ہے۔ اسٹریٹجک ماہر برہما چیلانی کے مطابق ہندوستان چابہار میں اپنی سرگرمیوں کو آہستہ آہستہ کم کر رہا ہے۔

دہلی، ممبئی، چنئی اور پونے میں 200 خودکار موسمیاتی اسٹیشن قائم کئے جائیں گے

موسمی نگرانی اسٹیشنوں کا یہ نیٹ ورک زیادہ درست اور بہتر ڈیٹا فراہم کرے گا

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) ارضیاتی سائنس کے وزیر جتیندر سنگھ نے چار بڑے شہروں میں 200 خودکار موسمیاتی اسٹیشن (اے ڈبلیو ایس) قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ مسٹر سنگھ نے جمعرات کو محکمہ موسمیات کے 151 ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گنجان آبادی والے شہروں دہلی، ممبئی، چنئی اور پونے میں موسم سے متعلق پیش گوئی کو بہتر بنانے اور آفات سے نمٹنے کی تیاری کو مضبوط کرنے کے لیے اس سال ہر شہر میں 50-50 اے ڈبلیو ایس نصب کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ موسمی نگرانی اسٹیشنوں کا یہ نیٹ ورک زیادہ درست اور بہتر ڈیٹا فراہم کرے گا، جس سے اچانک ہونے والی موسلا دھار بارش، گرج چمک کے ساتھ طوفان، شدید گرمی کے واقعات اور دیگر تیز رفتار موسمی تبدیلیوں کی زیادہ درست پیش گوئی ممکن ہو سکے گی۔ مسٹر سنگھ نے اس بات پر زور دیا کہ ڈیٹا پر مبنی پیش گوئی کا اثر صرف آفات کے خطرات کو کم کرنے تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ زراعت، ہوابازی اور شہری منصوبہ بندی سمیت ان تمام شعبوں میں فیصلہ سازی کی صلاحیت کو بھی مضبوط بناتا ہے جو موسمی ڈیٹا سے متاثر ہوتے ہیں۔ اس موقع پر 'مشن موسم' کے تحت 'کلپ' اور 'سنکلپ' نامی دو آن لائن پورٹل بھی لانچ کیے گئے۔ یہ منصوبہ گزشتہ سال ہندوستانی کسانوں کو فصل کے انتظام میں مدد فراہم کرنے کے لیے شروع کیا گیا تھا۔ وزارت کے حکام کے مطابق، 'کلپ' ایک زرعی مشاورتی پورٹل ہے جو مقامی موسم کی بنیاد پر معلومات فراہم کرتا ہے۔ اس کے ذریعے فصل کی قسم اور اس کے نشوونما کے مرحلے کے مطابق کسانوں کو ضروری معلومات دستیاب ہوتی ہیں۔ یہ پورٹل خودکار طور پر کسان کے مقام کے مطابق درجۂ حرارت، نمی، بارش، بادلوں کی حالت، ہوا کی رفتار اور سمت وغیرہ کی بنیاد پر پانچ دن کی موسمی پیش گوئی فراہم کرتا ہے۔ کسان پنچایت سطح پر بھی اپنی صورتحال درج کر سکتے ہیں۔ یہ پورٹل فصلوں سے متعلق بیماریوں اور ان کے خطرات پر رہنمائی فراہم کرتا ہے اور انفیکشن سے بچاؤ کے لیے مناسب کیڑے مار ادویات کی سفارش بھی کرتا ہے۔ افسران نے بتایا کہ یہ مشورے ہندی اور انگریزی دونوں زبانوں میں جاری کیے جاتے ہیں۔

ہندوستان-جاپان اسٹریٹجک شراکت داری

عالمی نظام کو تشکیل دینے کی صلاحیت رکھتی ہے: جے شنکر

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے کہا ہے کہ ہندوستان-جاپان خصوصی اسٹریٹجک اور عالمی شراکت داری مسلسل ترقی کے راستے پر ہے اور عالمی نظام کو تشکیل دینے اور بین الاقوامی معیشت میں خطرات کو کم کرنے کی بے پناہ صلاحیت رکھتی ہے۔ ڈاکٹر جے شنکر نے جمعہ کو یہاں جاپان کے وزیر خارجہ توشیمتسو موٹیگی کے ساتھ 18 ویں ہندوستان-جاپان اسٹریٹجک مذاکرات کی مشترکہ صدارت کے بعد یہ بات کہی۔ دونوں ممالک نے اقتصادی تعاون، بحری تعاون، سپلائی چین، اہم معدنیات، ٹیکنالوجی، عوامی روابط اور کثیر جہتی تعاون کو مزید گہرا کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے ہند-بحرالکاہل خطے اور علاقائی و عالمی حالات پر بھی مفید گفتگو کی۔ ملاقات کے بعد وزیر خارجہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ آج نئی دہلی میں جاپان کے وزیر خارجہ توشیمتسو موٹیگی کے ساتھ 18 ویں ہند-جاپان اسٹریٹجک مذاکرات کی مشترکہ صدارت کر کے خوشی ہوئی۔ ہند-جاپان

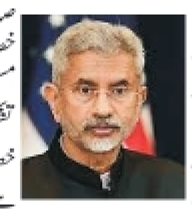

خصوصی اسٹریٹجک اور عالمی شراکت داری مسلسل ترقی کے راستے پر ہے اور عالمی نظام کو تشکیل دینے اور بین الاقوامی معیشت میں خطرات کو کم کرنے کی بے پناہ صلاحیت رکھتی ہے۔ آج اقتصادی تعاون، بحری تعاون، سپلائی چین، اہم معدنیات، ٹیکنالوجی، عوامی روابط اور کثیر جہتی تعاون کو مزید گہرا کرنے پر ہونے والی گفتگو ہمارے مشترکہ مفادات اور باہمی سمجھ کو ظاہر کرتی ہے۔

اگلے پانچ سال میں ہر انسان کا اپنا ذاتی اے آئی ساتھی' ہوگا: مصطفیٰ سلیمان

زندگی کے بڑے چیلنجز میں آپ کا ہم سفر بن جائے گا

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کی دنیا میں ایک ایسا انقلاب دستک دے رہا ہے جو انسانی زندگی کے بنیادی ڈھانچے کو تبدیل کر کے رکھ دے گا۔ مائیکروسافٹ اے آئی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور ٹیکنالوجی کے معروف برطانوی ماہر مصطفیٰ سلیمان نے پیشین گوئی کی ہے کہ اگلے پانچ سال کے اندر ہر انسان کے پاس اپنا ایک مخصوص 'اے آئی ساتھی' ہوگا، جو نہ صرف اسے سمجھے گا بلکہ اس کی زندگی کے ہر فیصلے میں ایک وفادار دوست کی طرح ساتھ رہے گا۔ مصنوعی ذہانت یا آرٹیفیشل انٹیلیجنس دراصل کمپیوٹر سائنس کی وہ شاخ ہے جس کا مقصد ایسی مشینوں اور سافٹ ویئر سسٹمز کی تخلیق ہے جو انسانی ذہانت کی طرح سوچنے، سمجھنے، سیکھنے اور فیصلہ سازی کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ جہاں روایتی کمپیوٹر پروگرام صرف دی گئی ہدایات پر عمل کرتے تھے، وہیں 'ڈیپ لرننگ' اور 'نیورل نیٹ ورکس' پر مبنی جدید اے آئی نظام انسانی حواس (دیکھنے، سننے اور محسوس کرنے) کی نقل کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔ مصطفیٰ سلیمان، جو کہ مشہور زمانہ 'پائی' چیٹ بوٹ کے بانی بھی ہیں، کا کہنا ہے کہ مستقبل کا اے آئی محض ایک ٹول (آلہ) نہیں بلکہ ایک ڈیجیٹل وجود ہوگا۔ ان کے مطابق، ''پانچ سال میں آپ کا اے آئی ساتھی وہ سب کچھ دیکھ سکے گا جو آپ دیکھ رہے ہیں، وہ سب سن سکے گا جو آپ سن رہے ہیں اور وہ آپ کے مزاج، ترجیحات اور محرکات سے اس قدر واقف ہوگا کہ زندگی کے بڑے چیلنجز میں آپ کا ہم سفر بن جائے گا۔" سلیمان کا نظریہ ہے کہ اے آئی کو انسان کی ترجیحات کے تابع ہونا چاہیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان کی توجہ ایسے نظاموں پر ہے جو انسانی مفادات کے تحفظ کے ساتھ ساتھ جذباتی تعاون بھی فراہم کر سکیں۔ سوشل میڈیا پر اس پیشین گوئی نے ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ جہاں ٹیکنالوجی کے مداح اسے ایک نئے روشن دور کا آغاز قرار دے رہے ہیں، وہیں بعض لوگ اسے انسانی رازداری کے لیے خطرہ اور کارپوریٹ غلامی کی ایک نئی شکل قرار دے رہے ہیں۔ بعض کا خیال ہے کہ پانچ سال کا عرصہ بہت زیادہ ہے، کیونکہ ٹیکنالوجی اس سے کہیں تیز رفتار سے آگے بڑھ رہی ہے۔ تاہم، اس ٹیکنالوجی کا عروج جہاں سہولتوں کے نئے در وا کر رہا ہے۔

بی جے پی نے قومی صدر کے انتخاب کا شیڈول جاری کیا

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے جمعہ کے روز قومی صدر کے انتخاب سے متعلق پروگرام کا رسمی اعلان کیا۔ پارٹی کے قومی انتخابی افسر ڈاکٹر کے لکشمن نے 'سنگٹھن پرو' کے تحت یہ نوٹیفکیشن جاری کی۔ اس کے مطابق بی جے پی کے قومی صدر کے عہدے کے لیے نامزدگی کا عمل 19 جنوری کو منعقد کیا جائے گا۔ ڈاکٹر لکشمن نے بتایا کہ 19 جنوری کو دوپہر 2 بجے سے شام 4 بجے تک قومی صدر کے عہدے کے لیے نامزدگی کے فارم جمع کرائے جا سکتے ہیں۔ اسی دن شام 4 بجے سے 5 بجے تک جمع شدہ نامزدگی فارم کی جانچ اور تصدیق کی جائے گی۔ اس کے بعد امیدوار شام 5 بجے سے 6 بجے تک اپنی نامزدگی واپس لے سکتے ہیں۔ ڈاکٹر لکشمن نے کہا کہ اگر ایک سے زیادہ امیدوار میدان میں ہوں تو 20 جنوری کو ووٹنگ کرائی جائے گی۔ ووٹنگ اسی دن صبح 11:30 بجے سے دوپہر 1:30 بجے کے درمیان بی جے پی کے نئے قومی صدر کے نام کا رسمی اعلان کر دیا جائے گا۔ اس وقت نتن نوبین بھارتیہ جنتا پارٹی کے عبوری قومی صدر کے طور پر ذمہ داریاں سنبھال رہے ہیں۔

'انڈیگو بحران' سے متاثرہ مسافروں کو

ملنے والے معاوضے پر ڈی جی سی اے کی نظر

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) 'انڈیگو بحران' کے دوران 3 سے 5 دسمبر کے درمیان متاثر ہونے والے مسافروں کو ملنے والے ریفنڈ اور معاوضے کی نگرانی کر رہا ہے۔ ڈی جی سی اے نے جمعہ کو بتایا کہ انڈیگو نے ان تین دنوں کے دوران منسوخ ہونے والی پروازوں کے لیے تمام مسافروں کو اسی اکاؤنٹ میں رقم واپس کرنے کی اطلاع دی ہے جس اکاؤنٹ سے ادائیگی کی گئی تھی۔ اس کے علاوہ، وہ پروازیں جو مقررہ وقت سے 24 گھنٹے یا اس سے کم وقت پہلے منسوخ کی گئی تھیں ان کے مسافر معاوضے کے حق دار ہیں۔ ڈی جی سی اے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر یہ معلومات شیئر کرتے ہوئے انڈیگو کی ویب سائٹ کا وہ لنک بھی فراہم کیا ہے جہاں مسافر یہ جانچ سکتے ہیں کہ وہ معاوضے کے حق دار ہیں یا نہیں۔ ڈی جی سی اے نے مسافروں کو مشورہ دیا ہے کہ چاہے وہ براہ راست ٹکٹ بک کریں یا کسی ٹریول ایجنٹ کے ذریعے اپنا موبائل نمبر اور ای میل آئی ڈی خود ہی فراہم کریں تاکہ ضرورت پڑنے پر ایئر لائن کمپنیاں براہ راست ان سے رابطہ کر سکیں۔ اس کے علاوہ انڈیگو نے ان مسافروں کے لیے پانچ پانچ ہزار روپے کے دو واؤچرز کا بھی اعلان کیا ہے جن کی پروازیں 3 سے 5 دسمبر کے درمیان تین گھنٹے سے زیادہ تاخیر سے روانہ ہوئیں یا منسوخ کر دی گئیں۔ مسافران واؤچرز کو 12 ماہ تک ٹکٹوں کی بکنگ کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ ان مسافروں کے لیے بھی ریگولیٹر نے انڈیگو کی ویب سائٹ کا لنک شیئر کیا ہے جہاں وہ یہ دیکھ سکتے ہیں کہ ان

این ایچ اے آئی نے بٹومینس میٹریل سے پکی سڑک بنا کر عالمی ریکارڈ بنایا

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کے وزیر نتن گڈکری نے کہا ہے کہ نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) نے تقریباً 58000 ٹن بٹومینس کنکریٹ سے سڑکیں ہموار کر کے دو نئے ریکارڈ بنائے ہیں اور ایک نئی تاریخ رقم کی ہے۔ مسٹر گڈکری نے جمعہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، ''ہائی وے انجینئرنگ میں نئے عالمی معیارات قائم کرتے ہوئے نیشنل ہائی ویز اتھارٹی۔ این ایچ اے آئی نے مسلسل بٹومینس کنکریٹ پیوِنگ میں دو مزید گنیز ورلڈ ریکارڈ حاصل کر کے تاریخ رقم کی ہے۔ مسلسل 156 لین۔کلومیٹر پختہ کاری اور 57,500 ٹن بٹومینس کنکریٹ بچھانے کا ریکارڈ بنایا گیا ہے جس نے 84.4 لین۔کلومیٹر کے پچھلے عالمی ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا۔ یہ سنگ میل پٹپرتھی کے نزدیک 6 لین بنگلورو۔کڑپا۔وجے واڑہ اکنامک کوریڈور کے پیکیج-2 اور پیکیج-3 میں حاصل کیا گیا، جو آئی آئی ٹی بمبئی جیسے ممتاز اداروں کی معاونت سے جدید مشینری، مضبوط لاجسٹکس اور سخت کوالٹی کنٹرول کے ذریعے ممکن ہوا۔ "مرکزی وزیر نے کہا،''اس سے قبل 6 جنوری کو این ایچ اے آئی نے اسی کوریڈور پر 24 گھنٹوں کے اندر 28.8 لین۔کلومیٹر اور 10,655 ٹن بٹومینس کنکریٹ بچھا کر دو عالمی ریکارڈ قائم کیے تھے۔'

مسلم کونسل آف ایلڈرز کی جانب سے بین المذاہب مکالمہ پر اہم سمپوزیم

بین المذاہب بیٹھکیں اور مکالمے اسی ازسرِ نو دریافت کے لیے سازگار فضا فراہم کرتے ہیں

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) مشہور روحانی محقق، انسداد انتہاپسندی اور امن کے سرگرم کارکن گیانی جسکیرت سنگھ نے انسانی اخوت کے دستاویز کو ایک تبدیلی آفرین اقدام قرار دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ حقیقی بین المذاہب مکالمہ اس بنیادی حقیقت کے اعتراف سے شروع ہونا چاہیے کہ "انسان ہونے کے ناطے ہم سب برابر ہیں'۔ یہ بات انہوں نے عالمی کتاب میلے میں مسلم کونسل آف ایلڈرز کی طرف سے منعقدہ انسانی اخوت کے دستاویز کی روح پر 'بین المذاہب مکالمہ' کے عنوان سے اپنا دوسرا سیمینار میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ یہ تصور دنیا کو پائیدار امن کی تعمیر کے لیے درکار سنجیدگی اور ذمہ داری کا احساس دلاتا ہے۔ انہوں نے استدلال کیا کہ امن، اختلافات کو نمایاں کرنے سے نہیں، بلکہ اُن گہری مشترک قدروں کی شناخت سے جنم لیتا ہے جو تمام انسانوں میں مشترک ہیں۔ انہوں نے اس خیال پر بھی روشنی ڈالی کہ اندرونی کشمکش اکثر بیرونی انتشار کا سبب بنتی ہے اور یہ کہ "خیالات، عقائد، ثقافت یا روایت سے ماورا حقیقی امن ہماری مشترکہ انسانیت کے شعور میں بیداری اور دوسروں کے دکھ درد کے لیے حساس ہونے سے پیدا ہوتا ہے"۔ ان کے بقول، بین المذاہب بیٹھکیں اور مکالمے اسی ازسرِ نو دریافت کے لیے سازگار فضا فراہم کرتے ہیں۔ جواہر لعل نہرو یونیورسٹی میں بین الاقوامی مطالعات کے پروفیسر ڈاکٹر پی آر کمارسوامی نے انسانی اخوت کے دستاویز کو ایک جامع، لازمانی اور محض رواداری کے بجائے برابری کے بنیادی اصول پر استوار قرار دیا۔ انہوں نے اسے ایک ایسا 'راہنما نقشہ (روڈ میپ)' کہا جو مکمل ہو کر ٹھہر جانے والی دستاویز نہیں، بلکہ مسلسل نکھار اور عملی نفاذ کی دعوت دیتا ہے "۔ کمارسوامی نے یہ بھی نشاندہی کی کہ حقیقی مکالمہ برابری، باہمی احترام اور مختلف مذاہب کے درمیان مشترک اقدار پر توجہ دینے کے جذبے پر قائم ہوتا ہے، تاکہ ناگزیر اختلافات کو بہتر طور پر سنبھالا جا سکے۔ اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی میں انگریزی زبان و ادب کے پروفیسر ڈاکٹر راجیش کمار نے انسانی اخوت کے دستاویز کو "آج کی اخلاقی ضرورت قرار دیا'۔ انہوں نے کہا کہ انسانی اخوت کی روح کو مضبوط بنانے کے لیے ممتاز عیسائی اور مسلم شخصیات کی جانب سے دستخط شدہ یہ دستاویز، ہندوستانی آئین میں وقار کے تحفظ اور مذہبی آزادی کے لیے اخوت پر دیے گئے زور سے گہری ہم آہنگی رکھتی ہے۔

زرمبادلہ کے ذخائر 392 ملین ڈالر اضافے کے بعد 687.19 بلین ڈالر ہو گئے

ممبئی، 16 جنوری (یو این آئی) ملک کے زرمبادلہ کے ذخائر 9 جنوری کو ختم ہونے والے ہفتے میں 392 ملین ڈالر بڑھ کر 687.193 بلین ڈالر ہو گئے۔ اس سے قبل 2 جنوری کو ختم ہونے والے ہفتے میں زرمبادلہ کے ذخائر 9.81 بلین ڈالر کی نمایاں کمی کے ساتھ 686.80 بلین ڈالر رہ گئے تھے۔ جمعہ کو ریزرو بینک کی طرف سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ سونے کے ذخائر میں اضافے سے ہوا ہے۔ سونے کے ذخائر 9 جنوری کو ختم ہونے والے ہفتے میں 1.568 بلین ڈالر بڑھ کر 112.83 بلین ڈالر تک پہنچ گئے۔ غیر ملکی کرنسی کے اثاثے، جو کہ زرمبادلہ کے ذخائر کا سب سے بڑا حصہ ہے، 1.124 بلین ڈالر کم ہو کر 550.866 بلین ڈالر رہ گئے۔ یہ 28 فروری 2025 کے بعد اس کی کم ترین سطح ہے۔ امریکی ڈالر کے علاوہ اس میں جاپانی ین، یورو اور برطانوی پاؤنڈ بھی شامل ہیں، جن کی قدر کا حساب ڈالر کے مقابلے میں ان کی شرح مبادلہ کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ کے ذخائر 13 ملین ڈالر کم ہو کر 4.758 بلین ڈالر رہ گئے اور اس کے خصوصی ڈرائنگ رائٹس 39 ملین ڈالر کم ہو کر 18.739 بلین ڈالر رہ گئے۔

روپیہ میں 45 پیسے کی بڑی گراوٹ، پھر 91 فی ڈالر کی طرف

ممبئی، 16 جنوری (یو این آئی) انٹربینکنگ کرنسی مارکیٹ میں جمعہ کو روپیہ 44.75 پیسے ٹوٹ گیا اور کاروبار کے اختتام پر ایک ڈالر 90.7875 روپے پر بند ہوا۔ یہ ہندوستانی کرنسی کی مسلسل تیسری گراوٹ ہے۔ گزشتہ کاروباری دن 14 جنوری کو روپیہ 11 پیسے کی کمی کے ساتھ 90.34 روپے فی ڈالر پر بند ہوا تھا۔ اس طرح تین دنوں میں روپیہ مجموعی طور پر 61.25 پیسے کمزور ہو چکا ہے۔ آج آغاز سے ہی روپے پر دباؤ رہا اور یہ 3.50 پیسے کی کمی کے ساتھ 90.3750 روپے فی ڈالر پر کھلا۔ آہستہ آہستہ اس کی گراوٹ میں اضافہ ہوتا گیا اور ایک وقت میں یہ 90.89 روپے فی ڈالر تک کم ہو گیا۔ غیر ملکی ادارہ جاتی سرمایہ کاروں کی جانب سے ہندوستانی سرمایہ بازار سے سرمایہ نکالے جانے کے باعث روپے پر دباؤ پڑا۔

کپور جائیداد معاملے میں سپریم کورٹ نے کرشمہ کپور کو نوٹس جاری کیا

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے آنجہانی صنعت کار سنجے کپور کی بیوہ پریا کپور کی جانب سے دائر درخواست پر جمعہ کو ان کی سابقہ اہلیہ، اداکارہ کرشمہ کپور کو نوٹس جاری کیا ہے۔ پریا کپور نے 2016 میں سنجے کپور اور کرشمہ کپور کی طلاق کی کارروائی سے متعلق خفیہ دستاویزات تک رسائی کا مطالبہ کیا ہے۔ آنجہانی کاروباری شخصیت کی تیسری اہلیہ پریا کپور نے طلاق سے متعلق تمام دستاویزات کی مصدقہ نقول حاصل کرنے کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے، جن میں مالی تصفیہ اور بچوں کی کفالت سے متعلق انتظامات کی تفصیلات شامل ہیں۔ یہ درخواست سنجے کپور کے انتقال کے بعد ان کی جائیداد کے تعلق سے جاری تنازع کے پس منظر میں دائر کی گئی ہے۔ یہ معاملہ جسٹس اے ایس چندورکر کی سربراہی والی بنچ کے سامنے زیر سماعت ہے، جو اس بات پر غور کرے گی کہ آیا خفیہ طلاقی ریکارڈ پریا کپور کے ساتھ شیئر کیے جا سکتے ہیں یا نہیں۔ کرشمہ کپور کے سابق شوہر سنجے کپور کا 12 جون 2025 کو انتقال ہو گیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق، انگلینڈ میں ایک پولو میچ کے دوران انہیں دل کا دورہ پڑا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ تقریباً 30 ہزار کروڑ روپے کی جائیداد چھوڑ گئے ہیں، جس میں سونا کومستار اور دیگر کاروباری اداروں میں نمایاں حصے داری شامل ہے۔ ان کی موت کے بعد ان کے اہل خانہ-جن میں پریا کپور، کرشمہ کپور سے ان کے بچے سمائرہ اور کیان، ان کی والدہ رانی کپور اور ان کی بہن شامل ہیں-کے درمیان شدید وراثتی تنازع شروع ہو گیا ہے۔ تنازع کا مرکز 21 مارچ 2025 کی ایک وصیت ہے، جس میں مبینہ طور پر سنجے کپور کی ذاتی جائیداد کا بڑا حصہ پریا کپور کے نام کیا گیا ہے۔ کرشمہ کپور کے بچوں نے اس وصیت کی صداقت کو چیلنج کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ یہ جعلی اور من گھڑت ہے۔ انہوں نے دہلی ہائی کورٹ میں پیش کیے گئے الیکٹرانک شواہد پر اعتراض کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ وصیت پر دستخط کے دن پریا کپور کے ڈیجیٹل لوکیشن ڈیٹا میں تضادات پائے جاتے ہیں۔ الزام ہے کہ اس دن سنجے کپور اور پریا کپور دونوں دہلی میں تھے، جو حلف ناموں میں دیے گئے بیانات کے برخلاف ہے۔ بچوں نے یہ بھی الزام لگایا ہے کہ اسی دن کرشمہ کپور واٹس ایپ کے ذریعے سنجے کپور سے رابطے میں تھیں۔

مرکزی حکومت کی تاریخی پہل: گزشتہ سال 24 کروڑ

سے زائد اضافی کھاد کے تھیلوں کی ریکارڈ دستیابی

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) مرکزی حکومت کی کوششوں سے سال 25-2024 میں کھادوں کی مجموعی دستیابی 176.79 کروڑ تھیلے رہی جبکہ اندازاً ضرورت 152.50 کروڑ تھیلوں کی تھی۔ جمعہ کو جاری ایک سرکاری بیان میں یہ جانکاری دی گئی۔ بیان کے مطابق گزشتہ سال حکومت نے تقریباً 176.79 کروڑ تھیلے (834.64 لاکھ ٹن) کھادوں کی مجموعی دستیابی کو یقینی بنا کر ایک نیا ریکارڈ قائم کیا جو ملک کی اندازاً ضرورت 152.50 کروڑ تھیلے (722.04 لاکھ ٹن) سے کہیں زیادہ ہے۔ اس طرح حکومت نے کسانوں کے لیے مجموعی طور پر 24.29 کروڑ اضافی کھاد کے تھیلے دستیاب کرائے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ زرعی شعبے کو مضبوط بنانے اور کسانوں کی ضروریات کو ترجیح دیتے ہوئے حکومت نے یہ تاریخی انتظام کیا تاکہ پورے سال بروقت اور مناسب مقدار میں کھاد دستیاب رہے اور زرعی سرگرمیاں بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رہیں۔ یہ اضافی دستیابی کسانوں کی خوشحالی کے تئیں حکومت کی غیر متزلزل وابستگی کی عکاسی کرتی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ کامیابی ریلوے، بندرگاہی حکام، ریاستی حکومتوں اور کھاد کمپنیوں کے درمیان بہتر تال میل کی بدولت ممکن ہو سکی۔ انڈین ریلوے نے کھاد کے ریکس کی نقل و حمل کو ترجیح دی جس سے ترسیل میں تیزی آئی۔ اسی طرح بندرگاہوں پر درآمد شدہ کھادوں کی تیز رفتار ان لوڈنگ اور بلا رکاوٹ نکاسی کو یقینی بنایا گیا۔ مزید برآں، حکومت نے ذخیرہ اندوزی اور تقسیم کے نظام کو بھی خاصا مضبوط کیا تاکہ کھاد بروقت براہ راست کسانوں تک پہنچ سکے۔ اس کے علاوہ کھاد کمپنیوں کے ساتھ باقاعدہ جائزہ اجلاس منعقد کیے گئے اور طلب و رسد پر مسلسل نظر رکھتے ہوئے مسائل کا فوری حل نکالا گیا۔ ان فعال اور مربوط کوششوں کے نتیجے میں سال 25-2024 کے دوران ملک کے کسی بھی حصے میں کھاد کی کمی درج نہیں کی گئی۔ کھادوں کی ریکارڈ دستیابی سے کسانوں کو بڑی راحت ملی ہے اور اس سے قومی زرعی پیداوار کے استحکام کو بھی یقینی بنایا گیا ہے۔

سپریم کورٹ نے اُمید وقف پورٹل' میں

مبینہ خرابیوں سے متعلق عرضی کی سماعت سے کیا انکار

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت کے اُمید پورٹل میں تکنیکی خرابیوں کے الزامات پر مبنی ایک عرضی کی سماعت سے انکار کر دیا ہے۔ ایک متولی کی جانب سے دائر اس عرضی میں وقف املاک کی معلومات اپ لوڈ کرنے کے لیے استعمال ہونے والے مرکزی حکومت کے اُمید پورٹل میں تکنیکی نقائص کا الزام لگایا گیا تھا۔ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیا باگچی پر مشتمل دو رکنی بنچ نے جمعہ کو عرضی مسترد کرتے ہوئے عرضی گزار کو شکایات کے ازالے کے لیے متعلقہ افسران سے رجوع کرنے کی آزادی دی۔ بنچ نے کہا کہ "ہمیں اس رٹ عرضی پر سماعت کی کوئی بنیاد نظر نہیں آتی۔ عرضی گزار کو مشورہ دیا جا سکتا ہے کہ وہ وضاحت یا شکایات کے حل کے لیے مقررہ افسران سے رابطہ کریں۔ بنچ نے ابتدا میں یہ بھی سوال کیا کہ عرضی گزار نے ہائی کورٹ کے بجائے براہ راست سپریم کورٹ سے کیوں رجوع کیا۔ اس پر عرضی گزار کی جانب سے پیش ہوئیں سینئر وکیل ڈاکٹر مینکا گروسوامی نے کہا کہ ہائی کورٹس ایسے معاملات کی سماعت سے ہچکچا رہی ہیں، کیونکہ وقف قانون میں 2025 کی ترامیم کو چیلنج کرنے والے معاملات پہلے ہی سپریم کورٹ میں زیر التوا ہیں۔ چیف جسٹس نے کہا کہ اس عرضی میں قانونی ضابطوں کو کسی بڑے چیلنج کے بجائے دراصل انتظامی مشکلات' کے مسائل اٹھائے گئے ہیں، جنہیں ہائی کورٹ یا متعلقہ افسر دیکھ سکتے ہیں۔ جسٹس باگچی نے کہا کہ وزارت نے واضح کیا تھا کہ وقف بائی سروے ' کو وقف بائی یوزر ' کے زمرے میں شامل کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے کو محض ایک تکنیکی خرابی قرار نہیں دیا جا سکتا۔

سپریم کورٹ نے جسٹس ورما کی عرضی مسترد کی

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز الٰہ آباد ہائی کورٹ کے جسٹس یشونت ورما کی جانب سے دائر اس رٹ عرضی کو خارج کر دیا، جس میں انہوں نے جج (جانچ) ایکٹ، 1968 کے تحت تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دینے کے لوک سبھا اسپیکر کے فیصلے کو چیلنج کیا تھا۔ یہ فیصلہ جسٹس دیپانکر دتہ اور جسٹس ستیش چندر شرما پر مشتمل بنچ نے سنایا۔ قابلِ ذکر ہے کہ جسٹس ورما کی سرکاری رہائش گاہ سے مبینہ طور پر بے حساب نقدی ملنے کے بعد ان کے خلاف شروع کی گئی مواخذے کی تحریک کے سلسلے میں یہ کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔ جسٹس ورما کی جانب سے پیش ہوئے سینئر ایڈووکیٹ مکل روہتگی اور لوک سبھا سکریٹریٹ کی نمائندگی کرنے والے ہندوستان کے سالیسٹر جنرل تشار مہتہ کے دلائل سننے کے بعد 8 جنوری کو فیصلہ محفوظ کر لیا گیا تھا۔ جسٹس ورما نے تحقیقاتی کمیٹی کے قیام کو اس بنیاد پر چیلنج کیا تھا کہ مواخذے کے نوٹس لوک سبھا اور راجیہ سبھا دونوں میں ایک ہی دن (21 جولائی) پیش کیے گئے تھے، اس کے باوجود لوک سبھا اسپیکر نے راجیہ سبھا کے چیئرمین کے فیصلے کا انتظار کیے بغیر اور لازمی مشترکہ مشاورت کے بغیر یکطرفہ طور پر کمیٹی تشکیل دی۔ عرضی میں دلیل دی گئی کہ اختیار کیا گیا طریقہ کار جج (جانچ) ایکٹ، 1968 کی دفعہ 3(2) کے منافی تھا۔ اس میں دفعہ 3(2) کی شق کا حوالہ دیا گیا، جس کے مطابق اگر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں ایک ہی دن کسی تجویز کے نوٹس پیش کیے جائیں تو اس وقت تک کوئی کمیٹی تشکیل نہیں دی جائے گی، جب تک کہ تجویز دونوں ایوانوں میں منظور نہ ہو جائے اور اگر منظور ہو جائے تو کمیٹی لوک سبھا اسپیکر اور راجیہ سبھا چیئرمین کی مشترکہ منظوری سے تشکیل دی جانی چاہیے۔ یہ امر قابلِ توجہ ہے کہ 21 جولائی 2025 کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں جسٹس ورما کے مواخذے کا مطالبہ کرنے والی الگ الگ قراردادیں پیش کی گئی تھیں۔ اسی دن اُس وقت کے راجیہ سبھا چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ اس کے بعد 11 اگست کو راجیہ سبھا کے ڈپٹی چیئرمین نے ایوانِ بالا میں پیش کی گئی قرارداد کو مسترد کر دیا۔ ایک دن بعد 12 اگست کو لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے سپریم کورٹ کے جسٹس اروند کمار، الٰہ آباد ہائی کورٹ کے موجودہ چیف جسٹس ایم۔ ایم۔ شری واستو اور سینئر ایڈووکیٹ بی۔ وی۔ آچاریہ پر مشتمل ایک تحقیقاتی کمیٹی کے قیام کا اعلان کیا۔

مہایوتی کی ممبئی میں واضح برتری، بی ایم سی میں اکثریت کا ہدف قریب

ممبئی، 16 جنوری (یو این آئی) مہاراشٹر کے بلدیاتی انتخابات میں ووٹوں کی گنتی کے ابتدائی رجحانات کے مطابق ممبئی میونسپل کارپوریشن میں بھارتیہ جنتا پارٹی اور اس کی اتحادی شیو سینا (شندے) پر مشتمل مہایوتی اتحاد مضبوط پوزیشن میں نظر آ رہا ہے اور 227 رکنی بی ایم سی میں اکثریت کی جانب بڑھتا دکھائی دے رہا ہے۔ گنتی کے دوران سامنے آئے رجحانات کے مطابق ممبئی کے 227 میں سے 210 وارڈز کے رجحانات دستیاب ہیں، جن میں بی جے پی 92 وارڈز میں سبقت حاصل کیے ہوئے ہے، جبکہ نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی قیادت والی شیوسینا 26 وارڈز میں آگے ہے۔ ان اعداد و شمار کی بنیاد پر مہایوتی اتحاد کے 114 نشستوں کی اکثریتی حد عبور کرنے کے امکانات مضبوط ہو گئے ہیں۔ دوسری جانب، ادھو ٹھاکرے کی قیادت والی شیوسینا (یو بی ٹی) 60 وارڈز میں آگے ہے، جبکہ مہاراشٹر نونرمان سینا 9 نشستوں پر سبقت رکھتی ہے۔ دو دہائیوں بعد ایک ساتھ آنے والے ادھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے کے اتحاد کو ممبئی میں سخت مقابلے کا سامنا ہے۔ ریاست کے دیگر حصوں میں بھی حکمراں اتحاد کی برتری سامنے آئی ہے۔ تھانے میں شندے دھڑے کی شیوسینا 131 میں سے 18 وارڈز میں آگے ہے، جبکہ بی جے پی 10 وارڈز میں سبقت رکھتی ہے۔ پونے میں بی جے پی 43 نشستوں پر آگے ہے، جہاں کانگریس 7، این سی پی 5 اور این سی پی (شرد پوار دھڑا) 3 نشستوں پر محدود ہے۔ پمپری۔ چنچوڑ میں بی جے پی 70 نشستوں میں برتری کے ساتھ آگے ہے، جبکہ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی قیادت والی این سی پی 40 نشستوں پر آگے ہے۔ اس کے برعکس لاتور میونسپل کارپوریشن میں کانگریس نے ونچت بہوجن اگھاڑی کے ساتھ مل کر اقتدار حاصل کر لیا ہے۔ ممبئی میں ووٹر ٹرن آؤٹ 52.94 فیصد ریکارڈ کیا گیا، جو 2017 کے انتخابات میں درج 55.53 فیصد سے کم ہے۔ 74,400 کروڑ روپے سے زائد سالانہ بجٹ رکھنے والی بی ایم سی میں یہ انتخابات چار سال کی تاخیر کے بعد منعقد ہوئے، جس کے باعث ان نتائج کو ریاستی سیاست کے لیے نہایت اہم مانا جا رہا ہے۔

آسٹریلیا میں 47 لاکھ نوجوانوں کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس بند

کینبرا، 16 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیا میں 16 سال سے کم عمر نوجوانوں کے سوشل میڈیا استعمال پر پابندی کے بعد، سوشل میڈیا کمپنیوں نے ملک میں نوجوانوں کے 47 لاکھ اکاؤنٹس بند کردیے۔ یہ کارروائی 16 سال سے کم عمر بچوں پر دنیا کی اس نوعیت کی پہلی پابندی کے نفاذ کے صرف ایک ماہ بعد کی گئی ہے، جو اس اقدام کے تیز رفتار اور وسیع اثرات کی عکاسی کرتی ہے۔ العربیہ اردو کے مطابق آسٹریلیا میں انٹرنیٹ پر ای سیفٹی کے ادارے نے بتایا کہ پلیٹ فارمز نے اب تک 10 دسمبر 2025 کو نافذ ہونے والے قانون کی تعمیل میں 16 سال سے کم عمر صارفین کے تقریباً 4.7 ملین اکاؤنٹس ہٹا دیے ہیں۔ رائٹرز کے مطابق بعض پلیٹ فارمز نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ انہوں نے مقررہ تاریخ سے چند ہفتے پہلے ہی ان اکاؤنٹس کو ہٹانا شروع کردیا تھا جن پر پابندی کی شرائط لاگو ہوتی ہیں۔ یہ اعداد وشمار تعمیل کے حوالے سے پہلے سرکاری ڈیٹا کی نمائندگی کرتے ہیں اور یہ اشارہ دیتے ہیں کہ پلیٹ فارمز اس قانون کی پاسداری کے لیے اہم اقدامات کر رہے ہیں۔ اس قانون کی خلاف ورزی کرنے والی کمپنی کو 5.49 ملین آسٹریلوی ڈالر (33 ملین امریکی ڈالر) تک جرمانے کا سامنا ہوسکتا ہے، تاہم اس میں بچوں یا ان کے والدین کو ذمہ دار نہیں ٹھہرایا گیا۔ واضح رہے کہ یہ تعداد آبادی کے اعداد وشمار کی بنیاد پر قانون کے اجرا سے قبل لگائے گئے اندازوں سے تجاوز کرگئی ہے۔ اس سے قبل میٹا نے انکشاف کیا تھا کہ اس نے انسٹاگرام، فیس بک اور تھریڈز سے نابالغوں کے تقریباً 5 لاکھ 50 ہزار اکاؤنٹس ہٹائے ہیں۔

ترکیہ عالمی سمندری تحفظ معاہدے میں شامل ہوگیا

انقرہ، 16 جنوری (یو این آئی) اہم ہائی سیز معاہدہ، جسے رسمی طور پر قومی حدود سے باہر حیاتیاتی تنوع کہا جاتا ہے 17 جنوری بروز ہفتہ نافذ العمل ہوجائے گا۔ اس نے درکار 60 توثیقات حاصل کرلی ہیں اور یہ بین الاقوامی پانیوں میں بحری حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کی طرف ایک بڑا قدم ہے۔ 2023 میں اقوام متحدہ میں قبول کردہ یہ معاہدہ، ہائی سیز پر محفوظ علاقے قائم کرنے کے لیے ایک قانونی فریم ورک فراہم کرتا ہے اور نازک بحری ماحولیاتی نظام کو نقصان پہنچا سکنے والی سرگرمیوں کے ماحولیاتی اثرات کا جائزہ لازم قرار دیتا ہے۔ اب تک ہائی سیز، جو دنیا کے سمندروں کا تقریباً دو تہائی حصہ ہیں، جامع قانونی تحفظ سے محروم تھیں اور حفاظتی انتظامات زیادہ تر قومی اور ساحلی پانیوں تک محدود رہے۔ عالمی سطح پر تقریباً 16,600 سمندری محفوظ علاقے دنیا کے سمندروں کے 9.6 فیصد کا احاطہ کرتے ہیں، لیکن صرف 3.2 فیصد علاقے سخت یا مکمل طور پر محفوظ ہیں جہاں ماہی گیری جیسی سرگرمیوں پر سخت پابندیاں لاگو ہوتی ہیں، یہ اعداد وشمار میرین کنزرویشن انسٹی ٹیوٹ کے مارین پروٹیکشن اٹلس ' کے مطابق ہیں۔ ترک بحری تحقیقاتی فاؤنڈیشن کے سربراہ بائرام اوزترک نے اناادولو ایجنسی سے گفتگو کرتے ہوئے اس معاہدے کو عالمی سمندری تحفظ کے ایک نئے دور کا آغاز قرار دیا۔ انہوں نے زور دیا کہ ہائی سیز میں محفوظ علاقے بین الاقوامی پانیوں میں محض ماہی گیری کی ممانعت پر مبنی، بلکہ مخصوص محفوظ علاقوں میں مکمل پابندیاں عائد کرنے سمیت سرگرمیوں کو منظم کرنے کے لیے ایک مضبوط قانونی فریم ورک فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا بی بی این جے معاہدے کے موثر نفاذ سے کھلے سمندر میں حیاتیاتی تنوع کا نمایاں تحفظ ممکن ہے اور سمندری گورننس کے بڑے خلاؤں کو پر کیا جا سکتا ہے۔ برصا ٹیکنیکل یونیورسٹی کے شعبہ بحریات کے لیونت بلبللی نے کہا کہ یہ معاہدہ شریک ریاستوں کے تحت پرچم بردار جہازوں اور بین الاقوامی پانیوں میں ہونے والی کارروائیوں کے لیے زیادہ ذمہ داری اور ماحولیاتی تحفظ کے اعلیٰ معیار عائد کرے گا۔

ماریہ ماچاڈو نے اپنا امن نوبل انعام' امریکی صدر ٹرمپ کے حوالے کردیا

واشنگٹن، 16 جنوری (یو این آئی) وینزویلا کی اپوزیشن لیڈر ماریہ کورینا ماچاڈو نے اپنا امن نوبل انعام (میڈل) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو دے دیا۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی کے مطابق وینزویلا کی اپوزیشن لیڈر ماریہ کورینا ماچاڈو نے وائٹ ہاؤس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کی اور انہیں گزشتہ سال خود کو ملنے والا امن کا نوبل انعام (میڈل) پیش کیا، جو صدر ٹرمپ نے قبول کرلیا ہے۔ وائٹ کے ایک عہدیدار نے اس امر کی تصدیق کی ہے کہ صدر ٹرمپ میڈل اپنے پاس رکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ جمعرات کی شام کو سوشل میڈیا پر کی گئی ایک پوسٹ میں صدر ٹرمپ نے لکھا کہ ماریہ نے خدمات کے صلے کے طور پر مجھے نوبل امن انعام پیش کیا جو کہ باہمی احترام کی شاندار علامت ہے۔ شکریہ ماریہ 'ماریا ماچاڈو نے صدر ٹرمپ کے ساتھ ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو میں اس ملاقات کو بہت بہترین قرار دیا ہے، ان کا کہنا ہے کہ یہ تحفہ ان کی خدمات کے اعتراف کے طور پر دیا ہے۔ ان کے نزدیک صدر ٹرمپ نے وینزویلا کے عوام کی آزادی کے لیے کردار ادا کیا۔ امریکی صدر اور وینزویلا کی اپوزیشن لیڈر کے درمیان پہلی ملاقات ایک گھنٹہ سے زائد وقت تک جاری رہی۔ اس کے بعد ماریہ ماچاڈو نے کیپٹل ہل میں متعدد سینیٹرز، ریپبلکن اور ڈیموکریٹک رہنماؤں سے ملاقاتیں کیں۔ واضح رہے کہ یہ وینزویلا کی اپوزیشن لیڈر کا یہ اقدام ایسے وقت سامنے آیا ہے جب امریکی فوج نے وینزویلا پر حملہ کرکے صدر نکولس مادورو کو اہلیہ سمیت گرفتار کرلیا اور وہاں عبوری حکومت قائم ہے۔ جب کہ ٹرمپ مادورو کی جگہ انہیں (ماریہ ماچاڈو) کو دینے کا امکان مسترد کرچکے ہیں۔ اس حوالے سے روئٹرز یہ بھی لکھتا ہے کہ ماریہ سے ملاقات سے ایک روز قبل جب ٹرمپ سے سوال کیا گیا کہ کیا وہ چاہتے ہیں کہ ماریہ اپنا نوبل انعام ان کو دیں تو امریکی صدر نے کہا کہ نہیں میں نے اس کے لیے نہیں کہا، کیونکہ انعام تو انہوں نے ہی جیتا ہے۔ اگرچہ ماریہ ماچاڈو نے اپنا امن نوبل میڈل صدر ٹرمپ کو دے دیا ہے تاہم ناروے کے نوبل انسٹیٹیوٹ پہلے ہی واضح کرچکا ہے کہ نوبل انعام جن کو دیا جاتا ہے، وہ اعزاز ان ہی کا رہتا ہے اور اس کو منتقل یا منسوخ نہیں کیا جاسکتا۔

سعودی عرب میں سونے مزید کئی بڑے ذخائر دریافت

ریاض، 16 جنوری (یو این آئی) سعودی عرب کی کان کن کمپنی نے بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے چار مقامات پر سونے کے بڑے ذخائر دریافت کیے ہیں۔ گلف نیوز کے مطابق سعودی عربین مائننگ کمپنی (ماڈن) نے مملکت میں چار مقامات پر 7.8 ملین اونس سونے کے نئے ذخائر دریافت ہونے کا اعلان کیا ہے۔ سونے کے ذخائر منصورہ مسارہ، عروق 20/21، ام السلام اور نئی تعریف شدہ وادی الجواب سے دریافت کیے گئے ہیں۔ ماڈن کا فلیگ شپ منصورہ مسارہ پروجیکٹ اب 10.4 ملین اونس کے کل وسائل کے لیے 116 ملین ٹن گریڈ تک 2.8 گرام فی ٹن سونا رکھتا ہے۔ تازہ ترین ڈرلنگ نے 4.2 ملین اونس کے اضافے کے بعد وسائل کی بنیاد کو سالانہ تین ملین اونس تک بڑھا دیا۔ کمپنی نے کہا ہے کہ منصورہ اور مسارہ دونوں مقامات پر سونے کے ذخائر زمین کی کافی گہرائی میں پائے گئے ہیں، جو مزید دریافتوں کے امکانات کی تصدیق کرتی ہیں۔ ڈرلنگ 2026 تک جاری رہے گی، جس سے سونے کے ذخائر میں اضافے کی توقع ہے۔ مائننگ کمپنی "ماڈن " کے سی ای او باب ولٹ نے دریافت شدہ نئے ذخائر سعودی عرب کی معدنی دولت کا تالا کھولنے اور کان کنی کے ایک معروف عالمی کھلاڑی کے طور پر اپنی پوزیشن کو بڑھانے کے لیے ''ماڈن " کی طویل مدتی حکمت عملی کی تصدیق کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نتائج اس بات میں کوئی شک نہیں چھوڑتے کہ کمپنی کی طویل مدتی حکمت عملی زمین پر کام کررہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم سعودی عرب کے سونے کے انڈومنٹ میں بہت زیادہ سرمایہ کاری کرتے رہتے ہیں۔ "ولٹ نے مزید کہا کہ سونے کے نئے وسائل میں اضافہ کمپنی کی پائپ لائن کے پیمانے اور مستقل مزاجی کو ظاہر کرتا ہے۔ چاروں علاقوں میں ڈرلنگ کے ذریعے سات ملین اونس سے زیادہ کا اضافہ میڈن کے سونے کے پورٹ فولیو کے پیمانے اور جاری صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔

ڈپریشن کے علاج کی ایپلی کیشنز زیرِ تفتیش، زیادہ تر سائنسی بنیادوں کے بغیر کام کررہیں

جینوا/۱۶ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایک ایسے وقت میں جب دنیا ڈپریشن کی شرح میں تشویشناک اضافے کی شاہد ہے۔ سمارٹ فون ایپلی کیشنز کی تعداد بڑھ رہی ہے جو مریضوں کو ان کی ذہنی صحت بہتر بنانے میں مدد دینے کا وعدہ کرتی ہیں۔ تاہم ایک حالیہ سائنسی مطالعے نے خبردار کیا ہے کہ ان میں سے اکثر ایپلی کیشنز معتبر سائنسی شواہد پر مبنی نہیں ہیں۔ یہ صورت حال ان ایپس کی تاثیر اور استعمال کی حفاظت کے حوالے سے سنجیدہ سوالات پیدا کرتی ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے اعداد وشمار کے مطابق 1990 اور 2017 کے درمیان ڈپریشن کی تشخیص میں تقریباً 50 فیصد اضافہ ہوا۔ آج دنیا کی تقریباً 5 فیصد آبادی اس نفسیاتی عارضے کا شکار ہے۔ ویب سائٹ میڈیکل ایکسپریس " نے کاتالونیا کی اوپن یونیورسٹی کے محققین کے حوالے سے رپورٹ کیا ہے کہ صحت کی دیکھ بھال کے نظام پر بڑھتے ہوئے دباؤ کے ساتھ ڈیجیٹل ایپلی کیشنز ایک مددگار حل کے طور پر ابھری ہیں۔ خاص طور پر جب انہیں براہ راست نفسیاتی علاج کے ساتھ استعمال کیا جائے۔ یونیورسٹی کی ڈیجیٹل ہیلتھ لیبارٹری کی ایک تحقیقی ٹیم نے ڈپریشن کے علاج کی ایپلی کیشنز کے معیار کا جائزہ لینے اور مریضوں اور ماہرین کے نقطہ نظر سے اہم ترین معیارات کی نشاندہی کرنے کے لیے ایک مطالعہ کیا۔ اس مطالعے کے نتائج سائنسی جریدے "BMJ Open" میں شائع ہوئے ہیں۔ محققین نے تقریباً 30 عام استعمال ہونے والی ایپلی کیشنز کا تجزیہ کرنے کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا کہ صرف آٹھ ایپلی کیشنز کو شائع شدہ سائنسی مطالعہ جات کی حمایت حاصل ہے۔ یہ معلوم ہوا کہ بھاری اکثریت میں ان کی علاج معالجے کی تاثیر ثابت کرنے والے کسی بھی ثبوت کی کمی ہے۔ اس مطالعے کی مرکزی محقق کارمی کاریون نے کہا کہ صحت کی ایپلی کیشنز کو بھی، ادویات کی طرح، منظور ہونے سے پہلے جانچ کے عمل سے گزرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان میں سے کچھ ایپلی کیشنز کے عوامی صحت پر منفی اثرات ہو سکتے ہیں، خاص طور پر اس وقت جب انہیں پیشہ ورانہ نگرانی کے بغیر استعمال کیا جائے۔ اس مطالعے میں ڈیلف ی" نام کا ایک سائنسی طریقہ کار اپنایا گیا جس میں 43 شرکاء بشمول مریضوں اور ذہنی صحت کے ماہرین کی رائے لی گئی تاکہ ڈپریشن کے علاج کی ایپلی کیشن کے انتخاب کے وقت اہم ترین معیارات کا تعین کیا جاسکے۔ نتائج سے ظاہر ہوا کہ کلینیکل تاثیر، دستاویزی سائنسی تعاون اور استعمال میں آسانی کے ساتھ ساتھ ڈیٹا کی حفاظت اور رازداری ترجیحات میں سرفہرست رہی۔ شرکا نے ان ایپلی کیشنز کو ترجیح دی جو ماہرین کے ساتھ بات چیت کی اجازت دیتی ہیں، ہنگامی حالات میں رابطے کی سہولت فراہم کرتی ہیں اور ایک مکمل علاج کے منصوبے کا حصہ ہوتی ہیں۔ صارفین نے نفسیاتی علاج کی متبادل ہونے کا دعویٰ کرنے والی ایپس کو ترجیح نہیں دیں۔ کاریون نے اشارہ کیا کہ ایپلی کیشن کے بنیادی مقصد کا تعین کرنا انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے ایک ہی ایپلی کیشن میں بہت زیادہ فنکشنز بھرنے کے خلاف خبردار کیا جو اسے پیچیدہ اور غیر عملی بنا دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کبھی کبھی کم ہی بہتر ہوتا ہے۔ نفسیاتی ڈیٹا کی حساسیت کے پیش نظر، مطالعے میں رازداری کے مسئلے پر خصوصی توجہ دی گئی، کیونکہ شرکاء نے صارفین کی معلومات کے تحفظ کی ضرورت پر زور دیا۔ خاص طور پر ان گروہوں کے لیے جو زیادہ کمزور ہیں۔ ایپس کے ڈیزائن میں صنفی فرق کو مدنظر رکھنے کی اہمیت بھی سامنے آئی کیونکہ مردوں اور عورتوں میں ڈپریشن کی علامات مختلف ہوتی ہیں۔ خواتین میں اداسی اور جرم کے احساس کا امکان زیادہ ہوتا ہے۔ مردوں میں ڈپریشن اکثر چڑچڑے پن یا غصے کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔ ان نتائج کی روشنی میں محققین "EvalDepApps" کے نام سے ایک نیا ڈیجیٹل ٹول تیار کررہے ہیں جس کا مقصد مریضوں اور ماہرین کو واضح سائنسی معیارات کی بنیاد پر موزوں ترین ایپلی کیشنز کے انتخاب میں مدد دینا ہے۔

امریکی محکمہ صحت کا سیل فون تابکاری پر تحقیق شروع کرنے کا اعلان

واشنگٹن/۱۶ جنوری/ (آفاق نیوز ڈیسک)امریکی محکمہ صحت و انسانی خدمات سیل فون کی تابکاری پر ایک مطالعہ شروع کرے گا، محکمے کے ایک ترجمان نے سیکرٹری رابرٹ ایف کینیڈی جونیئر کی تنقید کو بنیاد بناتے ہوئے جمعرات کو کہا۔ کینیڈی جونیئر نے اسے اعصابی نقصان اور کینسر سے منسلک کیا۔ گذشتہ سال محکمے نے کہا، "میک امریکہ ہیلتھی اگین "(ماہا) تحریک کے تحت 22 ریاستوں نے بچوں کی ذہنی وجسمانی صحت کو بہتر بنانے کے لیے سکولوں میں سیل فون کے استعمال پر پابندی لگادی تھی۔ امریکی فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن نے ان پرانے ویب پیجز کو بھی ہٹا دیا جو یہ کہتے ہیں کہ سیل فون خطرناک نہیں ہیں۔ ایچ ایچ ایس کے ترجمان اینڈریو نکسن نے کہا، "ایف ڈی اے نے سیل فون تابکاری کے بارے میں پرانے نتائج والے ویب پیجز ہٹادیے جبکہ نئی ٹیکنالوجیز سمیت علوم میں خلاء کی نشاندہی کرنے کے لیے ایچ ایچ ایس برقی مقناطیسی تابکاری اور صحت کی تحقیق پر ایک مطالعہ کررہا ہے تاکہ حفاظت اور افادیت کو یقینی بنایا جائے۔"

صحافی نثار پیرزادہ کی فاتحہ خوانی سنیچر کو انجام دی جائے گی

یہ خبر انتہائی دکھ اور افسوس کے ساتھ دی جاتی ہے کہ نثار پیرزادہ مدیر اعلیٰ (ہفتہ روزہ کشمیر ٹرولر) بدھ کی صبح کچھ وقت تک علیل رہنے کے بعد انتقال کرگئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔ آمین۔ مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے قرآن اور فاتحہ خوانی 17 جنوری بروز سنیچر وار کالج روڑ ترال پائین نزدیک فوڈ گرین ری انجام دیا جائے گا۔ ہم تمام دوست احباب، اور رشتہ داروں سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ کسی بھی قسم کا کوئی میوہ وغیرہ اپنے ساتھ نہ لائیں۔

سوگوران

نعمان رفیق، 9980721010

سید مقبول: 9419560270

دانیال پیرزادہ

نورالامین خطیب، نصیر احمد رفیقی

Government of Jammu & Kashmir (U T)

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL & HOSPITALS DIVISION HANDWARA MECHANICAL & HOSPITALS ENGINEERING DEPARTMENT, KASHMIR.

email: xenmhd-handwara@jk.gov.in

Corrigendum 01

Name of work:- Supply, Installation, Testing and Commissioning of 250 kVA Diesel Generator at District Hospital Ganderbal.

Reference: 1) e-NIT No: - MHDH/TS/2025 -26/eNIT/61

Tender ID No.: 2026_PWDJK_300377_1

Kindly read: The bidder shall upload the undertaking of non Annexure "D" of the SBD of the NIT against the - black listing in the form of row 06 of the Tender Notice in place of " An affidavit on stamp paper duly attested by Executive Magistrate with the effect that the documents etc. enclosed with the Tender are genuine and have not been tampered or fabricated as per format at Annexure "D". The contra ctor will also certify that no criminal/Blacklisting case is pending against their / his firm." All other terms, conditions and specifications of the NIT shall remain unchanged.

Sd/-
Executive Engineer
Mechanical & Hospitals Division
Handwara

No: MHDH/TS/2665-68 Date:-13/01/2026.
DIPK No:-10122-25 Dated 16-1-2026

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL AND HOSPITALS DIVISION SRINAGAR

(Tele-fax No: 019-2496089, e-mail id:exen-mechospsgr@jk.gov.in)

Subject :1.Shifting along with refitting of vacuum system at Govt. Bone and Joint Hospital, Srinagar
2.Reparing/relocation of Air conditioning units installed in oral and maxillofacial surgery in Govt. Dental College and Hospital, Srinagar .
3.Repairs/replacement of various items to laundry equipment's at SMHS Hospital, Srinagar.
4.Replacement of temperature sensor of SM 10 steam boiler at LD Hospital, Srinagar
5.One 01 year Comprehensive Maintenance Contract CMC of 26 Passenger G plus 3 OTIS Make Theatre lift at Superspecialty Hospital Srinagar

Ref :1.This office NIT No: MHDS/TS /2025-26/133/e-tendering dated10.01.2026.
2.This office NIT No: MHDS/TS /2025-26/131/e-tendering dated09.01.2026.
3. This office NIT No: MHDS/TS /2025-26/127/e-tendering dated02.01.2026

EXTENSION

In view ofn0/poorresponsetheCritical dates of above subject work(s)tendered vide above referred e-NITare extended as follows: -

S.No	Description	Date and Time
1.	Last Date of Bid Submission	21.01.2026 (13:00 hrs)
2.	Date of Bid Opening	21.01.2026(15:00 hrs)

All other Terms and Conditions of the NIT shall remain the same.

Sd/-
Executive Engineer,
Mechanical & Hospitals Division,
Srinagar.

DIPK No:-10112-25 Dated 16-01-2026
No: M&HDS/TS/7942-45 Dated:16.01.2026

Government of Jammu & Kashmir.

OFFICE OF THEEXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION RAJBAGH SRINAGAR.

Lal Mandi, Near L.D Hospital Srinagar-190008.

NOTICE INVITING TENDERS

E-NIT No.101/R&B/RAJ of 2025-26 issued under Endorsement No: 12253-63 Dated: 16.01.2026.

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:-

S.No.	Name of Work	Adv. Cost(Rupees in Lacs)	.Cost of T/Doc.	Earnest Money	Time of completion	Major Head	Class of Contractor/Agency
1.	Construction of Tehsil Office Building for Tehsil Chanapora-Natipora Srinagar.	87.78	1600/-	175,560/-	160Days	Capex Budget 2025-26	AAY Class(Civil)

Position of AAA: Accorded vide Order No: 163 of DDCS of 2024 Dated: 29.11.2024.
Position of TS:
Position of Funds: Accorded VIDE NO:-SE/TECH/9422-23 Dated:-16.01.2026
Budgeted.

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:-
1 Date of Issue of Tender Notice 16.01.2026.
2 Period of downloading of bidding documents 17.01.2026.from10:00AM
3 Bid submission Start Date 17.01.2026.from 10:00 AM
4 Bid Submission End Date 02.02.2026 Up to 02:00 PM
5 Date & time of opening of Bids (Online) 02.02.2026 at 02:30 PM in the office of Executive Engineer R&B Division Rajbagh Srinagar.
2. Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of Treasury Challan under M.H-0059 in favour of Executive Engineer R&B Division RajbaghSrinagar(tender inviting authority)(The Date of Treasury Challanshould be between the date of start of bid and Bid Submission End date)pledged to Executive Engineer R&B Division RajbaghSrinagar (Tender Receiving Authority).
*Abnormally Low Bid Price :
As per the Circular instructions of Finance Deptt. Vide NO.FD-Code/441/2021-02-158 Dated:08.08.2025, which is reproduced as :-.
a. Where the bid price is below 10% but not below 20% of the Project Cost put to bid, the additional Performance Gurantee/ Security Percentage shall be incremented by 0.1% for every percentage of bid price below 10% of the project cost put to bid starting at 11% with the additional bid performance gurantee being 0.1% and this additional performancgrurantee percentage shall be applied on the bid price.
b. Where the bid price is 20% or more below of the project cost put to bid, the additional performance gurantee percentage shall be incremented by 0.2% for every percentage of bid price below 20% of the project cost put to bid in addition to 1% of the bid price and this additional performance gurantee percentage shall be applied on the bid price.
c. The additional performance security shall be treated as part of the performance security& shall be released after the DLP is over successfully.
4. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of theExecutive Engineer R&B Division Rajbagh Srinagar(Tender Receiving Authority).
5. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technical bids.
6. Instruction to bidders regarding e-tendering process.
6.1. Bidders are advised to download bid submission manual from the "Downloads" option as well as from "Bidders Manual Kit" on website www.jktenders.gov.into acquaint bid submission process.
6.2. To participate in bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate (DSC)' as per Information Technology Act-2000. Bidders can get digital certificate from any approved Vendor.
6.3. The bidders have to submit their bids online in electronic format with digital Signature. No bid will be accepted in physical form.
6.4. Bids will be opened online as per time schedule mentioned in Para-1.
6.5. Bidders must ensure to upload scanned copy of all necessary documents with the technical bid.

Sd/-Executive Engineer,
R&B Rajbagh Division Srinagar.
No.12253-63 Dated:16.01.2026.
DIPK No:-10146-25 Dated 16-1-2026

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

سنیچروار ۱۷ جنوری ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۷ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

جاہلوں کا طریقہ یہ ہے کہ جب ان کی کوئی دلیل مقابل کے آگے نہیں چل سکتی تو جھگڑا شروع کر دیتے ہیں (شیخ سعدیؒ)

کسانوں کے لئے حکومت کا اہم قدم

حکومتِ ہند نے بیجوں کے معیار، فروخت اور تصدیق سے متعلق جو نئے قوانین متعارف کرائے ہیں، وہ زرعی شعبے میں ایک دیرینہ ضرورت کو پورا کرتے ہیں۔ برسوں سے کسان اس مسئلے سے دوچار رہے ہیں کہ جعلی، ناقص یا غیر تصدیق شدہ بیج مارکیٹ میں آسانی سے دستیاب ہوتے ہیں، جس کے نتیجے میں نہ صرف پیداوار کم ہوتی ہے بلکہ کسان شدید مالی نقصان سے بھی گزرتے ہیں۔ نئے قوانین، اگر صحیح انداز میں نافذ کئے جائیں، تو یہ پورے زرعی نظام میں انقلاب لا سکتے ہیں۔

نئے قوانین کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ اب بیجوں کے کاروبار میں شامل ہر کمپنی، ڈیلر اور ریٹیلر کے لیے لازمی ہوگا کہ وہ صرف تصدیق شدہ اور سند یافتہ بیج فروخت کرے۔ مارکیٹ میں موجود وہ عناصر جو ناقص بیج پیک کر کے مشہور کمپنیوں کے نام سے فروخت کرتے تھے، اب نئے ضابطوں کی بدولت سخت قانونی کارروائی کے شکنجے میں آئیں گے۔ نئے قوانین کے مطابق بیج کی پیکنگ، لیبل، مینوفیکچرنگ تفصیلات اور صلاحیت کی واضح نشاندہی لازمی ہوگی جس سے دھوکہ دہی کے امکانات تقریباً ختم ہو جائیں گے۔

کسان اپنی فصل کی بنیاد بیج پر رکھتے ہیں۔ ایک خراب بیج پورے سیزن کی محنت برباد کر دیتا ہے۔ معیار کی ضمانت کے بعد کسانوں کی سرمایہ کاری محفوظ ہوگی اور فصل کی ناکامی کے خدشات نمایاں طور پر کم ہوں گے۔ نئے قوانین مارکیٹ میں شفافیت کو فروغ دیں گے۔ جب ہر کمپنی کو معیار برقرار رکھنا لازمی ہوگا، تو غیر ذمہ دار عناصر خود بخود باہر ہو جائیں گے۔ معیاری اور تصدیق شدہ بیج بہتر صلاحیت رکھتے ہیں، جس سے پیداوار کی شرح بڑھتی ہے۔ معیاری بیج جدید تحقیق کے مطابق تیار کئے جاتے ہیں۔ ایسے بیج فصل کو کم بیماریوں اور کیڑوں کے حملے سے بچانے کی استعداد رکھتے ہیں، جس سے کیمیکل سپرے کی لاگت بھی کم ہوتی ہے۔ نئے قوانین تحقیقاتی اداروں کو زیادہ ذمہ داری دیتے ہیں کہ وہ مقامی موسمی حالات کے مطابق بیج فراہم کریں۔ اس سے غیر متوقع موسمی تبدیلیوں کے باوجود بہتر نتائج حاصل ہونے کی امید ہے۔

اگرچہ مجوزہ قوانین کا اعلان ایک مثبت قدم ہے، مگر اصل کامیابی ان کے عملی نفاذ میں ہے۔ حکومت، انتظامیہ اور زرعی اداروں کو چند اہم اقدامات کرنے ہوں گے دیہی علاقوں میں کسانوں کو یہ بتانے کے لیے باقاعدہ مہم چلائی جائے کہ کون سے بیج تصدیق شدہ ہیں اور انہیں خریدتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔ زرعی توسیعی مراکز، موبائل ایپس اور کمیونٹی ریڈیو اس مقصد میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ بیجوں کی جعل سازی کو جرم کے طور پر لیتے ہوئے فوری کارروائی کا نظام متعارف کرایا جانا چاہیے۔ فاسٹ ٹریک عدالتیں، جرمانے اور لائسنس کی منسوخی اس کاروبار کو صاف شفاف بنا سکتی ہیں۔

حکومت کے نئے قوانین زرعی نظام کو ایک مضبوط بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ یہ قوانین صرف کاغذوں تک محدود نہ رہیں بلکہ ان پر سختی سے عمل ہو تو آنے والے برسوں میں ہندوستانی کسان نہ صرف اپنی پیداوار بڑھا سکیں گے بلکہ عالمی سطح پر بھی مقابلے کے قابل ہوں گے۔

اسراء و معراج

ربانی غم خواری اور تکریم کا نقطہ کمال

تحریر: الطاف جمیل شاہ
سوپور کشمیر

واقعہ اسراء و معراج رسول اللہؐ کے لیے ایک عظیم نفسیاتی سہارا تھا جو آپ کے چچا ابو طالب اور اہلیہ محترمہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد پیش آیا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے نبی کے لیے اس اذیت کے بعد ثبات و استقامت کا پیغام تھا جو آپ کو مشرکین سے پہنچی، اور آپ کی ایک خاص تکریم تھی کہ آپ کو غیب کے ان مقامات کا مشاہدہ کرایا گیا جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں۔

رسول اللہؐ کے پہلو میں ابو طالب کا وجود ایک ایسی حفاظتی باڑ کی مانند تھا جو قریش کی اذیت کو آپ تک پہنچنے سے روکتا تھا، کیونکہ قریش ابو طالب کو ناراض نہیں کرنا چاہتے تھے۔ لیکن جب ابو طالب کا انتقال ہوا تو یہ رکاوٹ ٹوٹ گئی اور رسول اللہ کو شدید جسمانی تکالیف کا سامنا کرنا پڑا۔

دوسری طرف، آپ کی زوجہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا ان نفسیاتی زخموں کے لیے ایک "شافی مرہم" تھیں جو مشرکین آپ کو لگاتے تھے۔ ان کی وفات سے آپ اس تسلی اور مرہم سے بھی محروم ہو گئے۔

جب قریش کی اذیت حد سے بڑھ گئی اور انہوں نے آپ کا گھیرا تنگ کر دیا، تو آپ طائف تشریف لے گئے تاکہ وہاں کے سرداروں سے اس حق کی نصرت اور تحفظ طلب کریں جس کی آپ دعوت دے رہے تھے، تاکہ آپ دینِ الٰہی کی تبلیغ کر سکیں۔ مگر ان کا جواب بدترین تھا؛ انہوں نے نہ صرف انکار کیا بلکہ قریش کو بھی پیغام بھیج دیا کہ محمدؐ یہاں کیا پیغام لے کر آئے ہیں۔ اس پر قریش مزید غصے میں آ گئے اور آپؐ کے لیے شرانگیزی کا ارادہ کر لیا، یہاں تک کہ رسول اللہؐ مکہ میں کسی کافر کی پناہ کے بغیر داخل نہ ہو سکے۔ قریش کے اس معاندانہ رویے نے آپ کے غم و اندوہ میں اضافہ کر دیا، یہاں تک کہ اس سال کا نام ہی "عام الحزن" (غم کا سال) پڑ گیا۔

ان تمام حالات کے بعد، اللہ کا وہ معجزہ رونما ہوا جسے "اسراء و معراج" کہا جاتا ہے۔

اس معجزے کے مقاصد

اس معجزے کے کئی اہم اہداف تھے، جن میں سے نمایاں یہ ہیں:

اللہ عزوجل نے چاہا کہ اپنے رسول کو اپنی قدرت کے عظیم مظاہر دکھائے تاکہ آپ کا دل اللہ پر کامل بھروسے اور یقین سے بھر جائے، اور آپ زمین پر موجود کفار کے اقتدار کے خلاف مزید قوت کے ساتھ کھڑے ہو سکیں۔ قرآن کریم میں اسراء کا ذکر سورہ الاسراء میں اور معراج کا ذکر سورہ النجم میں ملتا ہے۔ اسراء کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرمایا لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا (تاکہ ہم انہیں اپنی نشانیاں دکھائیں)، اور سورہ النجم میں فرمایا لَقَدْ رَأَىٰ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَىٰ (بے شک انہوں نے اپنے رب کی بڑی نشانیاں دیکھیں)۔

سفرِ اسراء و معراج میں اللہ نے اپنے نبی کو ان عظیم نشانیوں کا مشاہدہ کرایا، جو دراصل ہجرت اور تاریخ کے سب سے بڑے معرکہ حق و باطل کی تیاری تھی۔ آپؐ نے جو نشانیاں دیکھیں وہ بے شمار ہیں، جن میں بیت المقدس کا سفر، آسمانوں کی طرف عروج، انبیاء و مرسلین اور فرشتوں سے ملاقات، جنت و دوزخ کا مشاہدہ اور ثواب و عذاب کے نمونے شامل ہیں۔

اسراء و معراج کے رموز و اسباق

استاد ابوالحسن ندوی لکھتے ہیں:

"اسراء محض ایک انفرادی واقعہ نہیں تھا جس میں رسول اللہؐ نے صرف نشانیاں دیکھیں، بلکہ یہ سفرِ نبوی کئی باریک معانی اور دور رس اشارات پر مشتمل تھا۔ سورہ اسراء اور سورہ نجم نے اعلان کیا کہ محمدؐ دونوں قبلوں کے نبی، مشرق و مغرب کے امام، سابقہ انبیاء کے وارث اور آنے والی نسلوں کے پیشوا ہیں۔ آپؐ کی شخصیت میں مکہ اور قدس، مسجدِ حرام اور مسجدِ اقصیٰ ایک ہو گئے، اور انبیاء کی امامت فرما کر آپؐ نے اپنی رسالت کی عالمگیریت اور اپنی تعلیمات کی ہمہ گیریت کا اعلان کر دیا۔"

اس واقعے کی تفصیلات حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی مشہور حدیث میں ملتی ہیں۔ یہ واقعہ ہجرت سے ایک سال قبل پیش آیا۔ جب آپؐ اس مبارک سفر سے واپس آئے اور اپنی قوم کو آگاہ کیا، تو مشرکین نے آپ سے بیت المقدس کے اوصاف پوچھے، جس پر اللہ نے بیت المقدس کی تصویر آپ کے سامنے کر دی اور آپؐ نے ایک ایک جز کی تفصیل بیان فرمائی۔ ساتھ ہی آپؐ نے راستے میں ملنے والے تجارتی قافلوں کی نشانیاں بھی بتائیں، جنہیں سن کر وہ حیران رہ گئے لیکن پھر بھی "جادو" قرار دے کر جھٹلا دیا۔

ایمان کا امتحان اور صدیق کا مقام

یہ واقعہ کچھ لوگوں کے لیے آزمائش بن گیا اور کچھ ضعیف الایمان لوگ مرتد ہو گئے۔ جب لوگ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس دوڑے ہوئے گئے اور کہا" : کیا آپ اپنے صاحب کی بات کی تصدیق کریں گے؟ وہ کہتے ہیں کہ وہ راتوں رات بیت المقدس گئے اور واپس بھی آ گئے "! ابوبکر صدیق نے تاریخی جواب دیا: "اگر انہوں نے یہ کہا ہے، تو سچ کہا ہے "! انہوں نے مزید کہا کہ "میں تو اس سے بھی بڑی بات (وحی) کی تصدیق کرتا ہوں"۔ اسی وجہ سے آپ کا لقب "الصدیق" پڑ گیا۔

رسول اللہ ایک نئے مرحلے (ہجرت اور ریاست کی بنیاد) کی طرف قدم بڑھا رہے تھے، اس لیے اللہ نے چاہا کہ اس عمارت کی پہلی اینٹیں مضبوط اور خالص ہوں، تاکہ صفوں میں سے کمزور اور منافق لوگ نکل جائیں اور صرف وہ ثابت قدم مومنین رہ جائیں جو اپنے نبی کی عظمت کے عینی شاہد بن چکے تھے۔

اسراء کی یادیں

.1 سفر کا آغاز اور سواری (براق)

یہ سفر رات کے ایک حصے میں شروع ہوا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کے لیے "براق" نامی ایک سواری لائے۔ براق ایک سفید رنگ کا جانور تھا جو گدھے سے بڑا اور خچر سے چھوٹا تھا، اور اس کی رفتار کا عالم یہ تھا کہ جہاں اس کی نظر پڑتی تھی، وہاں وہ اپنا قدم رکھتا تھا۔

.2 بیت المقدس آمد اور انبیاء کی امامت

رسول اللہ مکہ سے بیت المقدس پہنچے، وہاں آپؐ نے براق کو اسی حلقے سے باندھا جس سے دیگر انبیاء اپنی سواریاں باندھا کرتے تھے۔ مسجدِ اقصیٰ میں تمام انبیاءِ کرام (آدم علیہ السلام سے لے کر عیسیٰ علیہ السلام تک) آپؐ کے استقبال کے لیے موجود تھے۔ وہاں آپؐ نے ان سب کی امامت فرمائی، جو اس بات کی علامت تھی کہ آپ تمام رسولوں کے سردار (سید الانبیاء) اور آپ کی شریعت تمام سابقہ شریعتوں کی ناسخ ہے۔

.3 دودھ اور شراب کا پیالہ

بیت المقدس میں آپؐ کے سامنے دو برتن پیش کیے گئے :ایک میں دودھ تھا اور دوسرے میں شراب۔ آپؐ نے دودھ کا انتخاب فرمایا۔ اس پر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا: "آپ نے فطرت کو چن لیا، اگر آپ شراب چن لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔ "یہ اس بات کا اشارہ تھا کہ اسلام دینِ فطرت ہے۔

.4 راستے کے مشاہدات

اسراء کے سفر کے دوران آپؐ نے راستے میں مختلف اہم چیزیں دیکھیں:

حضرت موسیٰ علیہ السلام : آپ کا گزر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر کے پاس سے ہوا، جہاں وہ اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔

قریش کا قافلہ : آپؐ نے قریش کے ایک تجارتی قافلے کو بھی دیکھا جن کا ایک اونٹ گم ہو گیا تھا، یہی مشاہدہ واپسی پر قریش کے سامنے بطور دلیل پیش کیا گیا۔

.5 اسراء کی جغرافیائی اور روحانی اہمیت

اس سفر نے مکہ (مرکزِ توحید) کو بیت المقدس (انبیاء کی سرزمین) سے جوڑ دیا۔ یہ اس بات کا اعلان تھا کہ اب امانتِ الٰہی بنی اسرائیل سے منتقل ہو کر بنی اسماعیل اور امتِ محمدیہ کے پاس آ چکی ہے۔

.6 واپسی اور قریش کا ردعمل

جب آپؐ نے صبح اس واقعے کا ذکر کیا، تو مشرکین مکہ نے اس کا مذاق اڑایا کیونکہ مکہ سے بیت المقدس کا سفر اس زمانے میں مہینوں پر محیط تھا۔ انہوں نے آپؐ سے بیت المقدس کی نشانیاں پوچھیں (جبکہ آپؐ وہاں رات کی تاریکی میں گئے تھے)۔ اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس کو آپؐ کی نظروں کے سامنے کر دیا اور آپؐ نے ایک ایک دروازے اور محراب کی گنتی بتا کر انہیں حیران کر دیا۔

خلاصہ کلام

اسراء و معراج کا سب سے بڑا سبق یہ ہے کہ ہر تنگی کے بعد آسانی ہے۔ جب قریش اور ثقیف نے تمام راستے بند کر دیے اور رسول اللہؐ بظاہر بے یار و مددگار ہو گئے، تو رب العالمین نے آپ کو عرش پر بلایا۔ یہ آپ کے صبر و جہاد کا صلہ تھا کہ آپؐ نے بغیر کسی واسطے کے اللہ سے کلام کیا اور وہ اعزاز پایا جو کائنات میں کسی اور کو نصیب نہ ہوا۔

Altafjameelshah786@gmail.com

انشائیہ : مرزا جی حج کو چلے گئے

عبدالرشید خان
چھانہ پورہ سرینگر

ہمارے مرزا جی کو حج پر جانے کی فکر اس وقت سے لاحق ہوئی جب انہوں نے ایک قریبی رشتے دار کو حج پر جاتے ہوئے دیکھا، اس سے پہلے مرزا جی کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا کہ حج نام کی بھی کوئی عبادت ہوتی ہے، وہ اندر ہی اندر جل رہا تھا کہ بھلا اس فقیر آدمی نے اتنے سارے پیسے کہاں سے لائے جو یہ بیوی کو بھی اپنے ساتھ لے جا رہا ہے، آؤ دیکھا نہ تاؤ اسی وقت ٹھان لی کہ اگلے سال میں بھی حج کے لئے جاؤں گا، دینی فریضہ ادا کرنے کے لئے نہیں بلکہ اس جلن اور حسد کی آگ کو ٹھنڈا کرنے کے لئے، وقت گزرتا گیا اور اگلے سال کا موسم حج شروع ہوا، سرکار کی طرف سے حج پر جانے والوں سے فارم بھرنے کے لئے کہا گیا، مرزا جی، جس نے یہ مہینے گویا کانٹوں کے بستر پر گزارے تھے، اعلان ہوتے ہی اولین فرصت میں حج ہاؤس چلے گئے، راستے میں جو بھی ملا اسے یہ خوشخبری سنا دی، فارم حاصل کر کے واپس گھر آ کر کسی پڑھے لکھے آدمی سے پر کرایا اور گویا گھر میں جشن حج۔ شروع ہوا، یہ حج کمیٹی والے بھی کمال کے آدمی ہیں فارم میں اسقدر خانہ پری کہ آدمی پریشان ہوتا ہے، جیسے انسان کو حج پر نہیں بلکہ چاند پر جانا ہو۔

اگلی صبح مرزا جی گلے میں ہزاروں روپیہ والے مالا اور پھولوں کے ہار پہنائے ایک بڑی گاڑی میں سوار جلوس کی صورت میں فارم بھرنے کے لئے حج ہاؤس چلے گئے، چہرے پر قدرے سنجیدگی اور تاؤ دیکھ کر لگتا تھا کوئی کہنہ مشق سیاست دان انتخاب لڑنے کے لئے کاغذات نامزدگی جمع کرانے جا رہا ہے، فارم بھر دیا گیا اور اب قرعہ اندازی کا انتظار، کچھ مالی مشکلات اور کچھ عشق کی آگ بجھ جانے کی وجہ سے پچھلے کئی سالوں سے یہاں کے لوگ حج کی سعادت حاصل کرنے سے کتراتے ہیں اور اسی لیے اب قرعہ اندازی کی نوبت نہیں آتی، اب سات سال کے بچوں سے لے کر سو سال کے بزرگوں تک جو کوئی چاہے حج پر جا سکتا ہے اور ہاں اب تو مستورات کے لئے محرم کی قید بھی نہیں، وہ اور بات ہے کہ وہاں جا کر یہ لوگ حج کے سارے مناسک ادا کر پائیں گے کہ نہیں، البتہ حاجی ضرور کہلائیں گے۔

سرکار کے اس اعلان کے بعد کہ جس نے بھی حج بیت اللہ کے لئے فارم داخل کیا ہے وہ حج کی تیاری کرے، جوں ہی مرزا جی کو یہ خبر ملی، اسکی خوشی کا ٹھکانہ نہ رہا، اگلے ہی دن یار دوست اور رشتے داروں کا گھر میں آنا شروع ہوا، ایک جشن کا ماحول، لوگ مختلف قسم کے تحائف لے کر مبارک باد دینے کے لئے آنے لگے، کئی دنوں تک یہ سلسلہ جاری رہا تو مرزا جی نے رخت سفر باندھنا شروع کیا، یار دوستوں اور رشتہ داروں سے رخصت لینے کے بہانے دعوت کھانے پر کمر بستہ، پورے دو مہینے لوگوں کے گھر کھانا کھاتے کھاتے مرزا جی اس قدر فربہ ہوئے کہ انہیں پہچانا مشکل، لگتا تھا مرزا جی کو حج پر نہیں بلکہ کسی پہلوانی اکھاڑے میں کشتی لڑنے جانا ہو، بیچ میں حج تربیت کا پروگرام آیا تو مرزا جی کو ایک بار پھر حج ہاؤس جانا پڑا، ہم بھی کیا مخلوق ہیں حج کرنے جا رہے ہیں تو اس کے بارے میں واقفیت نہیں تربیت میں کیا سکھایا گیا اور کیا سمجھایا گیا مرزا جی کو ابھی تک معلوم نہیں،

بہر حال حج کا وقت قریب آنے لگا تو مرزا جی کے گھر پھر لوگوں کا تانتا بندھا رہا، مرزا جی سے ملنے کم اور اپنے بال بچوں کے لئے دعاؤں میں یاد رکھوانے کے لئے زیادہ، مرزا جی تخت طاؤس پر براجمان نہ جانے کن خیالات میں گم، کوئی انہیں کعبہ اللہ کے سامنے اپنی بیٹی کے لئے وفادار شوہر مانگنے کی التجا کر رہا تھا تو کوئی بے روزگار بیٹے کے لئے اچھی خاصی نوکری، اور ہاں ایک بزرگ ہاتھ باندھے اپنے ان نالائق بیٹوں کے لئے ہدایت کی دعا کرنے کے لئے کہہ رہا تھا جنہوں نے اسے جیتے جی مرنے پر مجبور کیا تھا،۔ چونکہ مرزا جی کے ساتھ میرے گہرے تعلقات ہیں اسلیے میں بھی مرزا جی سے آخری ملاقات، معاف کیجیے حج پر جانے سے پہلے، کے لئے چلا گیا، دیکھتے ہی مرزا جی نے انگلی کے اشارے سے اپنے بغل میں بیٹھنے کے لئے کہا، چائے پانی کا دور تو پہلے سے چل رہا تھا، "ارے میں بہت تھک گیا ہوں، کیا کروں لوگوں کا پیار، ان سے رخصت طلب کرنے کے لئے گیا تھا اور ہاں لگے ہاتھوں کہی درگاہوں اور مزاروں پر بھی حاضری دی تاکہ یہ سفر میرے لئے آسان ہو" مرزا جی کے منہ سے یہ سن کر میں اندر ہی اندر سوچنے لگا کہ بھلا مرزا جی خالق کائنات کے گھر جا رہا ہے تو اس میں اوروں سے امید رکھنے کی کیا ضرورت، خیر یہاں یہ بتانا بھول ہی گیا تھا کہ مرزا جی جواب تک دن میں دو بار زیرو ڈگری پر clean shave کیا کرتے تھے، اب ان کے چہرے پر چند بال اگتے نظر آئے، سر تو ویسا ہی بنجر، اور ہاں جمعہ کے روز اب مسجد میں بھی دیکھے جاتے ہیں،۔

یہاں کی رسم کے مطابق حج پر جانے سے پہلے ایک دن مرزا جی نے بھی اپنے گھر پر ایک عالیشان دعوت کا اہتمام کیا تھا، اور اس پر خرچہ اتنا کہ کم از کم تین یتیم بچیوں کے ہاتھ پیلے ہو جاتے، اس دعوت میں وہ سارے لوگ مدعو تھے جنکے گھر مرزا جی پچھلے دو مہینوں سے دعوت کھا کر آئے تھے، آس پاس کی مساجد کے امام صاحبان اور کئی یتیم خانوں کے بچے ایک بڑے کمرے میں بلند آواز سے قرآن خانی کر رہے تھے اور مرزا جی کی بخیر و عافیت حج سے واپسی کے لئے دعائیں کر رہے تھے، لگتا تھا کسی کا رسم قل ہو رہا ہے، بہر حال جب سارے مہمان کھانا کھانے کے بعد اپنے گھروں کی طرف روانہ ہوئے تو مرزا جی نے اپنی پوری فیملی، جس میں انکے بیٹے، بیٹیاں اور ان کی اولاد شامل تھے، اپنے سامنے بلایا اور آخری وصیت شروع کی، ساتھ میں اپنی جائیداد کے حساب کتاب اور تقسیم کے بارے میں کچھ کہنا شروع کیا تو پورے گھر میں کہرام مچ گیا، وہاں موجود سب چھوٹے بڑے زار و قطار رونے لگے، اس لئے نہیں کہ مرزا جی حج میں واپس نہیں آنے والے تھے بلکہ اس لیے کہ جائیداد کی تقسیم جلد بازی میں ہو رہی تھی اور کاغذات بھی مکمل نہیں ہونے والے تھے، مرزا جی کی اہلیہ جسکو یہ کہہ کر مرزا جی نے اپنے ساتھ لینے سے انکار کیا تھا کہ وہ ان کی عدم موجودگی میں گھر کا خیال رکھے گی، اس نے بھی رونا شروع کیا، شاید اسلیے کہ اگر مرزا جی کو حج پر کچھ ہوا تو مجھ پر کیا گزرے گی، کہیں اس کے بیٹے اسے گھر سے نکال کر سڑک پر نہ لائیں، یہ رات کا آخری پہر تھا، کچھ دیر بعد پاس والی مسجد سے فجر کی اذان ہوئی، وہاں موجود سب لوگ نمازی اور بے نمازی مسجد کی طرف روانہ ہوئے، نماز ادا کر کے آئے تو مرزا جی کو ایک سجی سجائی گاڑی میں دلہے کی طرح جلوس کی صورت میں روایتی ون ون اور اللہ اکبر کی گونج میں، حج ہاؤس لینے کے لئے تیار، مرزا جی جو ہوش و حواس کھو چکے تھے، انہیں دو آدمی زور سے پکڑ کر کمرے سے باہر گاڑی تک اس طرح لے جا رہے تھے جیسے کسی جانور کو قربان گاہ تک، لگتا تھا مرزا جی اب عین موقع پر جانے کے لیے تیار نہیں، بہر حال اب تو مرزا جی کی چلنے والی نہیں تھی، چار و نا چار جب اسے حج ہاؤس میں داخل کیا گیا وہ حسرت بھری نظروں سے وہاں موجود حج پر جانے والے ان خوش و خرم جوانوں کو دیکھ رہا تھا، ایک نظر ان پر اور ایک نظر اپنی بزرگی اور ناتوانی پر، اندر ہی اندر شاید اپنے آپ کو کوس رہا تھا کہ کاش میں نے بھی عین جوانی میں حج پر جانے کا ارادہ کیا ہوتا، میں نے ساری زندگی دولت کما کر حویلیاں بنانے اور اولاد کی زندگی سنوارنے میں صرف کر دی اور یہ دینی فریضہ ادا کرنے سے غافل رہا،

مرزا جی نے آخری بار اپنے عزیز و اقارب پر اسی طرح نظر ڈال دی جس طرح قبر میں ڈالا گیا مردہ ان لوگوں پر ڈالتا ہے جو اسے وادی خاموشیاں میں اکیلے چھوڑ کر چلے جاتے ہیں

معراج العالمؒ

ہو۔ ٹریفک پولیس نے درگاہ کی طرف جانے والے تمام راستوں پر خصوصی ٹریفک پلان نافذ کیا، جس کے ذریعے رش کے باوجود ٹریفک کی روانی برقرار رکھی گئی۔ زائرین نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ باوجود شدید سردی کے وہ ہر سال معراج کی شب بیداری کیلئے درگاہ حضرت بل کا رخ کرتے ہیں کیونکہ یہ رات روحانی طور پر انتہائی اہمیت رکھتی ہے۔ کئی عقیدت مند اپنے خاندانوں کے ساتھ شریک ہوئے۔ نوجوانوں نے اسے ایمان افروز تجربہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ درگاہ کا روحانی ماحول انہیں معراج کی رات کی عظمت کا حقیقی احساس دلاتا ہے۔ شب بیداری کے دوران علمائے کرام نے بھی معراج النبی ﷺ کی اہمیت پر خطاب کیا۔ خطیب درگاہ نے اپنے وعظ میں مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ معراج کے پیغام۔ ایمان، اخلاق، اخوت اور انسانیت۔ کو اپنی زندگیوں میں نافذ کریں۔ انہوں نے کہا کہ یہ رات مسلمانوں کے لئے قرب خداوندی، دعا اور توبہ کا بہترین موقع ہے۔ کئی زائرین نے کہا کہ سخت موسم کے باوجود ایسی روحانی رات زندگی میں کم ہی نصیب ہوتی ہے۔ معراج العالم کی شب نے درگاہ حضرت بل کو ایک بار پھر روحانیت، نورانیت اور عقیدت کے ایک عظیم مرکز میں تبدیل کر دیا، جہاں عبادت گزاروں نے پوری رات اپنے رب کے حضور جھک کر رحمت و مغفرت کی دعائیں کیں۔ اس دوران سنیچر کو علی الصبح نماز فجر کی ادائیگی کے فوراً بعد عاشقان رسولؐ موئے مقدسؐ کے دیدار سے فیضیاب ہوئے۔ شب معراج کی تقریب بابرکت کے پیش نظر آستان عالیہ شاہ جیلان واقع خانیار و صاحبؒ سرائے بالا، جناب صاحب صورہ، شہری کالا شیدہ، سعد صاحب سونہ وار کے علاوہ کپوارہ، بارہمولہ، سوپور، بانڈی پورہ، پلوامہ، شوپیان، گاندربل، اننت ناگ، بڈگام سمیت دیگر اضلاع میں واقع مساجد، زیارتگاہوں، خانقاہوں، آستانوں اور دینی مدارس و درسگاہوں میں بھی بابرکت اور عظیم رات شب خوانی کے ساتھ ساتھ درود واذکار کی مجالس کا اہتمام ہوا، جہاں لاکھوں مسلمان بشمول خواتین اور بچے و بچیاں شرکت کر کے حضور اقدسؐ کے تئیں اپنی عقیدت ومحبت اور اللہ تعالیٰ کے تئیں اپنی فرمانبرداری اور اطاعت کا اظہار بھی کیا۔ صوبائی انتظامیہ کشمیر اور ضلع انتظامیہ سرینگر نے سرکاری اداروں اور چھ رضا کار انجمنوں واداروں کے اشتراک سے درگاہ حضرتبل آنے والے ہزاروں فرزندان توحید اور عاشقان رسول کو ہر ممکنہ سہولیات بہم رکھنے کیلئے خصوصی انتظامات کرنے کیساتھ ساتھ شہر سرینگر اور وادی کے مختلف علاقوں سے حضرتبل پہنچنے والی نجی اور مسافر بردار گاڑیوں کیلئے زیارت روٹ پلان مرتب کیا، جسکے تحت گاڑیوں کی آوا جاہی کیلئے الگ الگ روٹ مقرر کئے گئے۔

ایران کی صورتحال

موجود ہیں، جن میں زیادہ تر طلبا ہیں، اس کے علاوہ زائرین، ملاح اور تاجر بھی شامل ہیں۔ ہم نے ہندوستانی شہریوں کو ایران کے سفر سے گریز کرنے کا مشورہ دیا ہے اور جو پہلے سے وہاں موجود ہیں، ان سے کہا گیا ہے کہ وہ ملک چھوڑ دیں۔ اس وقت کمرشل پروازیں دستیاب ہیں، انہیں استعمال کرتے ہوئے وطن واپس آنا چاہیے۔ ہم صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں اور اپنے لوگوں کے لیے جو بھی ضروری ہوگا، وہ کریں گے۔" جمعرات کو ذرائع نے بتایا تھا کہ "ایران میں بدلتی ہوئی صورتحال کو دیکھتے ہوئے وزارت خارجہ ہندوستانی شہریوں کی وطن واپسی میں سہولت فراہم کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔" اس سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ اگر حالات مزید خراب ہوتے ہیں تو وہاں سے شہریوں کا جلد محفوظ انخلا کیا جا سکتا ہے۔ وزارت خارجہ نے بدھ کے روز ایران کی صورتحال پر جاری کی گئی ایڈوائزری میں ہندوستانی شہریوں سے کہا تھا کہ اگلی اطلاع تک ایران کا سفر مؤخر رکھیں۔ تہران میں ہندوستانی سفارت خانے نے بھی مشورہ دیا تھا کہ ایران میں موجودہ حالات کے پیش نظر وہاں موجود طلبا، زائرین، تاجر یا سیاح ہندوستانی شہری دستیاب سفری ذرائع، جن میں کمرشل پروازیں بھی شامل ہیں، کے ذریعے ملک چھوڑ دیں۔ پانچ جنوری کو جاری ایک اور ایڈوائزری میں وزارت خارجہ نے غیر ضروری ایران سفر سے بچنے کی اپیل کی تھی اور ایران میں مقیم ہندوستانی شہریوں اور ہندنژاد افراد سے کہا تھا کہ وہ احتجاجی علاقوں میں جانے سے گریز کریں۔ یہ تمام ایڈوائزریاں ایران میں جاری وسیع پیمانے پر احتجاج کے تناظر میں جاری کی گئی ہیں

بلند علاقوں میں

میں سڑکوں اور گلیوں پر برف کی تہہ جم چکی ہے اور ٹھنڈی ہوانے ماحول مزید سخت کر دیا ہے۔ زوجیلا پاس، جو لداخ اور کشمیر کے درمیان اہم رابطہ ہے، بھی برف کی لپیٹ میں آ گیا ہے۔ یہاں تقریباً دو انچ برف پڑنے کے بعد ٹریفک کو انتہائی احتیاط سے گزارا جا رہا ہے۔ فوج اور ٹریفک حکام نے سڑکوں پر پھسلن کی وجہ سے بھاری گاڑیوں کو کچھ دیر کے لیے روک دیا، جبکہ مشینری کو برف ہٹانے کے لیے تیار رکھا گیا ہے۔ سادھنا ٹاپ میں تین انچ تک برفباری ریکارڈ ہوئی ہے، جس سے کئی دیہاتی راستے دشوار ہو گئے ہیں۔ اس علاقے میں عام طور پر سردیوں میں سفر دشوار ہو جاتا ہے، اور تازہ برف نے حالات کو مزید نازک بنا دیا ہے۔ مقامی انتظامیہ نے ہدایت جاری کی ہے کہ لوگ غیر ضروری سفر سے گریز کریں۔ ادھر گلمرگ، سونہ مرگ اور دودھ پتھری جیسے سیاحتی مقامات پر بھی ہلکی برفباری ہوئی، جس نے ان وادیوں کی خوبصورتی میں اضافہ کیا ہے۔ وادی کے میدانی علاقوں میں البتہ برف نہیں پڑی لیکن آسمان ابر آلود رہا اور سردی پہلے سے زیادہ محسوس ہوئی۔ لوگوں کو دن بھر ٹھنڈی ہواؤں کا سامنا رہا جبکہ رات میں درجہ حرارت مزید کم ہونے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ مغربی ہواؤں کا ایک اور سلسلہ وادی کی طرف بڑھ رہا ہے، جس کے باعث آئندہ دو سے تین دن بھی برفباری اور بارش کے آثار موجود ہیں۔ ماہرین کے مطابق اس سلسلے سے میدانی علاقوں میں بھی برف پڑنے کا امکان ہے۔ موسم کے اس تازہ بدلاؤ نے جہاں روزمرہ زندگی کو متاثر کیا ہے، وہیں امید بھی پیدا کی ہے کہ تاخیر سے آنے والی سردیوں کو اب مناسب برفباری ملنا شروع ہوگئی ہے، جو زرعی اور پانی کے نظام کے لیے ضروری ہے۔ ادھر وادی کشمیر میں اگلے دس دنوں کے دوران موسمی صورتحال دگرگوں رہنے کا امکان ہے اور اس دوران 22 سے 25 جنوری تک وسیع پیمانے پر برف وباراں کی توقع ہے۔ متعلقہ محکمے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ وادی میں 16 سے 18 جنوری تک موسم ابر آلود رہنے کے ساتھ پہاڑی علاقوں میں کہیں ہلکی برف یا بارشوں کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے بعد ایک کمزور مغربی ہوا کے زیر اثر وادی میں 19 اور 20 جنوری کو موسم عام طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے اور اس دوران وسیع پیمانے پر ہلکی سے درمیانی درجے کی برف باری یا بارشیں ہو سکتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ وادی میں 21 جنوری کو موسم جزوی سے عام طور پر ابر آلود رہے کے ساتھ پہاڑی علاقوں میں کہیں کہیں ہلکی برف باری کا امکان ہے۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ بعد میں 22 جنوری کو ایک مضبوط مغربی ہوا کے داخل ہونے کے نتیجے میں 25 جنوری تک بیشتر مقامات پر ہلکی سے درمیانی درجے کی برف باری یا بارشوں کا امکان ہے جس کا زیادہ اثر 23 اور 24 جنوری کو رہ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران پیر پنچال اور چناب وادی کے کچھ اضلاع اور جنوبی کشمیر کے اضلاع میں درمیانی سے بھاری برف باری کا امکان ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 26 جنوری کو موسم ابر آلود رہ سکتا ہے اور اس دوران کہیں کہیں ہلکے درجے کا برف وباراں متوقع ہے۔ محکمے نے اپنی ایڈوائزری میں کہا کہ اس دوران خاص طور پر 19 اور 20 جنوری اور بعد میں 22 سے 24 جنوری تک مغل روڈ، سنتھن ٹاپ، سادھنا پاس، زوجیلا اور رازدان ٹاپ اور دیگر پہاڑی علاقوں میں ٹرانسپورٹ کی نقل وحمل متاثر رہ سکتی ہے۔ مسافروں سے کہا گیا ہے کہ وہ خاص طور پر 23 اور 24 جنوری کو محکمہ ٹریفک اور انتظامیہ کی طرف سے جاری ایڈوائزرز کے مطابق اپنے سفر کا منصوبہ بنائیں جبکہ کسانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اس دوران کاشتکاری سے متعلق کام بند رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران کہیں کہیں لینڈ سلائیڈنگ کے بھی خطرات ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ جموں صوبے میں آنے والے دنوں کے دوران دھند میں کمی واقع ہونے کا امکان ہے اور درجہ حرارت میں بھی اضافے کی توقع ہے۔ دریں اثنا وادی میں چلہ کلاں کے آخری دنوں کے دوران وسیع پیمانے کے برف وباراں کی پیش گوئی سے اہلیان وادی خاص طور پر کسانوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ چلہ کلاں میں ہونے والی برف باری کافی فائدہ مند ہوتی ہے۔ دریں اثنا محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے عین مطابق وادی کشمیر میں شبانہ درجہ حرارت میں نمایاں بہتری واقع ہوئی ہے جس کے نتیجے میں لوگوں کو ٹھٹھرتی سردیوں سے کافی حد تک راحت نصیب ہوئی ہے۔ کشمیر ویدر کے مطابق گرمائی دارالحکومت سری نگر میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے جہاں گذشتہ شب کا درجہ حرارت منفی 3.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا تھا۔ وادی کے شہرہ آفاق سیاحتی مقامات گلمرگ اور پہلگام میں شبانہ درجہ حرارت منفی 2.3 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 2.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ لداخ یونین ٹریٹری کے ضلع لیہہ اور کرگل میں شبانہ درجہ حرارت بالترتیب منفی 8.8 ڈگری سینٹی گریڈ اور منفی 8.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی کشمیر میں 21 جنوری تک موسم میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔

یونیورسٹیز کیمپس کو

اور سماجی بہبود محترمہ سکینہ ایتو، وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی کشمیر، یونیورسٹی، وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی جموں، وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی کشمیر، پرنسپل سکریٹری فائنانس، لفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سکریٹری، کمشنر سکریٹری ہائیر ایجوکیشن، ڈائریکٹر آئی آئی ایم کلکتہ سابق پروفیسر ڈیپارٹمنٹ آف سوشیالوجی بی ایچ یو وارنسی، رجسٹرار جموں یونیورسٹی اور کونسل کے دیگر اراکین نے شرکت کی۔ یونیورسٹی کونسل نے لفٹیننٹ گورنر کی صدارت میں اجلاس کیا اور مختلف ایجنڈا آئٹمز اور تجاویز کو اصولی منظوری دی جن میں قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 اور یو جی سی کے رہنما خطوط کے مطابق متعدد تعلیمی شامل کرنے کی منظوری شامل ہے ان میں اسٹریٹجک ایکشن پلان 2025-2030 کو اپنانا، میکینیکل سائنسز میں پانچ سالہ انٹیگریٹڈ یو جی پی جی پروگرام کا آغاز، اساتذہ کو ڈیوٹی لیو دینے کے رہنما اصول، جموں یونیورسٹی ہیلپ ویلفیئر کلب کی تشکیل، علاقائی مطالعہ، ثقافت، ڈائسپورکس اور ایتھنوگرافی کے مرکز (سی آر ڈی ایس ای آئی) کا قیام اور فور ایئر انڈر گریجویٹ پروگرام میں بی ٹیک (انفارمیشن ٹیکنالوجی) کا نام تبدیل کر کے بی ٹیک (انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ میکینیکل انوویشن) کرنا شامل ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے زور دیا کہ یونیورسٹیاں جدت اور تحقیق کے لئے نئے معیارات قائم کریں اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور جدید آئی ٹی ٹیکنالوجیز کو شامل کرنے کیلئے کورسز میں باقاعدہ نظر ثانی کریں۔ انہوں نے کہا "یونیورسٹیوں کیلئے وقت آگیا ہے کہ وہ آگے بڑھیں اور جدت کی قیادت کریں، مہارتیں تیار کریں اور معاشرے کے سب سے مشکل چیلنجز کا حل نکالیں۔" انہوں نے جموں یونیورسٹی کو ہدایت دی کہ وہ طلبہ کی ملازمت کے مواقع بڑھانے کیلئے مالیاتی اداروں کے ساتھ تعاون کرے اور موجودہ سکل ڈیولپمنٹ کورسز کا سخت اثرات کا جائزہ لیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یونیورسٹی کو مقامی ثقافتی ورثے، زبانوں اور فنون کی تعلیم کو فروغ دینے اور کرونا تک دیوچیئر آف صوفی سٹڈیز کی بحالی کیلئے خصوصی اقدامات اٹھانے چاہئیں۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یونیورسٹیز کو قدرتی آفات کیلئے جدید ابتدائی انتباہی نظام (ارلی وارننگ سسٹم) تیار کرنے چاہئیں اور مقامی چیلنجز کے حل فراہم کرنے چاہئیں۔ انہوں نے زور دیا کہ تعلیمی ادارے تنہائی میں کام نہیں کر سکتے اور انہیں اپنی تحقیق کی صلاحیتوں کو ہم آہنگ کر کے معاشرتی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے مربوط کرنا چاہیے۔ انہوں نے تمام یونیورسٹیوں میں جانوروں کی بہبود کلب (اینمل ویلفیئر کلب) قائم کرنے کی بھی ہدایت دی۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا "یہ یونیورسٹیز 2.0 کا دور ہے۔ انہیں ڈگریوں سے آگے دیکھنا چاہیے اور کیمپس کو تخلیقی حل اور سماجی تبدیلی کے مراکز میں تبدیل کرنا چاہیے۔ وہ خیالات، صلاحیتوں اور حقیقی دنیا کے مسائل حل کرنے کیلئے تیار طاقتور مراکز بن جائیں۔" کونسل نے گاندھی مرکز برائے امن وتنازعات کے مطالعہ (گاندھی سینٹر فار پیس اینڈ کانفلکٹ سٹڈیز) کی پیش رفت اور آئی ٹی سے چلنے والی خدمات کی توسیع کا جائزہ لیا۔ انتظامی کارکردگی کو یقینی بنانے کیلئے لفٹیننٹ گورنر نے ای آفس نظام کو ہموار کرنے، آئی ٹی سے چلنے والی خدمات کے نفاذ اور تمام جاری انفراسٹرکچر منصوبوں کی بروقت تکمیل کی ہدایت دی۔ انہوں نے یووا کنیکٹ پروگرام میں نوجوانوں کی بڑھتی ہوئی شرکت اور نشہ مکت بھارت مہم سمیت دیگر قومی آگاہی اقدامات میں ان کی فعال شرکت پر بھی زور دیا۔ مختلف عہدوں کیلئے براہ راست بھرتی (ڈائریکٹ ریکروٹمنٹ) کے عمل کو ہموار کرنے، یونیورسٹی کی جامع اور مضبوط کھیلوں کی پالیسی کے موثر نفاذ اور یونیورسٹی میں تدریس، سیکھنے اور تحقیق کے مجموعی معیار کو بہتر بنانے پر بھی بحث ہوئی۔ وائس چانسلر جموں یونیورسٹی پروفیسر اومیش رائے نے یونیورسٹی کی پیش رفت کی رپورٹ پیش کی جس میں مختلف کامیابیوں کو اجاگر کیا گیا۔ یونیورسٹی کے رجسٹرار نے کونسل کے سامنے مختلف ایجنڈا آئٹمز پیش کئے جو رپورٹ، غور و خوض اور توثیق کیلئے تھے۔ چیئرمین کو پچھلی کونسل کے اجلاس میں پاس کئے گئے احکامات پر کئے گئے اقدامات کے بارے میں بھی بریف کیا گیا۔

دہلی بم دھماکہ

ملزمان کو 13 فروری تک عدالتی حراست میں بھیج دیا۔ خصوصی جج پرشانت شرما نے قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی درخواست کو منظور کرتے ہوئے ڈاکٹر عدیل راتھر، ڈاکٹر شاہین سعید، ڈاکٹر مزمل گنائی، مولوی عرفان احمد وگے اور جاسر بلال وانی کی عدالتی تحویل کی درخواست کی۔ این آئی اے نے گزشتہ سال 17 نومبر کو سری نگر میں وانی کو مبینہ طور پر ڈرون میں ترمیم کر کے دہشت گردانہ حملوں کو انجام دینے اور 10 نومبر کو لال قلعہ کے قریب خودکش دھماکے سے قبل راکٹ بنانے کی کوشش کرنے کے الزام میں گرفتار کیا تھا جس میں 15 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ عدالت نے دو دیگر ملزمان یاسر احمد ڈار اور نصیر بلال ملا کی عدالتی تحویل میں بھی توسیع کر دی۔ این آئی اے کے مطابق، جموں وکشمیر کا رہنے والا ڈار، عمر النبی کا قریبی ساتھی تھا، خودکش حملہ آور جو دھماکہ خیز مواد سے بھری کار چلا رہا تھا جس نے 10 نومبر کو لال قلعہ کے باہر دھماکہ کیا تھا۔ وفاقی ایجنسی نے الزام لگایا کہ نصیر نے جان بوجھ کر عمر النبی کو لاجسٹک سپورٹ فراہم کر کے پناہ دی اور دہشت گرد حملے سے متعلق شواہد کو بھی تباہ کیا۔ این آئی اے نے اس معاملے میں اب تک نو ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔

سرحد پار سے

کے مطابق ایک انٹرویو میں چیف سکریٹری اٹل ڈولو نے کہا کہ ہمیں یہ بات بھی ذہن میں رکھنی ہوگی کہ جو لوگ ہمارے پڑوسی ملک سمیت یہاں کی سیکورٹی کی صورتحال کو خراب کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں، وہ اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ اس پر بھی غور کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی (پاکستان اور اس کے دہشت گرد نیٹ ورکس) کی مسلسل کوشش ہے کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ سرپرائز کے عنصر کا فائدہ اٹھا کر صورتحال مزید خراب ہو۔ چیف سکریٹری اٹل ڈولو نے تاہم سیکورٹی ایجنسیوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تمام ایجنسیاں ہائی الرٹ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فوج، نیم فوجی دستے، جموں وکشمیر پولیس اور انٹیلی جنس ایجنسیاں پوری طرح چوکس ہیں اور ہر سازش کا منہ توڑ جواب دینے کے لیے تیار ہیں۔ اٹل ڈولو نے 2025 میں جموں وکشمیر میں سیکورٹی کی صورتحال کو بڑی حد تک کنٹرول میں قرار دیا، جو سیکورٹی فورسز کے آپریشنل تاثیر اور مضبوط ردعمل کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک بڑے واقعے کو چھوڑتے ہوئے، پہلگام حملہ 2025 میں سیکورٹی کی مجموعی صورتحال کافی حد تک قابو میں تھی۔ یہ سیکورٹی فورسز کے مضبوط ردعمل اور آپریشنل تاثیر کی عکاسی کرتا ہے، جس نے اہم کامیابیاں حاصل کی۔ سیکورٹی کے منظر نامے کو بیان کرتے ہوئے، چیف سکریٹری اٹل ڈولو نے کہا کہ پورے خطے میں سیکورٹی فورسز کا نمایاں غلبہ تھا اور سال کے دوران کئی اہم کامیابیاں حاصل کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ چاروں طرف نظر دوڑائی جائے تو سیکورٹی فورسز کا زبردست غلبہ تھا۔ سیکورٹی فورسز نے کئی کامیابیاں بھی حاصل کیں چاہے وہ آپریشن مہادیو ہو یا اس ماڈیول کا پردہ فاش کرنا جو دہلی میں حملے میں ملوث تھا۔ کامیابی کی بہت سی کہانیاں سیکورٹی فورسز کے سر ہیں۔ مرکزی وزیر داخلہ کی زیر صدارت حالیہ اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ میٹنگوں اور جمعرات کو مرکزی داخلہ سکریٹری کے دورے کے تناظر میں چیف سکریٹری اٹل ڈولو نے کہا کہ اس طرح کے جائزے ایک باقاعدہ اور جاری عمل ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وقتاً فوقتاً سیکورٹی کی صورتحال کا جائزہ لیا جاتا ہے، پیش رفت کا جائزہ لیا جاتا ہے اور آنے والے چیلنجز کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ چیف سکریٹری اٹل ڈولو نے کہا کہ اس کی بنیاد پر، سیکورٹی کے عمل ایک متعین حکمت عملی کے تحت کام کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں اب تک کی کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل کی حکمت عملی مسلسل ترتیب دی جا رہی ہے۔ 2026 میں چیلنجوں کے بارے میں خدشات کو دور کرتے ہوئے، چیف سکریٹری نے کہا کہ مخالف عناصر مشکلات پیدا کرنے کی کوشش کریں گے لیکن زمینی تیاری مضبوط ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کے موثر کنٹرول اور تسلط کو یقینی بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے تاکہ دہشت گرد کوئی کامیابی حاصل نہ کر سکیں۔ ہند، پاک سرحد کے ساتھ پاکستان کے زیر اہتمام ڈرون سرگرمیوں کا حوالہ دیتے ہوئے، چیف سکریٹری اٹل ڈولو نے کہا کہ ڈرون کا استعمال ہتھیاروں اور منشیات کی اسمگلنگ کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے لیکن موثر طریقے سے اس کا مقابلہ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہماری فوج، بی ایس ایف، پولیس اور دیگر سیکورٹی فورسز ان چیلنجوں سے نمٹنے کی پوری صلاحیت رکھتی ہیں اور تمام ضروری اقدامات کر رہی ہیں۔ منشیات کو آگے بڑھانے کی کوششیں، جن کا استعمال جموں وکشمیر میں دہشت گردی کی مالی معاونت کے لیے کیا جا رہا ہے، سے بھی نمٹا جا رہا ہے۔ جموں وکشمیر میں سرگرم دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام پر چیف سکریٹری نے کہا کہ یہ وقت کے ساتھ ساتھ نمایاں طور پر کمزور ہوا ہے۔ اٹل ڈولو کا کہنا تھا کہ دہشت گردوں کی صفوں میں بھرتی اب تقریباً نہ ہونے کے برابر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پتھراؤ اور شٹ ڈاؤن جیسے واقعات، جو پہلے عام تھے، اب نہیں دیکھے جاتے، اور اس طرح کی کالوں کی حمایت عملی طور پر ختم ہو چکی ہے۔ چیف سکریٹری اٹل ڈولو نے مزید کہا کہ لوگ تیزی سے دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام سے دور ہو رہے ہیں اور اسے بحال کرنے یا مضبوط کرنے کی کسی بھی کوشش سے سختی سے نمٹا جائے گا۔ اٹل ڈولو نے کہا کہ ہماری پولیس، سیکورٹی فورسز اور انٹیلی جنس ایجنسیاں پوری طرح اہل ہیں اور اس بات کو یقینی بنائیں گی کہ امن کو خلل نہ پڑے اور لوگ امن وسکون کی فضا کا تجربہ کرتے رہیں۔

جموں کشمیر میں سیاحت

ریچ منزل کو فروغ دینے کے بارے میں نہیں بلکہ اعتماد اور شراکت داری کو مضبوط کرنے کے بارے میں ہے۔ انہوں نے کہا "آج میں جموں وکشمیر کی سیاحت کو فروغ دینے نہیں آیا ہوں، میں جموں وکشمیر کو آپ کے سامنے ایک سیاحتی منزل کے طور پر نہیں بیچنے آیا ہوں، آج میں جموں وکشمیر کی خوبصورتی کے بارے میں بات کرنے نہیں آیا ہوں، جتنا مجھے کشمیر کی خوبصورتی کا علم ہے، اتنا ہی آپ کو بھی ہے۔" وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ جموں وکشمیر اور مہاراشٹر و گجرات کے ٹریول فریٹرنٹی کے درمیان طویل عرصے سے چلی آ رہی مضبوط وابستگی ہے۔ مہاراشٹر اور گجرات کے ٹریول ایجنٹس، ٹور آپریٹرز اور ٹریول ایسوسی ایشنز کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے مہاراشٹر کے کردار کو سراہا جو برسوں سے جموں وکشمیر کی سیاحت کو سپورٹ اور مضبوط کرنے میں اہم رہا ہے۔ انہوں نے خاص طور پر گزشتہ سال پہلگام حملے کے بعد مہاراشٹر کی بنیاد پر چلنے والے ٹریول ایجنسیوں کی یکجہتی اور مسلسل تعاون کو سراہا جس کی بدولت سیاحوں کی آمد بحال ہوئی اور منزل پر اعتماد بحال ہوا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا "مہاراشٹر ہمیشہ سے جموں وکشمیر کی سیاحت کیلئے سب سے مضبوط ذریعہ مارکیٹوں میں سے ایک رہا ہے۔ ٹریول برادری کی جانب سے دکھائی گئی حمایت، خاص طور پر مشکل اوقات میں ایک گہرے اور دیرپا تعلق کی عکاسی کرتی ہے۔" یہ پروگرام ممبئی میں مہاراشٹر اور گجرات ٹریول برادری آؤٹ ریچ کے حصے کے طور پر منعقد کیا گیا تھا، جس میں جموں وکشمیر سیاحت کو فروغ دینے میں ان کے تعاون کیلئے نمایاں ٹریول ایجنٹس اور ایسوسی ایشنز کو بھی اعزاز دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ نے علاقے کی متنوع سیاحتی پیشکشوں پر روشنی ڈالی جن میں تفریح، ایڈونچر، زیارت اور ویلنس سیاحت شامل ہیں اور حکومت کی جانب سے حفاظت، انفراسٹرکچر کی ترقی اور سیاح دوست ماحول کو یقینی بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس آؤٹ ریچ پروگرام میں وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، رکن پارلیمنٹ آغا روح اللہ مہدی، ایم ایل اے گلمرگ پیرزادہ فاروق احمد شاہ، ڈائریکٹر ٹورازم جموں اور مہاراشٹر اور گجرات کے بڑے ٹریول اداروں کے سربراہان اور نمائندے شریک ہوئے۔

نئے بیج قانون

فروخت کیا۔ اس نظام سے ناقص یا جعلی بیج کی فوری شناخت ممکن ہوگی اور قصورواروں کے خلاف تیز کارروائی کی جاسکے گی۔ انہوں نے کہا، "خراب بیج آگیں گے ہی نہیں اور اگر آگیں گے تو پکڑے جائیں گے۔ جس نے خراب بیج دیا، اسے سزا دی جائے گی۔" اس سے کسانوں کو گمراہ کرنے والی کمپنیوں اور ڈیلروں کی من مانی پر روک لگے گی۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ بیجوں کے معیار میں لاپرواہی اب برداشت نہیں کی جائے گی۔ سال 1966 کے پرانے قانون میں جرمانہ محض 500 روپے تھا جسے اب بڑھا کر 30 لاکھ روپے تک کرنے کی تجویز ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ جان بوجھ کر کسانوں کو دھوکہ دینے والوں کے لیے تین سال تک قید کی سزا کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ نئے قانون کے تحت ہر بیج کمپنی کے لیے رجسٹریشن لازمی ہوگا جس سے بازار میں صرف مجاز کمپنیاں ہی بیج فروخت کر سکیں گی اور جعلی یا غیر مجاز فروخت کنندگان کے لیے کوئی گنجائش نہیں رہے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ کسان اپنے روایتی بیج بونے، آپس میں تبادلہ کرنے یا سوا گنا واپس کرنے کی روایتی روایت جاری رکھنے کے لیے مکمل طور پر آزاد ہیں اور اس پر کوئی پابندی نہیں لگائی گئی ہے۔ انہوں نے مثال دی کہ دیہی علاقوں میں بوائی کے وقت کسان ایک دوسرے سے بیج لیتے دیتے ہیں اور بعد میں سوا گنا واپس کر دیتے ہیں یہ روایت آئندہ بھی جاری رہے گی۔ نئے بیج قانون میں آئی سی اے آر، زرعی یونیورسٹیوں اور کرشی وگیان کیندروں جیسے سرکاری اداروں کے ساتھ ساتھ اعلیٰ معیار کے بیج تیار کرنے والی مقامی کمپنیوں کو بھی مضبوط کیا جائے گا۔ غیر ملکی بیجوں کے لیے سخت جانچ کا نظام ہوگا تاکہ جانچ کے بعد ہی انہیں بازار میں لایا جا سکے۔ زراعت کو ریاستی موضوع قرار دیتے ہوئے مسٹر چوہان نے کہا کہ ریاستی حکومتوں کے اختیارات برقرار رہیں گے۔ مرکز صرف ہم آہنگی کا کردار ادا کرے گا اور ریاستوں کے تعاون سے ہی اس قانون کو مؤثر طور پر نافذ کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ 1966 کا پرانا قانون ٹیکنالوجی اور ڈیٹا کی کمی کے باعث اب غیر موزوں ہو چکا ہے۔ نیا قانون ڈیجیٹل ریکارڈ اور جوابدہی پر مبنی ہوگا۔ کسانوں کو باخبر کرنے کے لیے ملک کے تمام 731 کرشی وگیان کیندر سرگرم کردار ادا کریں گے اور 'وکست کرشی سنکلپ ابھیان' کے ذریعے کسانوں کو بیج کے انتخاب اور شکایات کے ازالے سے متعلق معلومات فراہم کی جائیں گی۔

یوم جمہوریہ سے

مشترکہ ٹیموں نے مختلف حساس مقامات پر ایریا ڈومینیشن، اسپاٹ چیکنگ اور مشتبہ افراد کی تصدیق کی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات کسی بھی ممکنہ تخریبی سرگرمی کو ناکام بنانے اور عوام میں تحفظ کے احساس کو مضبوط کرنے کے لیے کیے گئے۔ حکام نے کہا کہ قومی اہمیت کے مواقع سے قبل اس طرح کی احتیاطی کارروائیاں معمول کا حصہ ہیں۔ اس دوران اس بات کا خاص خیال رکھا گیا کہ عام لوگوں کو کم سے کم زحمت کا سامنا کرنا پڑے۔ پولیس کے مطابق پورے آپریشن کے دوران صورتحال پرامن رہی اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ شہر بھر میں سیکورٹی انتظامات کا مسلسل جائزہ لیا جا رہا ہے تاکہ یوم جمہوریہ کی تقریبات خوش اسلوبی اور بغیر کسی رکاوٹ کے منعقد ہو سکیں۔

پاکستانی ڈرونز

اطلاعات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ پاکستان کی جانب سے ڈرونز کے ذریعے دراندازی یا سپلائی چین کو فعال بنانے کی کوششیں تیز ہو سکتی ہیں، اس لیے تمام یونٹس کو الرٹ رکھا گیا ہے اور جدید اینٹی ڈرون آلات کا استعمال بھی بڑھا دیا گیا ہے۔ اس دوران متعدد دیہات میں تلاشی آپریشنز بھی جاری ہیں۔ حکام نے بتایا کہ پونچھ اور سانبہ کے کئی سرحدی گاؤں میں مشترکہ کارروائیاں کی گئی جن میں فوج، بی ایس ایف اور مقامی پولیس شامل ہے۔ ان آپریشنوں کے دوران مشکوک ٹھکانوں، کھیتوں، نالوں اور جنگلاتی علاقوں کی باریک بینی سے تلاشی لی جا رہی ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ اسلحہ ڈراپ یا دراندازی کے نشان کو بروقت پکڑا جا سکے۔ حکام نے واضح کیا ہے کہ ڈرونز کی سرگرمیوں سے نمٹنے کے لیے مربوط حکمت عملی تیار کی جا رہی ہے اور آنے والے دنوں میں اینٹی ڈرون گرڈ کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ایسے ہتھکنڈے خطے میں امن وامان کو خراب کرنے کی کوشش ہیں، تاہم سیکورٹی فورسز مکمل طور پر چوکس ہیں اور کسی بھی کوشش کو ناکام بنانے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔

سی بی آئی کی

بچھایا اور ملزم پٹواری کو ایک درمیانی شخص چوکیدار، جو کہ ایک اور سرکاری ملازم ہے، کے ساتھ شکایت کنندہ سے 15,000 روپے کی رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ مذکورہ دونوں ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ معاملے سے متعلق مزید تفتیش جاری ہے۔

مساجد اور ائمہ

اور ان کا نظم ونسق معتبر افراد کے ہاتھوں میں ہو۔ پلوامہ کے لاسی پورہ علاقے میں ایک تقریب کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر اندرابی نے کہا کہ مساجد، ائمہ اور منتظمین کی توثیق ایک احتیاطی قدم ہے جس سے وقف بورڈ کو ریکارڈ مرتب کرنے، ذمہ دار افراد کی شناخت کرنے اور مذہبی اداروں کی فعالیت کو منظم رکھنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ویریفکیشن کسی فرد یا ادارے کو نشانہ بنانے کے لیے نہیں بلکہ صرف اور صرف مذہبی اثاثوں کے تحفظ کے لیے کی جا رہی ہے۔ انہوں نے اس عمل پر تنقید کرنے والے سیاسی حلقوں کو جواب دیتے ہوئے کہا کہ چند عناصر محض اختلاف کی خاطر اسے سیاسی رنگ دینے کی کوشش کر رہے ہیں، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ کشمیر کے عوام کے مفاد اور مذہبی اداروں کے تحفظ کے لیے یہ ایک ضروری اقدام ہے۔ انہوں نے کہا: جو لوگ اس عمل پر سیاست کر رہے ہیں، انہیں زمینی حقیقت سمجھنے کی ضرورت ہے۔ وقف بورڈ کا مقصد کسی کو نشانہ بنانا نہیں بلکہ اداروں کو مضبوط بنانا ہے۔ "ڈاکٹر اندرابی نے دعویٰ کیا کہ ویریفکیشن کے ذریعے اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ مساجد اور اوقاف اداروں میں خدمات انجام دینے والے افراد مستند، قابل اعتماد اور ذمہ دار ہوں۔ اس سے نہ صرف انتظامی شفافیت بڑھے گی بلکہ عبادت گاہوں کی حرمت اور سلامتی میں بھی اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ وقف بورڈ مستقبل میں بھی اسی طرح شفافیت، نظم وضبط اور اثاثوں کی حفاظت کے اصول پر کاربند رہے گا اور عوام سے تعاون کی اپیل کی تاکہ مذہبی اداروں کا نظام بہتر انداز میں چلتا رہے۔

کٹھوعہ میں دہشت

بعد کٹھوعہ پولیس اور دیگر فورسز نے مشترکہ طور پر بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن شروع کیا۔ تلاشی آپریشن کے دوران دہشت گردوں نے فورسز پر اندھا دھند فائرنگ کی جس کے جواب میں فورسز نے بھی موثر فائرنگ کی، اور رات بھر کارروائی جاری رہی۔ بدھ کے روز پہلے دہشت گرد ٹھکانے کی نشاندہی ہوئی، جہاں سے دو ایم فور خالی کارتوس، دیسی گھی سے بھرا ڈبہ، دستانے، ٹوپی، کمبل، ترپال، ایک چھوٹا بیگ اور پولی تھین بیگ برآمد ہوا۔ جمعرات کو آپریشن مزید آگے بڑھایا گیا اور فورسز نے کالی کھڈ اور کالا بان کے علاقوں میں دو مزید ٹھکانے تباہ کئے۔ ان ٹھکانوں سے گیس سلنڈر، کوکنگ آئل، چار جرابیں، دستانے، برتن، خالی آئل گیلن، بڑے پولی تھین بیگ، ٹارچ، کمبل، کھانے پینے کی چیزوں کے ریپر اور دیگر سامان ضبط کیا گیا۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) کٹھوعہ موہتا شرما نے کہا کہ آپریشن جاری ہے اور علاقے میں سیکورٹی فورسز کی اضافی نفری تعینات کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کی تلاش کے لئے جنگلات میں سرچ آپریشن مزید سخت کیا گیا ہے تاکہ وہ دوبارہ کسی کارروائی کا موقع نہ پا سکیں۔ فورسز کا کہنا ہے کہ ٹھکانوں کی جانچ سے اس بات کے واضح ثبوت ملتے ہیں کہ

دہشت گرد بلاور کے جنگلات میں سرگرم تھے اور طویل عرصے سے خوراک، گولہ بارود اور دیگر ضروری سامان ذخیرہ کر رہے تھے۔

علیحدہ جموں کا

کرتے ہوئے وکرم رندھاوا نے کہا کہ جس طرح ماضی میں کشمیر نے لداخ پر غلبہ رکھا، اسی طرز پر جموں کو بھی مسلسل نظر انداز کیا جاتا رہا۔ انہوں نے کہا کہ لداخ کو علیحدہ یونین ٹیریٹری کا درجہ ملنے کے بعد وہاں حالات میں بہتری آئی، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ انتظامی انصاف کے بغیر علاقائی توازن ممکن نہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگرچہ وہ کسی علیحدگی کے حق میں نہیں ہیں، تاہم جموں کے عوام میں موجود احساس محرومی کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ رندھاوا کے مطابق آنے والے وقت میں یہ مطالبہ کس سمت اختیار کرے گا، اس کا فیصلہ زمینی حقائق کریں گے۔ سینٹرل لا یونیورسٹی کے قیام کے حوالے سے رندھاوا نے دوٹوک موقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ صرف جموں میں ہی قائم ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر سینٹرل لا یونیورسٹی جموں کو نہیں دی جاتی تو پھر اسے کہیں اور قائم کرنے کا کوئی جواز نہیں بنتا۔ "یا تو سینٹرل لا یونیورسٹی جموں میں ہوگی یا پھر کہیں بھی نہیں،" انہوں نے کہا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جموں تیزی سے ایک تعلیمی مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے جہاں کشمیر سمیت دیگر علاقوں سے بڑی تعداد میں طلبہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں، جبکہ اس کے برعکس کشمیر میں جموں کے طلبہ کی مثالیں نہ ہونے کے برابر ہیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ ماضی میں جموں کے طلبہ کو کشمیر میں ہراسانی کا سامنا کرنا پڑا۔ رندھاوا نے کہا کہ سینٹرل لا یونیورسٹی کے معاملے پر مرکز کے سامنے بھرپور انداز میں جموں کا مقدمہ رکھا جائے گا۔

ای ڈی نے

دھوج میں واقع یونیورسٹی کی 54 ایکڑ اراضی، یونیورسٹی کی عمارتیں، مختلف اسکولوں اور ٹکنکوں اور ہاسٹلوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو منی لانڈرنگ کی روک تھام کے قانون کے تحت جاری ایک عارضی حکم کے تحت منسلک کیا گیا ہے۔ صدیقی اور الفلاح ٹرسٹ کے خلاف خصوصی پی ایم ایل اے عدالت میں چارج شیٹ بھی داخل کی گئی ہے۔ عہدیداروں نے بتایا کہ دونوں کو ملزم کے طور پر پیش کیا گیا ہے اور ای ڈی نے منی لانڈرنگ مخالف قانون کے تحت ان کے خلاف مقدمہ چلانے کا مطالبہ کیا ہے۔ پی ایم ایل اے کے تحت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے منسلک کیا جاتا ہے کہ جرم کی آمدنی کو منتشر، فروخت یا لین دین نہ کیا جائے۔ عہدیداروں نے کہا تھا کہ عارضی اٹیچمنٹ کو حتمی شکل دینے کے بعد حکومت سے مقرر کردہ وصول کنندہ کو دوبارہ بحال کیا جا سکتا ہے یا یونیورسٹی کیمپس کی انتظامیہ کے حوالے کیا جا سکتا ہے۔ عہدیداروں نے کہا تھا کہ اس طرح طلباء کی تعلیم کو نقصان نہیں پہنچے گا یہاں تک کہ جرمانہ کارروائی اور قانونی کارروائی جاری رہ سکتی ہے۔

بارھمولہ میں

کیا گیا۔ بعد ازاں فوج کی بم ڈسپوزل اسکواڈ نے پولیس کی موجودگی میں شیل کو بحفاظت تلف کر دیا۔ کارروائی کے دوران کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

گر کیا گیا۔ اس کے بعد انو بھوتی درشیا امیسیو سٹوڈیو لیب میں لائیو مظاہرہ کیا گیا جہاں آگمنٹیڈ ریالٹی (اے آر)، ورچوئل ریالٹی (وی آر) اور مکسڈ ریالٹی (ایم آر) کی اپلی کیشنز کو عملی تجرباتی تعاملات کے ذریعے دکھایا گیا۔ دورے کے دوران فوٹو گرامیٹری سٹوڈیو میں ڈیجیٹل ٹوئن کا مظاہرہ بھی پیش کیا گیا جہاں لائیو تھری ڈی فوٹو گرامیٹری سکینن کے ذریعے ایک ڈیجیٹل اوتار تیار کیا گیا جس سے ابھرتی ہوئی متعامل ٹیکنالوجیوں کے عملی استعمالات کو اجاگر کیا گیا۔ اس موقع پر ایک سٹریٹجک مشاورتی میٹنگ بھی منعقد ہوئی جس میں آئی آئی ٹی اور حکومت جموں وکشمیر کے درمیان ممکنہ اشتراک کے شعبوں پر غور وخوض کیا گیا۔ بات چیت میں بالخصوص طلباء کے تبادلے اور ادارہ جاتی اشتراک، اے وی جی سی اور ابھرتی ہوئی تخلیقی ٹیکنالوجیوں میں مہارت سازی اور صلاحیت میں اضافہ، امیسیو وٹوئر کے ذریعے ڈیجیٹل ورثے اور ثقافتی تحفظ نیز جموں وکشمیر کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے لئے باہمی سٹارٹ اپ انکیوبیشن اور اختراعی ماحولیاتی نظام کی ترقی جیسے امور شامل تھے۔ بات چیت کے دوران وزیر اعلیٰ نے کہا، "اگر ہم چاہتے ہیں کہ جموں و کشمیر فلم سازی کے لئے ایک پرکشش مقام بنے، تو انسانی ہنر اور پوسٹ پروڈکشن کی صلاحیت کو مقامی طور پر پیدا کرنا ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ آئی آئی سی ٹی جیسے ادارے کے ساتھ تعلق ہمارے لئے اہم ہو جاتا ہے۔" اس موقعہ پر سی ای او آئی آئی سی ٹی ڈاکٹر وشواس دیوسکر نے کہا کہ وہ جموں وکشمیر کے طلباء اور نوجوان صلاحیتوں کے لئے باہمی تعاون کے امکانات تلاش کرنے کے خواہاں ہیں تاکہ ہنر کی ترقی، اختراع کے فروغ اور دیرپا روزگار وکاروباری مواقع پیدا کئے جا سکیں۔ مذاکرات کے بعد وزیر اعلیٰ کو این ایف ڈی سی بھارت پویلین اور میوزیم لے جایا گیا جہاں بھارت کے فلمی اور تخلیقی ورثے کی تاریخ کو محفوظ کیا گیا ہے۔ اس دورے کے دوران این ایف ڈی سی میوزیم کے کردار کو اجاگر کیا گیا جو ایک قومی ثقافتی ذخیرے کے طور پر بھارت کی فلمی اور تخلیقی وراثت کو محفوظ رکھنے، پیش کرنے اور منانے کے لئے وقف ہے۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ این ایف ڈی سی کیمپس میں اپنی آئندہ مصروفیات کے لئے روانہ ہوئے۔

لیفٹیننٹ گورنر نے

پیشہ ور افراد کو تجربات سے سیکھنے اور نئے طریقہ کار اپنانے کیلئے تیار رہنا چاہئیے۔ اس موقع پر لفٹیننٹ گورنر نے ممتاز اور ابھرتے ہوئے مصوروں کو اعزاز سے نوازا۔ انہوں نے آئی آئی ایم جموں کی اس منفرد تعلیمی، ثقافتی اقدام کی بھی تعریف کی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر آئی آئی ایم جموں، سابق ایگزیکٹو ڈائریکٹر اے آئی آئی ایم ایس جموں، چیئرپرسن آنندم دی سینٹر فار ہیپی نیس اور دیگر ممتاز مصور، سینئر افسران، تعلیمی اداروں کے سربراہان، فیکلٹی ممبران اور بڑی تعداد میں نوجوان موجود تھے۔

دسویں جماعت کے

جہاں ایک طالب علم نے ایک مضمون میں ناکامی کے بعد اپنی جان لے لی تھی۔ ماہرین تعلیم اور ذہنی صحت کے ماہرین نے والدین، اساتذہ اور تعلیمی اداروں سے اپیل کی ہے کہ وہ طلبہ کو تعلیمی دباؤ سے نمٹنے کے لیے مناسب مشاورت، رہنمائی اور جذباتی تعاون فراہم کریں، کیونکہ تعلیمی ناکامی وقتی ہوتی ہے اور زندگی اس سے کہیں زیادہ قیمتی ہے۔

بھارت کا اقوام متحدہ

پسندی کو فروغ دینے کیلئے غلط استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ اگرچہ یہ اس کی عادت ہے، لیکن پاکستان کو بے بنیاد الزامات اور جھوٹ کا سہارا نہ لینا اور حقیقت سے مکمل طور پر لاتعلقی کی تصویر پیش کرنا بہتر ہوگا۔ پٹوز نے اپنی تقریر میں اس بات پر بھی زور دیا کہ گلوبل ساؤتھ کے اپنے منفرد ترقیاتی چیلنجز ہیں، جن میں ترقیاتی فائنانسنگ اور کلائمیٹ جسٹس اینڈ فائنانسنگ سمیت وسیع وعریض شعبے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے ان مسائل کو اقوام متحدہ کے تمام فورمز میں سامنے لانے کی مسلسل کوشش کی ہے۔ اس محاذ پر ٹھوس اور توجہ مرکوز فالو اپ کارروائی کی ضرورت ہے۔ آگے بڑھتے ہوئے، گلوبل ساؤتھ کے جذبات کو اہم اور ٹھوس اقدامات میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ جیسا کہ اقوام متحدہ کے اراکین ماضی کے تجربات کا جائزہ لیتے ہیں، موجودہ تناظر اور اقوام متحدہ کے لیے سب سے بڑی کثیر جہتی تنظیم کے طور پر آگے بڑھنے کے راستے پر غور کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا، اقوام متحدہ ایک نازک دور سے گزر رہی ہے کیونکہ اسے بہت سے سنگین چیلنجز کا سامنا ہے۔ دنیا اقوام متحدہ سے تینوں ستونوں۔ امن وسلامتی، ترقی اور انسانی حقوق پر کام کرنے کی توقع رکھتی ہے۔ ہندوستان نے اس بات پر زور دیا کہ اس کے اہم کاموں میں جان بوجھ کر مداخلت کرنے سے اقوام متحدہ کی نااہلی اس کی تاثیر، قانونی حیثیت اور اعتبار کے بارے میں سوال اٹھاتی ہے۔ پٹوز نے کہا کہ یہ خاص طور پر بین الاقوامی امن اور سلامتی کو برقرار رکھنے میں واضح ہے۔ جیسا کہ دنیا کے مختلف حصوں میں تنازعات بڑھ رہے ہیں، دنیا اقوام متحدہ سے انسانی مصائب اور درد کو کم کرنے کے لیے کچھ کرنے کی توقع رکھتی ہے۔

جاوید رانا کا

کاری، صحت، سہولیات اور دیگر ضروری عوامی سہولیات کی فراہمی شامل تھیں۔ مقامی لوگوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ترقیاتی کاموں کو بروقت مکمل کیا جائے اور بنیادی سہولیات کے معیار کو بہتر بنایا جائے۔ وزیر موصوف نے عوامی مسائل پر عمل کرتے ہوئے یقین دلایا کہ مینڈھر کے تمام جائز مسائل اور مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ انہوں نے جامع اور متوازن ترقی کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ منصوبوں کی بروقت اور معیاری عمل آوری کو یقینی بنانے کے لئے انتظامی اور طریقہ کار سے متعلق رکاوٹوں کو دور کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر جاوید رانا نے اٹھائے گئے مسائل کا سنجیدگی سے جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ محکموں کے افسران کو واضح ہدایات جاری کیں کہ جاری اور منظور شدہ ترقیاتی کاموں میں تیزی لائی جائے، مقررہ وقت پر سختی سے عمل کریں اور شفافیت و جوابدہی کو برقرار رکھتے ہوئے زمینی سطح پر ٹھوس نتائج کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی مرکوز تیز رفتار ترقی حکمرانی، جوابدہی اور فوری ردعمل عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کا بنیادی مقصد ہے۔ وزیر موصوف نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ فلاحی اسکیموں کے فوائد کو مقررہ وقت کے اندر نچلی سطح تک پہنچائیں اور عوامی شکایات کا بروقت اور مؤثر ازالہ کیا جائے۔ عوامی رابطہ پروگرام کے دوران آل جموں وکشمیر نان گزیٹڈ فارسٹ آفیسرز ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے ایک یادداشت پیش کی جس میں فارسٹ گارڈز کے پے لیول کو پے لیول۔2 سے بڑھا کر پے

لیول۔ 4 کرنے کا مطالبہ کیا گیا تاکہ انہیں پٹواریوں، جونیئر اسسٹنٹوں اور ویلیج لیول ورکروں (وی ایل ڈبلیوز) کے مساوی رکھا جا سکے نیز فارسٹروں کے پے لیول کو پے لیول۔ 6 میں اپ گریڈ کرنے کا بھی مطالبہ کیا گیا۔ وفد نے جنگلات کے تحفظ میں ہمہ وقت خدمات، رات کی ڈیوٹی اور جان کو لاحق خطرات کا حوالہ دیتے ہوئے اڑھائی دن کی اضافی تنخواہ اور رسک الاؤنس دینے کا بھی مطالبہ کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے جنگلات کے فرنٹ لائن عملے کو ان کی تکنیکی خصوصی نوعیت کی ذمہ داریوں کے پیش نظر تکنیکی زمرے میں شامل کرنے کی بھی استدعا کی۔ اسی طرح ایک وفد نے اپنے علاقوں کی سیاحت کی وسیع صلاحیت کو اجاگر کیا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ ماحول دوست انفراسٹرکچر، عوامی شمولیت اور مقامی ماحول وثقافت کے تحفظ کے ذریعے دیرپا اور ذمہ دار سیاحت کو فروغ دیا جائے۔ عوامی رابطہ پروگرام میں چیف انجینئر جل شکتی جموں حنیف چودھری، سب ڈویژنل مجسٹریٹ مینڈھر عمران کتاریہ، سپرانٹنڈنٹ ہائیڈرولک پونچھ وپن کمار، پی ایچ ای اور پی ایم جی ایس وائی کے ایگزیکٹیو انجینئران، بلاک میڈیکل آفیسر مینڈھر اور ریونیو، آر ڈی اینڈ پی آر، تعلیم اور دیگر متعلقہ محکموں کے سب ڈویژنل افسران نے شرکت کی جنہوں نے اپنے اپنے دائرہ اختیار میں جاری کاموں کی صورتحال سے وزیر موصوف کو آگاہ کیا۔ وزیر جل شکتی نے افسران کو ہدایت دی کہ قریبی بین محکمہ جاتی تال میل برقرار رکھا جائے اور عوامی رابطہ پروگرام کے دوران اٹھائے گئے مسائل پر باقاعدہ پیش رفت رپورٹ پیش کی جائیں تاکہ مؤثر فالو اپ اور بروقت حل کو یقینی بنایا جا سکے۔

وزیر اعلیٰ اور نائب

تعلیمات کو اپنائیں اور ان پر عمل کریں تاکہ ایک ایسی معاشرت وجود میں آئے جو رحم دلی، برداشت اور اتحاد پر قائم ہو۔ ادھر نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر کمار چودھری نے آج مقدس موقع شب معراج پر عوام الناس بالخصوص مسلم کمیونٹی کو اپنی گرمجوش مبارکباد پیش کی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شب معراج گہری مذہبی اور روحانی اہمیت رکھتی ہے جو الٰہی برکتوں کی مقدس رات کو ظاہر کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ موقع ایمان اور عاجزی کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ مضبوط کرنے کی ترغیب دیتا ہے اور رحم، صبر اور انسانیت کی خدمت کے اقدار کو برقرار رکھنے کی تلقین کرتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ مقدس موقع ہر گھر میں امن، خوشحالی، اندرونی طاقت اور ہم آہنگی لائے اور جموں وکشمیر میں اتحاد اور باہمی احترام کے جذبے کو مزید مستحکم کرے۔

سپیکر قانون ساز

انعقاد کے لئے فول پروف سیکورٹی انتظامات اور دیگر انتظامی تیاریوں کو یقینی بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے یہ ہدایات آج یہاں قانون ساز اسمبلی سکریٹریٹ میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے دیں جس میں جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے آئندہ بجٹ سیشن کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ دوران میٹنگ سپیکر موصوف نے بجٹ سیشن کے لئے کئے جا رہے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے مضبوط سیکورٹی انتظامات اور مؤثر لاجسٹک تیاریوں پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سیشن کے احسن انعقاد کے لئے تمام شراکت داروں کے درمیان قریبی تال میل ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا، "اسمبلی سیشن کے کامیاب انعقاد میں تمام محکموں کا اہم کردار ہے اور اس کے لئے محکموں کو اسمبلی سکریٹریٹ کے ساتھ مکمل ہم آہنگی وتعاون برقرار رکھنا ہوگا۔" سپیکر عبدالرحیم راتھر نے سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے آئی جی پی سیکورٹی کو ہدایت دی کہ اسمبلی سکریٹریٹ کے اندر اور اطراف میں فول پروف سیکورٹی انتظامات یقینی بنائے جائیں تاکہ اراکین اسمبلی، عملہ، میڈیا نمائندگان اور دیگر متعلقہ افسران کی سلامتی کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے سیکورٹی اداروں کے درمیان قریبی تال میل، رسائی کے نظام کو مزید مضبوط بنانے اور پورے سیشن کے دوران چوکس رہنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے آئی جی پی سیکورٹی کو سیشن کے آغاز سے قبل اسمبلی سکریٹریٹ کی مکمل سینی ٹائزیشن اور بہتر نگرانی وسیکورٹی کے لئے ایک مشترکہ کنٹرول روم قائم کرنے کی بھی ہدایت دی۔ سپیکر موصوف نے صفائی، بجلی کی فراہمی، پینے کے پانی، فائر سیفٹی، طبی سہولیات اور ٹریفک انتظامات جیسے دیگر اہم امور کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ سیشن کے دوران پینے کے پانی بجلی اور دیگر بنیادی سہولیات کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے محکمہ صحت کے افسران کو سیشن کے دوران ایمبولینسوں، ڈاکٹروں، طبی سامان اور دیگر سہولیات کی مناسب دستیابی یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے ڈائریکٹر اسٹیٹس کو ہدایت دی کہ سیشن کے آغاز سے کم از کم ایک ہفتہ قبل ترمیم دمرمت اور دیگر متعلقہ تمام کام مکمل کئے جائیں۔ انہوں نے ایوان میں صوتی نظام (ساؤنڈ سسٹم) کی بروقت مرمت اور تمام لاجسٹک امور یقینی طور پر مکمل کرنے کی بھی ہدایت دی تاکہ ایوان کی کارروائی احسن طریقے سے چل سکے۔ سپیکر موصوف نے فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے افسران کو بھی اسمبلی سکریٹریٹ کے اندر اور اطراف میں فائر کنٹرول اقدامات کو مزید مضبوط بنانے کی ہدایت دی۔ دوران میٹنگ انہوں نے کمشنر سکریٹری جی اے ڈی کو ہدایت دی کہ تمام محکموں میں نوڈل افسران مقرر کئے جائیں تاکہ اراکین اسمبلی کی جانب سے پیش کئے جانے والے سوالات کے جوابات بروقت جمع کئے جا سکیں۔ انہوں نے کمشنر سکریٹری کو سول سکریٹریٹ کے افسران کے پاسز محدود کرنے اور صرف انہی افسران کو پاس جاری کرنے کی ہدایت دی جن کی سیشن کے دوران موجودگی ضروری ہو۔ سپیکر قانون ساز اسمبلی نے میڈیا کوریج اور اطلاعاتی امور کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ محکمہ اطلاعات پورے سیشن کے دوران ایک اہم کردار ادا کرتا ہے اور حکومت اور عوام کے درمیان پل کا کام کرتا ہے۔ انہوں نے ڈائریکٹر انفارمیشن کو ہدایت دی کہ سیشن کی کوریج کے لئے مدعو کئے جانے والے میڈیا نمائندگان کی فہرست بروقت حتمی بنانے کے لئے اسمبلی سکریٹریٹ کے ساتھ قریبی رابطہ قائم رکھیں۔ انہوں نے ڈائریکٹر انفارمیشن کو میڈیا نمائندگان کے لئے پاسز کی بروقت اجراء اور دیگر انتظامات اسمبلی سکریٹری کے ساتھ تال میل سے یقینی بنانے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے ایوان میں پبلک ایڈریس سسٹم کی بروقت تنصیب کی ہدایت بھی دی۔ سپیکر موصوف نے بجٹ سیشن کے دوران نظم وضبط اور وقار کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے تمام محکموں پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں انتہائی پیشہ ورانہ انداز اور جوابدہی کے ساتھ انجام دیں۔ انہوں نے کہا کہ بجٹ سیشن ایوان کے اہم ترین سیشنوں میں سے ایک ہے اور اس میں قانون سازی کے اعلیٰ ترین معیار کی عکاسی ہونی چاہیے۔ انہوں نے تمام افسران کو یہ بھی ہدایت دی کہ کسی بھی ہنگامی یا غیر متوقع صورتحال سے نمٹنے کے لئے متبادل اور ہنگامی منصوبے بھی تیار رکھے جائیں۔ اس میٹنگ میں کمشنر سکریٹری جی اے ڈی ایم راجو، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، سکریٹری لا انچل سیٹھی، آئی جی پی سیکورٹی سوجیت کمار، کمشنر ایم سی جے دیوانش یادو، ضلع ترقیاتی کمشنر جموں راکیش منہاس، ڈائریکٹر انفارمیشن نیتیش راجورہ، ڈی آئی جی جموں۔ کٹھوعہ۔ سانبہ رینج شیو کمار شرما، ایس ایس پی سول سکریٹریٹ سجاد خالق بٹ، ایس ایس پی سیکورٹی جموں، ایس ایس پی ٹریفک جموں سٹی، ڈائریکٹر مہمان نوازی وخاطر تواضع محکمہ، ڈائریکٹر اسٹیٹس، ڈائریکٹر آیوش، جنرل منیجر گورنمنٹ پریس جموں، صحت، جل شکتی، پی ڈی ڈی، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے سینئر افسران کے علاوہ سکریٹری قانون ساز اسمبلی منوج کمار پنڈت اور اسمبلی سکریٹریٹ کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔

کشمیر کرائم برانچ

عاقب جاوید نے اپنے بھائی محمد احتشام احمد کے ساتھ مل کر شکایت کنندہ کو دھوکہ دیا اور جعلی وعدوں کے ذریعے اس کی رقم ہتھیائی۔ تحقیقات کے دوران یہ بھی تصدیق ہوئی کہ ملزمان نے IPC کی دفعات 420 (دھوکہ دہی) اور B-120 (مجرمانہ سازش) کی خلاف ورزی کی۔ اس کے نتیجے میں، کرائم برانچ نے چارج شیٹ عدالت میں غیر حاضری میں دائر کی، اور اس کے لیے مجرمانہ طریقہ کار کی دفعہ 512 کے تحت کارروائی شروع کی گئی۔ پولیس کے مطابق یہ اقدام تعلیمی شعبے میں فراڈ اور جعلی داخلوں کے خلاف ایک مضبوط پیغام ہے، تاکہ عوام کو کتنا طارہنے اور تعلیمی اسکیموں میں دھوکہ دہی سے بچنے کی ترغیب دی جا سکے۔ کرائم برانچ کشمیر نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی تعلیمی فراڈ یا جعلی داخلے کی کوششوں کے بارے میں فوری طور پر اطلاع دیں، تاکہ بروقت کارروائی کی جا سکے اور عوامی مفاد کا تحفظ ممکن بنایا جا سکے۔

ستیش شرما نے

ہے، کا مقصد سرحدی علاقے کو ایک عمدہ ترقی یافتہ عوامی اور تفریحی مقام میں تبدیل کرنا اور مقامی باشندگان اور سیاحوں کے لئے شہری سہولیات کو بہتر بنانا ہے۔ اس موقعہ پر وزیر موصوف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام سرحدی اور دیہی علاقوں پر خصوصی توجہ کے ساتھ جامع اور متوازن ترقی کے تئیں حکومت کے پختہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان علاقوں کی ترقی صرف فزیکل انفراسٹرکچر تک محدود نہیں بلکہ یہ مقامی کمیونٹی کے لئے اعتماد، وقار اور مواقع کی بحالی کا بھی معاملہ ہے۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ بیوٹیفیکیشن پروجیکٹ اس طرح سے تیار کیا گیا ہے کہ علاقے کی حفاظت، رسائی اور جمالیاتی خوبصورتی کو یقینی بنایا جا سکے۔ منصوبے کے دائرہ کار میں حفاظت اور مناسب حد بندی کے لئے چین لنک فینسنگ کرنا، پیور بلاکس کے ذریعے چھ فٹ چوڑی پیدل راہ بنانا اور لوگوں کے استعمال کے لئے پانچ گیزبوس اور اعلیٰ معیار کے سٹیل بنچوں کے ساتھ آرام اور تفریحی زون تیار کرنا شامل ہے۔ اس کے علاوہ زمین کی تیاری کے کام بھی شامل ہیں جیسے زمین بھرائی، جنگلی پودوں کی بجائی، اور مناسب سطح کی ترتیب تاکہ صاف اور خوش آئند ماحول پیدا کیا جا سکے۔ مزید، بنیادی صفائی کی سہولت کے لئے ٹوائلٹ کمپلیکس تعمیر کیا جائے گا اور دو اہم داخلے کے دروازے لگائے جائیں گے تاکہ رسائی کو منظم کیا جا سکے اور سائٹ کی مجموعی ترتیب کو بہتر بنایا جا سکے۔ وزیر ستیش شرما نے کہا کہ اس طرح کا انفراسٹرکچر نہ صرف سرحدی علاقے کی ابھری کشش بڑھائے گا

بلکہ مقامی سیاحت کو بھی فروغ دے گا کمیونٹی کی باہمی شمولیت کو بڑھائے گا اور باشندگان بالخصوص نوجوانوں اور کنبوں کے لئے باوقار عوامی جگہ فراہم کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیاحت محکمہ جموں وکشمیر میں نئے سیاحتی مقامات کی نشاندہی اور ترقی پر زیادہ توجہ دے رہا ہے تاکہ سیاحت میں تنوع پیدا ہو اور اقتصادی فوائد نچلی سطح تک پہنچ سکیں۔ انہوں نے حکومت کے ترقیاتی ایجنڈے کا اعادہ کرتے ہوئے یقین دلایا کہ تمام منصوبے معیار کے اصولوں اور مقررہ وقت کے مطابق مکمل کئے جائیں گے۔ انہوں نے عمل درآمد کرنے والی ایجنسیوں پر زور دیا کہ عمل درآمد کے دوران شفافیت، جوابدہی اور کمیونٹی کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے۔ اس موقعہ پر سیاحت محکمہ، پی ڈبلیو (آر اینڈ بی)، ضلع انتظامیہ کے سینئر افسران، منتخب نمائندگان اور مقامی باشندے موجود تھے۔

کشمیری ڈاکٹر کی

مریضہ کو وطن واپس لا کر بہتر علاج فراہم کیا جا سکے۔

سرینگر ,کپوارہ اور

جاتا ہے، اور ایڈیشن امتیاز بٹ کے قبضے سے کیا گیا، جو دونوں سری نگر کے بربرشاہ علاقے کے رہنے والے ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ دونوں کو معمول کی چیکنگ کے دوران روکا گیا جس کے بعد نشہ آور چیز برآمد ہوئی۔ بازیابی کے سلسلے میں پولیس اسٹیشن کرالہ کھڈ میں ایف آئی آر نمبر 02/2026 تحت نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹروپک مادہ ایکٹ کی دفعہ 8، 21 اور 29 کے تحت درج کی گئی ہے، اور مزید تفتیش شروع کی گئی ہے۔ اس دوران کپوارہ میں پولیس نے ضلع کے گلگام علاقے میں ایک ناکہ چیکنگ آپریشن کے دوران ایک خاتون کو گرفتار کر کے بھاری مقدار میں نشہ آور اشیاء برآمد کی۔ عہدیداروں نے بتایا کہ کپواڑہ کے گلگام علاقے کے میجری محلہ میں ناکہ چیکنگ کے دوران پولیس پارٹی نے ایک خاتون کو گرفتار کیا جس کی شناخت نعیمہ بیگم زوجہ ارشاد احمد میر ساکنہ کرناہ حال میجری محلہ گلگام کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ خاتون کی ذاتی تلاشی کے دوران، پولیس نے اس کے قبضے سے 2 کلوگرام اور 200 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد کرلیا۔ موقع پر ہی ریکوری کی گئی جس کے بعد ملزمہ کو حراست میں لے لیا گیا۔ اس سلسلے میں، ایف آئی آر نمبر 13/2026 نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک سبسٹنس ایکٹ کی دفعہ 8، 21 اور 29 کے تحت پولیس اسٹیشن کپوارہ میں درج کیا گیا ہے، اور مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس حکام نے کہا کہ تفتیش میں برآمد شدہ ممنوعہ مواد کے ماخذ کا پتہ لگانے اور منشیات کے نیٹ ورک میں ممکنہ آگے اور پیچھے روابط کی نشاندہی پر توجہ دی جائے گی۔ تحقیقات میں پیشرفت کے ساتھ مزید ریکوری اور گرفتاریوں کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جا رہا ہے۔ ادھر معاشرے سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کی اپنی مسلسل کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، پولیس اسٹیشن ہیر پورہ شوپیان نے ایک منشیات فروش کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے بھنگ جیسا مادہ برآمد کیا۔ پولیس کی پارٹی نے شوپیان ڈچھو ہیر پورہ میں معمول کے ناکے کی چیکنگ کے دوران، تھانہ ہیر پورہ کی ایک پولیس پارٹی نے ایک شخص کو مشکوک حالت میں گھومتے ہوئے دیکھا اور اسے حکمت کے ساتھ پکڑ لیا۔ اس کی تلاشی لینے پر اس کے قبضے سے تقریباً 5 کلوگرام وزنی بھنگ جیسی مادہ برآمد ہوئی۔ ملزم کی شناخت اسلم کالس ساکنہ دیو پورہ کے طور پر کی گئی ہے۔ اسی مناسبت سے، این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایک مقدمہ زیر ایف آئی آر نمبر 06/2026 پولیس سٹیشن ہیر پورہ میں درج کیا گیا ہے اور ملزم کے آگے اور پیچھے تعلق کا پتہ لگانے اور تجارت میں ملوث وسیع نیٹ ورک کا پتہ لگانے کے لیے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ شوپیاں پولیس منشیات سے پاک معاشرے کو برقرار رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عام لوگوں سے اس نیک مشن میں تعاون کرنے کی اپیل کرتی ہے۔ شہریوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ منشیات کے استعمال یا پیڈلنگ سے متعلق کوئی بھی معلومات ہیلپ لائن نمبر 9596768831 (پی سی آر شوپیاں) پر شیئر کریں۔

کرناہ میں مویشیوں

موجود نہیں۔ ماہرین کے مطابق بلیک کوارٹر ایک تیزی سے پھیلنے والی بیماری ہے۔ اگر فوری طور پر ویکسینیشن مہم، حفاظتی اقدامات اور بیداری پروگرام شروع نہ کیے گئے تو یہ بیماری مزید علاقوں تک پھیل سکتی ہے۔ مقامی لوگوں نے ضلعی انتظامیہ اور محکمہ اینیمل اینڈ شیپ ہسبنڈری سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر بلیک کوارٹر کی ویکسین فراہم کی جائے، کرناہ سب ڈویژن میں ویٹرنری عملے کی کمی کو دور کیا جائے اور متاثرہ وحساس علاقوں میں ہنگامی ویکسینیشن کیمپ منعقد کیے جائیں۔ عوام کا کہنا ہے کہ اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو نہ صرف سرحدی علاقے کی دیہی معیشت کو ناقابل تلافی نقصان پہنچے گا بلکہ سرکاری محکموں پر عوام کا اعتماد بھی مجروح ہوگا۔

اننت ناگ میں منشیات

کو ضبط کرلیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ نے ایک ٹاٹا سفاری گاڑی زیر رجسٹریشن نمبر JK03C- 9999 کو ضبط کر دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ گاڑی بشیر احمد ڈار ولد حبیب اللہ ڈار ساکن گوڑی پورہ بجبہاڑہ کی ملکیت ہے۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ ملزم ایک بدنام زمانہ منشیات فروش ہے جو بار بار منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث پایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں اس کو پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/21 کے تحت زیر ایف آئی آر نمبر 241/2025 میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ان کا کہنا ہے کہ اس جائیداد کی ضبطی اننت ناگ پولیس کی اس مسلسل مہم کا حصہ ہے جس کا مقصد منشیات کے نیٹ ورک کو ختم کرنا اور مجرموں کے مالی وسائل کو نشانہ بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اننت ناگ پولیس معاشرے سے منشیات کے ناسور کے خاتمے کے لئے پرعزم ہے۔

بڈگام میں دوران

ہی ملوث افراد کو سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیا جائیگا۔

کپوارہ میں چوری کا

درگمولہ اور ایک دیگر ملزم (نام تحقیقات کی وجہ سے فی الحال مخفی رکھا گیا ہے) کے طور پر ہوئی ہے۔ بعد ازاں ملزمان کے گھروں سے مسروقہ سامان برآمد کیا گیا جن میں نقدی، خشک میوہ جات اور تیار شدہ کپڑے (جینز اور جیکٹس) شامل ہیں۔ اس واردات میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل بھی ضبط کر لی گئی ہے۔ پولیس مزید تحقیقات کر رہی ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا ملزمان دیگر وارداتوں میں بھی ملوث ہیں یا نہیں۔

خواجہ عبدالرحمان

سے تعلق رکھنے والے سماجی، سیاسی کارکنوں اور صحافیوں نے لالہ صاحب کو ان کی بارہویں برسی پر خراج عقیدت پیش کیا اور مرحوم کے فرزندان عبدالرشید بٹ، آکاش امین، راجہ محی الدین اور مجید الاسلام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا اور دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جوار رحمت میں جگہ عطا کرے۔ آمین۔ ادھر سیول سوسائٹی فورم اور پنشنرس یونائیٹڈ فرنٹ کے زعماء بشمول محمد سلیمان بٹ، میر فیاض نے لالہ صاحب کو خراج عقیدت پیش کیا اور آکاش امین کے علاوہ مرحوم کے جملہ لواحقین بالخصوص راجہ محی الدین، مجید الاسلام اور عبدالرشید کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا

ڈی سی پی سی

منجر کو ردویدی، ایڈیشنل سکریٹری، وزارت زراعت وکسان بہبود، مہمان اعزاز تھیں۔ ڈی سی پی سی، وزارت زراعت وکسان بہبود، یو این آئی ڈی او، ایچ آئی ایل (انڈیا) لمیٹڈ، K-SKUAST اور محکمہ زراعت کشمیر کے سینئر حکام بھی اس موقع پر موجود تھے۔ اس پروگرام میں سرینگر اور ملحقہ اضلاع سے 524 کسانوں نے جوش وجذبے کے ساتھ شرکت کی۔ ایک اہم پہلو علاقائی سبزیوں کی فصلوں کے لیے آئی پی ایم (انٹی گریٹڈ پیسٹ مینجمنٹ) کمپینڈیم کا اجرا تھا، جس کا مقصد کسانوں اور توسیعی کارکنوں کی معاونت کرنا ہے۔ سرینگر خطے کی سولہ فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف پی اوز) نے مقامی پیداوار اور ویلیو ایڈڈ مصنوعات کی نمائش کی، جن میں شہد، زعفران، خوبانی سے تیار کردہ مصنوعات اور مربیجی شامل تھیں۔ اس موقع پر ایچ آئی ایل (انڈیا) لمیٹڈ اور K-SKUAST کے درمیان ایک مفاہمتی یادداشت (ایف او یو) پر دستخط کیے گئے، جس کے تحت کشمیر خطے میں جی ای ایف/یو این آئی ڈی او فارف پروجیکٹ (فائیننگ ایگروکیمیکل ریڈیکشن اینڈ مینجمنٹ) کے مشترکہ نفاذ پر اتفاق کیا گیا۔

کرناہ میں دسویں

کارکردگی کی صورت میں سامنے آیا۔ کیرن ہاؤل کے مقامی عوام نے نتائج پر بے حد خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ والدین اور بزرگوں کا کہنا ہے کہ اس اقدام سے نہ صرف تعلیمی معیار بہتر ہوا بلکہ طلبہ میں نظم وضبط، اعتماد اور بہتر مستقبل کی امید بھی پیدا ہوئی۔ علاقے کے باشندوں نے خاص طور پر کیرن سیکٹر میں تعینات راشٹریہ رائفلز بٹالین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا، جنہوں نے سرحدی علاقے کے بچوں کی تعلیمی ترقی کے لیے مخلصانہ کردار ادا کیا۔ دسویں اور بارہویں جماعت کے امتحانات میں 90 فیصد کامیابی نے پورے کیرن ہاؤل میں خوشی کی لہر دوڑا دی ہے۔ یہ کامیابی ایک بار پھر اس حقیقت کو اجاگر کرتی ہے کہ بھارتی فوج کا کردار صرف سرحدوں کی حفاظت تک محدود نہیں، بلکہ تعلیم کو فروغ دے کر اور نوجوان نسل کو بااختیار بنا کر فوج اعتماد، ترقی اور روشن مستقبل کی بنیاد رکھ رہی ہے

روزنامہ آفاق سرینگر

SPORTS NEWS

Daily Afaaq Kashmir
Saturday 17 January 2026

17 جنوری 2026ء 27 رجب 1447ھ سنیچروار

کھیل کی خبریں

کرسٹیانو رونالڈو کی آمدن کا نیا عالمی ریکارڈ

2025 میں 260 ملین ڈالر کما کر دنیا کے امیر ترین کھلاڑی بن گئے

ریاض رمیامی، 16 جنوری یو این آئی) عالمی شہرت یافتہ فٹبال اسٹار کرسٹیانو رونالڈو نے ایک بار پھر مالیاتی میدان میں اپنے تمام حریفوں کو پیچھے چھوڑ دیا۔ اسپورٹیکو(Sportico) کی جانب سے جاری کردہ سال 2025 کی تازہ ترین رپورٹ کے مطابق، پرتگالی سپر اسٹار دنیا کے سب سے زیادہ کمائی کرنے والے ایتھلیٹس کی فہرست میں پہلی پوزیشن پر براجمان ہو گئے ہیں۔ رونالڈو نے سال 2025 کے دوران مجموعی طور پر 260 ملین ڈالر (تقریباً 194 ملین پاؤنڈ) کمائے۔ ان کی آمدن کا بڑا حصہ سعودی کلب النصر کے ساتھ سالانہ 200 ملین ڈالر کے بھاری بھرکم معاہدے سے حاصل ہوا۔ میدان سے باہر، اشتہارات اور مختلف برانڈز کے ساتھ کاروباری شراکت داری سے انہوں نے مزید 60 ملین ڈالر سمیٹے۔ یہ مسلسل تیسرا سال ہے جب رونالڈو کی سالانہ آمدن 200 ملین ڈالر سے تجاوز کر گئی ہے، اور وہ گزشتہ 9 سالوں سے ہر سال کم از کم 100 ملین ڈالر کما رہے ہیں۔ رونالڈو کے دیرینہ حریف لیونل میسی اس فہرست میں تیسرے نمبر پر رہے۔ میسی کی 2025 کی کل آمدن 130 ملین ڈالر رہی، جو کہ رونالڈو کی کمائی کا نصف ہے۔ ارجنٹائنی اسٹار نے حال ہی میں اپنی ٹیم انٹر میامی کے ساتھ 2028 تک کے نئے معاہدے پر دستخط کیے ہیں، جبکہ ان کی ٹیم حالیہ ایم ایل ایس کپ کی فاتح بھی رہی ہے۔ 40 سالہ رونالڈو نے جہاں النصر کے ساتھ اپنے معاہدے میں موسم گرما 2027 تک توسیع کر دی ہے، وہیں انہوں نے اپنے بین الاقوامی کیریئر کے حوالے سے بھی بڑا اعلان کیا ہے۔ رونالڈو کا کہنا ہے کہ "2026 کا فٹبال ورلڈ کپ میرا آخری میگا ایونٹ ہوگا اور میں آئندہ ایک سے دو سال کے اندر فٹبال سے ریٹائرمنٹ لے لوں گا۔" پرتگالی کپتان اب تک کلب اور بین الاقوامی سطح پر 950 سے زائد گول اسکور کر چکے ہیں اور وہ 1,000 گولز کا سنگ میل عبور کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔

نیپال نے ٹی 20 ورلڈ کپ کے لیے ایان ہاروے کو بالنگ کنسلٹنٹ مقرر کیا

کٹھمنڈو، 16 جنوری (یو این آئی) نیپال نے آسٹریلیا کے سابق فاسٹ بالر ایان ہاروے کو ہندوستان اور سری لنکا میں ہونے والے 2026 ٹی 20 ورلڈ کپ سے قبل اپنی مردوں کی ٹیم کا بالنگ کنسلٹنٹ مقرر کیا ہے۔ ہاروے اسٹیورٹ لا کے کوچنگ اسٹاف میں شامل ہوں گے، جو اس وقت نیپال کے ہیڈ کوچ ہیں۔ ہاروی 53)) جو ایک بالر کے طور پر اپنی وریی ایشن اور رفتار میں تبدیلی کے لیے مشہور ہیں

بی بی ایل: اسٹیو اسمتھ کی طوفانی سنچری
بابر اعظم اور اسمتھ کی جوڑی نے میلہ لوٹ لیا

سڈنی، 16 جنوری (یو این آئی) سڈنی کرکٹ گراؤنڈ(SCG)) میں کھیلے گئے بگ بیش لیگ کے 37 ویں میچ میں شائقین کو عالمی معیار کی بیٹنگ دیکھنے کو ملی۔ اسٹیو اسمتھ نے لیگ کی تاریخ کی دوسری تیز ترین سنچری اسکور کر کے اپنی ٹیم سڈنی سکسرز کو فتح سے ہمکنار کروا دیا۔ میچ کا آغاز سڈنی تھنڈر کی بیٹنگ سے ہوا، جہاں تجربہ کار اوپنر ڈیوڈ وارنر نے شاندار کھیل پیش کیا۔ وارنر نے ناقابلِ شکست 110 رنز بنا کر اپنی ٹیم کا مجموعہ 6 وکٹوں کے نقصان پر 189 رنز تک پہنچا دیا۔ 190 رنز کے تعاقب میں سڈنی سکسرز کی جانب سے اسٹیو اسمتھ اور پاکستان کے اسٹار بیٹر بابر اعظم بطور اوپنر میدان میں اترے۔ اسمتھ نے محض 40 گیندوں پر سنچری مکمل کی، جو بی بی ایل کی تاریخ کی دوسری تیز ترین سنچری ہے۔ بابر اعظم نے اسمتھ کا بھرپور ساتھ دیا اور 47 رنز کی ذمہ دارانہ اننگز کھیلی۔ دونوں کھلاڑیوں کے درمیان پہلی وکٹ کے لیے صرف 73 گیندوں پر 141 رنز کی دھواں دھار شراکت قائم ہوئی، جس نے میچ کا پانسہ پلٹ دیا۔ سڈنی سکسرز نے مطلوبہ ہدف 18 ویں اوور میں 5 وکٹوں کے نقصان پر باآسانی حاصل کر لیا۔

ڈوپنگ پابندی نے مجھے ذہنی طور پر مزید توانا بنا دیا: جینک سنر

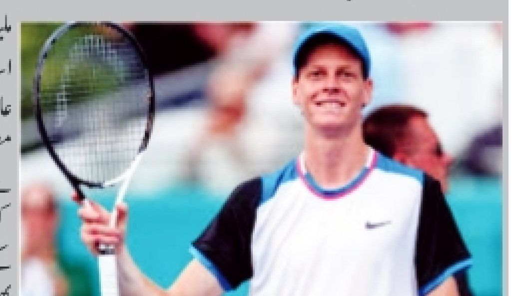

ملبورن، 16 جنوری (یو این آئی) اٹلی کے نامور ٹینس اسٹار جینک سنر نے اعتراف کیا ہے کہ گزشتہ سال ان پر عائد ہونے والی تین ماہ کی ڈوپنگ پابندی نے انہیں ایک مضبوط انسان اور کورٹ پر ایک پرسکون کھلاڑی بنا دیا ہے۔ وہ اس بار اپنے آسٹریلین اوپن ٹائٹل کا دفاع کرنے کے لیے مکمل تیار ہیں۔ 24 سالہ اطالوی کھلاڑی کے لیے 2024 اور 2025 کے سال آزمائش سے بھرپور رہے۔ 2024 میں ان کے دو ڈوپ ٹیسٹ مثبت آئے تھے، جس کی وجہ ان کے فزیوتھراپسٹ کی جانب سے استعمال کیا گیا ایک اسپرے بنا۔ اگرچہ عالمی اینٹی ڈوپنگ ایجنسی (WADA)) نے تسلیم کیا کہ سنر نے جان بوجھ کر دھوکہ دہی نہیں کی، لیکن معاون عملے کی کوتاہی پر انہیں تین ماہ کی معطلی کا سامنا کرنا پڑا۔ مئی 2025 میں پابندی ختم ہونے کے بعد سنر نے شاندار واپسی کی اور ومبلڈن کا ٹائٹل جیتا۔ اے ٹی پی فائنلز میں فتح حاصل کی اور سیزن کا اختتام عالمی نمبر ٹو کے طور پر کیا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے جینک سنر کا کہنا تھا "گزشتہ سال یہ وقت میرے اور میرے خاندان کے لیے بہت مشکل تھا کیونکہ مستقبل غیر یقینی تھا۔ لیکن میرا ماننا ہے کہ زندگی میں ہر چیز کسی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس تجربے نے مجھے زیادہ بالغ بنا دیا ہے۔ اب میں کورٹ پر ہار جیت کو ایک مختلف اور متوازن نظر سے دیکھتا ہوں۔" جینک سنر اس سال میلبورن میں ایک بڑے ریکارڈ کے تعاقب میں ہیں۔ اگر وہ اس بار بھی خطاب جیتنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں، تو وہ اوپن تاریخ کی تاریخ میں نوویک جوکووچ کے بعد مسلسل تیسری بار آسٹریلین اوپن جیتنے والے دوسرے کھلاڑی بن جائیں گے۔ آسٹریلین اوپن 2026 میں ان کا پہلا مقابلہ فرانس کے ہیوگو گاسٹون سے ہوگا، جس کے لیے وہ کافی پرامید دکھائی دیتے ہیں۔

آر سی بی کی چناسوامی اسٹیڈیم میں اے آئی نگرانی کی تجویز پیش

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کے میچوں کی میزبانی کے حوالے سے ایم چناسوامی اسٹیڈیم میں غیر یقینی صورتحال کے درمیان رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) نے بھیڑ کے بہتر انتظام کے لیے اسٹیڈیم میں اے آئی پر مبنی نگرانی کے کیمروں کی تنصیب کی تجویز پیش کی ہے۔ کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (کے ایس سی اے) کو بھیجے گئے ایک سرکاری خط میں آر سی بی نے اسٹیڈیم میں 300 سے 350 اے آئی سے لیس کیمرے نصب کرنے کی سفارش کی ہے۔ تجویز کے مطابق یہ جدید نظام کے ایس سی اے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو شائقین کی نقل و حرکت، قطاروں، داخلی و خارجی راستوں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال کے دوران غیر مجاز داخلے کی نگرانی میں مدد فراہم کرے گا۔ اسٹیڈیم میں میچوں کی میزبانی کی اجازت کا انحصار اس بات پر ہے کہ کے ایس سی اے مائیکل ڈی کنہا کمیشن کی سفارشات پر کس حد تک عمل درآمد کرتا ہے۔ واضح رہے کہ 4 جون 2025 کو آر سی بی کی آئی پی ایل خطاب کی جیت کے جشن کے دوران بھگدڑ مچنے سے 11 افراد ہلاک ہو گئے تھے، جس کے بعد سے اسٹیڈیم میں کوئی بھی مسابقتی کرکٹ مقابلہ منعقد نہیں کیا گیا۔ حال ہی میں ریاستی حکومت نے حفاظتی تقاضوں کی عدم تعمیل کا حوالہ دیتے ہوئے وجے ہزارے ٹرافی کے میچوں کی اجازت دینے سے بھی انکار کر دیا تھا۔

بی پی ایل بحال: کھلاڑیوں اور بورڈ میں معاملات طے پا گئے، میچز کا نیا شیڈول جاری

ڈھاکہ، 16 جنوری (یو این آئی) بنگلہ دیش پریمیئر لیگ (بی پی ایل) کے ملتوی ہونے کے خدشات بالآخر ختم ہو گئے ہیں۔ بی سی بی اور احتجاجی کرکٹرز کے درمیان رات گئے کامیاب مذاکرات کے بعد معاملات طے پا گئے ہیں، جس کے نتیجے میں ایونٹ کے بقیہ میچز آج سے دوبارہ شروع ہو رہے ہیں۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے میچز کو ری شیڈول کرتے ہوئے نئے کیلنڈر کا اعلان کیا ہے، گزشتہ روز (15 جنوری) جو میچز ملتوی ہوئے تھے، وہ اب آج کھیلے جائیں گے۔ 16 جنوری کو شیڈول میچز اب 17 جنوری کو ہوں گے، جبکہ 17 جنوری والے مقابلے 18 جنوری کو منتقل کر دیے گئے ہیں۔ 19 جنوری کو ہونے والا ایلیمینیٹر اور پہلا کوالیفائر اب 20 جنوری کو کھیلا جائے گا۔ بی سی بی نے شائقینِ کرکٹ کی سہولت کے لیے ملتوی ہونے والے میچز کے ٹکٹس کے پیسے شائقین کو واپس (Refund)) کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جن شائقین نے 16 جنوری کے میچز کے ٹکٹ خریدے تھے، وہ انہی ٹکٹس پر ری شیڈول ہونے والے میچز دیکھ سکیں گے۔ یاد رہے کہ بنگلہ دیشی کرکٹرز نے مطالبات تسلیم نہ کیے جانے پر لیگ کے بائیکاٹ کی دھمکی دی تھی، جس کے باعث ایونٹ کا تسلسل خطرے میں پڑ گیا تھا۔ تاہم، بورڈ ڈائریکٹرز کی مداخلت اور کھلاڑیوں کے تحفظات دور کرنے کے بعد اب ٹورنامنٹ اپنے منطقی انجام کی طرف بڑھے گا۔

کھلاڑیوں کی تشویش کے درمیان بی ڈبلیو ایف نے ورلڈ چیمپئن شپ سے پہلے بہتری کا کیا وعدہ

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) جاری یونیکس-سن رائز انڈیا اوپن 2026 کے حالات کے تعلق سے کھلاڑیوں کی تشویش کو تسلیم کرتے ہوئے، بیڈمنٹن ورلڈ فیڈریشن (بی ڈبلیو ایف) نے کہا ہے کہ وہ اندرا گاندھی اسپورٹس کمپلیکس میں بڑے اپ گریڈ پر زور دیتے ہوئے مسائل کے حل کے لیے بیڈمنٹن ایسوسی ایشن آف انڈیا (بی اے آئی) کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے۔ یہ بیان ڈنمارک کی شٹلر میا بلیچفیلڈ اور اینڈرس اینٹونسن سمیت کئی سرکردہ کھلاڑیوں کی جانب سے ایئر کوالٹی، ہائیجین اور ٹریننگ سہولیات پر تنقید کے بعد سامنے آیا ہے، جس کے بعد فیڈریشن نے ایتھلیٹس کے لیے ایک محفوظ اور عالمی معیار کا ماحول یقینی بنانے کے اپنے وعدے پر زور دیا ہے۔ ایک سرکاری بیان میں بی ڈبلیو ایف نے کہا کہ دھند اور سرد موسم جیسے موسمی عوامل، جن کی وجہ سے ایئر کوالٹی اور انڈور درجہ حرارت متاثر ہوا، اس ہفتے مشکلات کا سبب بنے۔ تاہم ورلڈ باڈی نے کہا کہ اس کے اسسمنٹ سے یہ تصدیق ہوئی ہے کہ اندرا گاندھی اسپورٹس کمپلیکس، پہلے کے وینیو کے ڈی جادھو اسٹیڈیم کے مقابلے میں، خاص طور پر انفراسٹرکچر کے لحاظ سے ایک بڑا اپ گریڈ ہے۔ فیڈریشن نے کہا کہ اس نے کھلاڑیوں کے کمنٹس اور اس کے بعد ہونے والی میڈیا کوریج کو بغور سنا ہے اور اس بات پر زور دیا کہ حاصل ہونے والا فیڈ بیک نہ صرف موجودہ ٹورنامنٹ کے ماحول بلکہ مستقبل کی چیمپئن شپس کی تشکیل میں بھی قیمتی تھا۔ یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ عام صفائی، حفظانِ صحت اور جانوروں کے کنٹرول جیسے چند امور پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، فیڈریشن نے کہا کہ بی اے آئی نے ان خدشات کو دور کرنے کے لیے تیزی سے اقدامات کیے ہیں۔ اس میں یہ بھی کہا گیا کہ کھلاڑیوں نے کھیل کی جگہ اور فلورنگ، جم اور میڈیکل سپورٹ ایریا جیسی ضروری سہولیات میں بہتری پر بھی زور دیا۔ بی ڈبلیو ایف کے مطابق، اندرا گاندھی اسپورٹس کمپلیکس میں منتقلی سے ایتھلیٹس اور عہدیداروں کے لیے زیادہ جگہ دستیاب ہوئی ہے اور یہ بی ڈبلیو ایف ورلڈ چیمپئن شپ سمیت بڑے ایونٹس کی میزبانی کے لیے فیڈریشن کی فیلڈ آف پلے ضروریات کو پورا کرتا ہے۔

محمد صلاح لیورپول واپسی کے لیے تیار

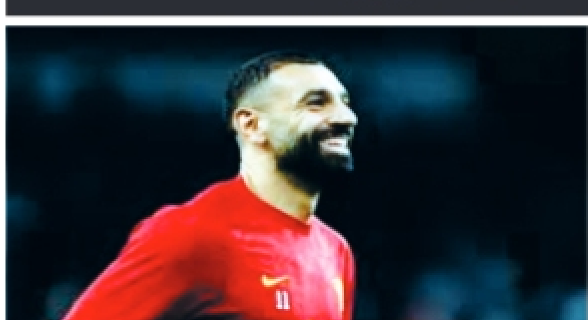

لیورپول، 16 جنوری (یو این آئی) افریقن کپ آف نیشنز(AFCON)) میں مصر کا سفر اختتام پذیر ہونے کے بعد اسٹار فٹبالر محمد صلاح اتوار کو لیورپول واپسی کے لیے تیار ہیں۔ مصری ٹیم سیمی فائنل میں سینیگل سے شکست کے بعد اب ہفتہ کو مراکش میں نائیجیریا کے خلاف تیسری پوزیشن کے پلے آف میچ میں حصہ لے گی۔ صلاح کی واپسی اس لیے زیادہ اہمیت اختیار کر گئی ہے کیونکہ دسمبر کے آغاز میں انہوں نے ایک دھماکہ خیز انٹرویو دیا تھا۔ 33 سالہ کھلاڑی نے کلب پر الزام لگایا تھا کہ مسلسل تین میچوں میں بینچ پر بٹھا کر انہیں "بس کے نیچے پھینک دیا گیا" اور ان کے مینیجر سلاٹ کے ساتھ تعلقات بالکل ختم ہو چکے ہیں۔ اس دوران سعودی پرو لیگ کی جانب سے ان کی منتقلی کی افواہیں بھی زور پکڑ گئی تھیں۔ برنلے کے خلاف میچ سے قبل پریس کانفرنس کرتے ہوئے لیورپول کے مینیجر نے تمام تلخیوں کو پس پشت ڈالتے ہوئے کہا، صلاح اس کلب اور میرے لیے ہمیشہ بہت اہم رہے ہیں۔ میں ان کی واپسی پر خوش ہوں۔ یہاں تک کہ اگر میرے پاس 15 فارورڈز (Attackers)) بھی ہوتے، تب بھی میں صلاح کی واپسی پر اتنا ہی خوش ہوتا۔" آرنے سلاٹ کے مطابق، صلاح اگلے ہفتے سے ٹیم کے انتخاب کے لیے دستیاب ہوں گے۔ لیورپول کو بدھ کو چیمپئنز لیگ میں مارسیلے اور پھر اگلے ہفتے بورن ماؤتھ کا سامنا کرنا ہے۔ صلاح نے گزشتہ سیزن میں 29 گول کر کے 'گولڈن بوٹ' جیتا تھا، تاہم اس سیزن میں وہ اب تک لیگ میں صرف 4 گول کر سکے ہیں۔ لیورپول اس وقت پریمیئر لیگ میں چوتھے نمبر پر ہے اور گزشتہ 11 میچوں سے ناقابلِ شکست ہے۔ سلاٹ کو امید ہے کہ صلاح کی واپسی ٹیم کی ٹائٹل کے دفاع کی مہم میں مزید جان ڈال دے گی۔

روجر فیڈرر کی راڈ لیور ایرینا میں واپسی
کیسپر روڈ کے ساتھ پریکٹس سیشن

میلبورن، 16 جنوری (یو این آئی) ٹینس کی دنیا کے عظیم ترین کھلاڑیوں میں شمار ہونے والے روجر فیڈرر ایک بار پھر ملبورن کے اسی کورٹ پر نظر آئے جہاں انہوں نے اپنے کیریئر کی کئی یادگار فتوحات حاصل کی تھیں۔ 2020 کے بعد یہ پہلا موقع ہے کہ سوئس اسٹار نے آسٹریلین اوپن کے مرکز، راڈ لیور ایرینا میں قدم رکھا۔ 44 سالہ فیڈرر، جنہوں نے 2022 میں پیشہ ورانہ ٹینس سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی، جمعہ کے روز ناروے کے اسٹار کھلاڑی کیسپر روڈ کے ساتھ پریکٹس کرتے ہوئے نظر آئے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ فیڈرر اور روڈ کا اپنے پورے کیریئر میں صرف ایک بار آمنا سامنا ہوا تھا (فرانس اوپن 2019)، جہاں فیڈرر فاتح رہے تھے۔

وسائل کی کمی بھی راستہ نہ روک سکی: نو سالہ سواکرتی کی کوہ پیمائی میں حیران کن کامیابی

نئی دہلی، 16 جنوری (یو این آئی) نئی دہلی سے تعلق رکھنے والی نو سالہ کوہ پیما سواکرتی انسان نے ثابت کر دیا ہے کہ اگر ارادہ مضبوط ہو تو کم عمری اور محدود وسائل کے باوجود بلند ترین چوٹیاں سر کی جا سکتی ہیں۔ پانچویں جماعت کی اس طالبہ نے اس نئے سال کے موقع پر افریقہ کی بلند ترین چوٹی کلیمنجارو (5,895 میٹر) سر کر کے ایک نیا اعزاز اپنے نام کر لیا ہے۔ یو این آئی سے خصوصی بات چیت میں ان کی متاثر کن سفر کی تفصیلات پیش ہیں: سواکرتی کی کوہ پیمائی میں دلچسپی مغربی گھاٹ میں وسوٹا قلعہ کی ٹریکنگ سے شروع ہوئی۔ انہوں نے مارچ 2024 میں اناپورنا بیس کیمپ (4,130 میٹر) کی تسخیر کی، دسمبر 2024 میں نیپال کے علاقے لنکلانگ میں کیانجن ری (4,400 میٹر) اور تسیرکوری (4,985 میٹر) کی چوٹیاں سر کیں۔ مارچ 2025 میں ماؤنٹ ایورسٹ بیس کیمپ (5,364 میٹر) صرف 5 دن میں مکمل کیا۔ دسمبر 2025 میں افریقہ کی بلند ترین چوٹی ماؤنٹ کلیمنجارو کو لیموشو راستے سے محض 7 دن میں سر کیا۔ سواکرتی کی خاص بات ان کی غیر معمولی رفتار ہے۔ جہاں ایورسٹ بیس کیمپ کے لیے عام طور پر 12 سے 15 دن درکار ہوتے ہیں، انہوں نے یہ فاصلہ 5 دن سے بھی کم وقت میں طے کیا۔ اسی طرح اناپورنا بیس کیمپ محض 3 دن میں مکمل کیا۔ "کلیمنجارو کی مہم میری اب تک کی سب سے مشکل مہم تھی۔ پہلی بار مجھے کئی دن مسلسل ٹینٹ میں سونا پڑا، وہ بھی منفی درجہ حرارت میں۔ یہ مشکلات آپ کو مزید مضبوط بناتی ہیں۔" سواکرتی انسان سواکرتی نے ماؤنٹ ابو کے سوامی ویویکانند انسٹی ٹیوٹ سے راک کلائمبنگ کا کورس مکمل کیا ہے جہاں انہوں نے گولڈ میڈل حاصل کیا۔ ان کے والد، جو ہر مہم میں ان کے ساتھ ہوتے ہیں، بتاتے ہیں کہ وہ روزانہ گھر پر 2 سے 3 گھنٹے دوڑ، یوگا اور دیگر ورزشیں کرتی ہیں۔ سواکرتی کا اگلا ہدف 6,000 میٹر سے بلند چوٹی سر کرنا ہے۔ وہ سواحلی زبان کے الفاظ "پولے، پولے" (آہستہ آہستہ) پر یقین رکھتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ مستقل مزاجی کے ساتھ چھوٹے قدم اٹھا کر آپ زندگی اور کوہ پیمائی دونوں میں جیت سکتے ہیں۔

انگلینڈ کا دورہ سری لنکا:
ون ڈے اور ٹی ٹونٹی سیریز کا شیڈول جاری

لندن، 16 جنوری (یو این آئی) انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ(ECB)) نے تصدیق کی ہے کہ انگلینڈ کی مردوں کی قومی کرکٹ ٹیم رواں ماہ سری لنکا کا دورہ کرے گی۔ اس دورے کے دوران دونوں ٹیموں کے درمیان 3 ون ڈے اور 3 ٹی ٹونٹی بین الاقوامی میچوں پر مشتمل سیریز کھیلی جائے گی۔ ون ڈے سیریز کے تمام میچز کولمبو کے تاریخی آر پریماداسا اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے، پہلا ون ڈے 22 : جنوری دوسرا ون ڈے 24 : جنوری تیسرا ون ڈے 27 : جنوری ون ڈے سیریز کے اختتام پر دونوں ٹیمیں پالے کیلی منتقل ہو جائیں گی، جہاں ٹی ٹونٹی سیریز کے تمام مقابلے پالے کیلی انٹرنیشنل کرکٹ سٹیڈیم میں منعقد ہوں گے: پہلا ٹی ٹونٹی 30 : جنوری دوسرا ٹی ٹونٹی : یکم فروری تیسرا ٹی ٹونٹی 3 : فروری کرکٹ ماہرین کے مطابق یہ سیریز دونوں ٹیموں کے لیے اپنی رینکنگ بہتر بنانے اور نوجوان کھلاڑیوں کو آزمانے کا بہترین موقع ہے۔ انگلینڈ کی ٹیم ایشیائی کنڈیشنز میں اپنی بالادستی قائم کرنے کے لیے پرامید ہے، جبکہ سری لنکا کو ہوم گراؤنڈ اور مقامی تماشائیوں کی بھرپور حمایت حاصل ہوگی۔

فیفا سیریز: ازبکستان عالمی فٹبال مقابلوں کی میزبانی کے لیے تیار

تاشقند، 16 جنوری (یو این آئی) فٹبال کی عالمی تنظیم (فیفا) کے تعاون سے منعقد ہونے والی 2026 فیفا سیریز کی میزبانی اس بار ازبکستان کے حصے میں آئی ہے۔ رواں سال مارچ اور اپریل میں ہونے والے اس اہم ٹورنامنٹ میں میزبان ملک کے علاوہ دنیا کے مختلف خطوں سے تعلق رکھنے والی بین الاقوامی ٹیمیں مدمقابل ہوں گی۔ رپورٹس کے مطابق آئس لینڈ، گیبون اور ٹرینیڈاڈ اینڈ ٹوباگو کی قومی ٹیمیں اس سیریز میں شرکت کے لیے ازبکستان کا رخ کریں گی۔ اس ایونٹ کے انعقاد کے دو بنیادی مقاصد ہیں، پہلا مختلف براعظموں کی ٹیموں کے درمیان باہمی تجربات کا تبادلہ۔ اور دوسرا قومی ٹیموں کو اپنی فیفا ورلڈ رینکنگ بہتر بنانے کا موقع فراہم کرنا۔ ازبکستان کی فٹبال ٹیم اس وقت تاریخ کے اہم ترین موڑ پر ہے، جہاں اطالوی لیجنڈ اور معروف کوچ فابیو کناوارو ان کی رہنمائی کر رہے ہیں۔ ورلڈ کپ 2026 میں ازبکستان کو ایک مشکل گروپ میں رکھا گیا ہے جہاں اسے پرتگال، کولمبیا، کانگو، جمیکا اور نیو کیلیڈونیا جیسی ٹیموں کا سامنا کرنا ہوگا۔ فٹبال ماہرین کا ماننا ہے کہ فیفا سیریز ازبکستان کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں، کیونکہ پرتگال اور کولمبیا جیسی بڑی ٹیموں سے ٹکرانے سے قبل یہ ٹورنامنٹ کھلاڑیوں کے لیے بہترین 'وارم اپ' ثابت ہوگا۔ ازبک فٹبال شائقین کو امید ہے کہ کناوارو کی دفاعی مہارت اور ہوم گراؤنڈ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ٹیم ورلڈ کپ میں یادگار کارکردگی دکھائے گی۔

روس کی ایران میں مداخلت، اشتعال انگیزی اور طاقت کے استعمال کی دھمکیوں کی مذمت کی

سلامتی کونسل کا اجلاس سرکس سے زیادہ کچھ نہیں روسی مندوب امریکہ پر برہم

اقوام متحدہ، 16 جنوری (یواین آئی) روس نے ایران کے خلاف ہرقسم کی بیرونی مداخلت، تشدد پر اکسانے اور

طاقت کی دھمکیوں کی مذمت کی ہے۔ اقوام متحدہ میں روس کے سفیر واسیلی نیبنزیا نے جمعرات کو کہا کہ ان کا ملک ایران کے خلاف بیرونی مداخلت، تشدد پر اکسانے اور طاقت کی دھمکیوں کی ہر قسم کی مذمت کرتا ہے۔ انہوں نے ایران کی صورتحال پر سلامتی کونسل کے اجلاس میں امریکہ سے اپنے بڑھتے ہوئے اقدامات کو روکنے ختم کرنے کی اپیل کی اور کہا کہ حالیہ دنوں میں امریکی قیادت کی انتہائی خطرناک اور غیر ذمہ دارانہ بیان بازی "اس حد تک بڑھ گئی ہے کہ وہ کھلے عام ایران کے سرکاری اداروں پر قبضہ کرنے اور مظاہرین کی مدد کرنے کی دھمکی دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ، "اس طرح کے بیانات ایک خودمختار ملک کے آئینی نظام کو پرتشدد طریقے سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے اکسانے کے سوا کچھ نہیں ہیں۔ مسٹر نیبنزیا نے کہا کہ ایران میں جو کچھ ہورہا ہے وہ کلر ریوولوشن کے آزمائے ہوئے طریقوں کے استعمال کی ایک اور مثال ہے، جس میں خاص طور پر اکسانے والے پرامن احتجاج کو بے مطلب کے تشدد میں بدل دیتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "جیسا کہ ہم پہلے ہی کئی ممالک میں بار بار دیکھ چکے ہیں، یہ تمام کارروائیاں یا تو نام نہاد حکومت کی تبدیلی میں دلچسپی رکھنے والی بیرونی قوتوں کی طرف سے ہدایت کی جاتی ہیں یا ان کی حمایت کی جاتی ہے۔" روسی سفیر نے کہا کہ امریکہ اور اس کے حامی "عام ایرانیوں کو درپیش معاشی اور سماجی مشکلات کا فائدہ اٹھا رہے ہیں، جو مغربی ممالک کی جانب سے ایران پر عائد غیر قانونی پابندیوں کی وجہ سے ہوئی ہیں۔ ان کا مقصد کشیدگی کو ہوا دینا اور ملک کی سیاسی صورتحال کو غیر مستحکم کرنا ہے

ٹرمپ نے غزہ میں امن بورڈ کی تشکیل کا اعلان کردیا

اس ادارے کے ارکان کا اعلان جلد" کیا جائے گا

واشنگٹن، 16 جنوری (یواین آئی) صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غزہ کے ایک امن بورڈ کے قیام کا اعلان کیا ہے"، جو محصور فلسطینی علاقے میں اسرائیل کی نسل کشی کے خاتمے کے امریکی حمایت یافتہ منصوبے کے دوسرے مرحلے کا اہم جزو

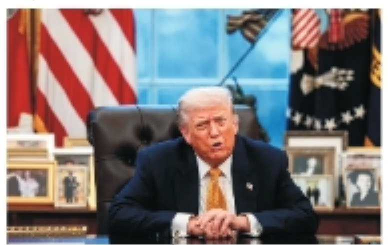

ہے۔ ٹرمپ نے اپنے ٹروتھ سوشل پلیٹ فارم پر پوسٹ میں کہا کہ یہ میرے لیے بہت اعزاز کی بات ہے کہ میں اعلان کروں کہ امن کا بورڈ قائم ہو چکا ہے،، جبکہ اس ادارے کے ارکان کا اعلان جلد" کیا جائے گا۔ بورڈ کی تشکیل اس وقت ہوئی جب 15 رکنی فلسطینی ٹیکنو کریٹک کمیٹی کا اعلان کیا گیا، جس کی ذمہ داری نسل کشی کے بعد غزہ کی روزمرہ حکمرانی کا انتظام ہے۔ یہ کمیٹی امن بورڈ کی نگرانی میں کام کرے گی، جس کی صدارت ٹرمپ کریں گے۔ اس منصوبے میں غزہ کی حفاظت اور تصدیق شدہ فلسطینی پولیس یونٹس کی تربیت کے لیے بین الاقوامی استحکام فورس کی تعیناتی کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔ حماس کے سینئر رہنما باسم نعیم نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا کہ اب فیصلہ ثالثوں، امریکی ضامن اور بین الاقوامی برادری کے پاس ہے کہ کمیٹی کو با اختیار بنایا جائے۔ فلسطینیوں کے لیے مرکزی مسئلہ اسرائیل کی غزہ سے مکمل فوجی انخلا ہے جو منصوبے کے فریم ورک میں شامل ہے لیکن اس کے لیے کوئی تفصیلی ٹائم ٹیبل اعلان نہیں کیا گیا۔ اسرائیلی فورسز نے 71,400 سے زائد فلسطینیوں کو ہلاک کیا ہے، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے ہیں، اور 171,300 سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ مطالعات اور تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اس علاقے میں، جو جزوی طور پر اسرائیل کے قبضے میں ہے، وہاں اصل اموات کی تعداد تقریبا 200,000 ہو سکتی ہے۔ 10 اکتوبر سے شروع ہونے والی جنگ بندی کے باوجود، اسرائیل غزہ پر حملے جاری رکھے ہوئے ہے اور متفقہ جنگ بندی کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔

ایرانی وزیر دفاع کا دعویٰ

تہران، 16 جنوری (یواین آئی) ایران کے وزیر دفاع عزیز نصیر زادہ نے دعویٰ کیا ایران میں فسادیوں کو 6 ہزار ڈالر تک دیے گئے اور پرامن احتجاج مالی مدد نے پرتشدد ہنگاموں میں بدلا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ایران کے وزیر دفاع نے کہا کہ ملک میں پھیلنے والے پرتشدد ہنگاموں کے پیچھے بیرونی سازش کار ہیں، دہشت گرد گروہوں نے شراب اور نشہ آور اشیا پھیلا کر انتشار بڑھایا۔ عزیز نصیر زادہ کا کہنا تھا کہ پرامن احتجاج کو ہنگاموں میں تبدیل کرنے کے لیے امریکہ اور اسرائیل کی مالی مدد حاصل کی گئی، دشمن کا مقصد ایران کو ٹکڑوں میں بانٹنا تھا۔ انھوں نے دعویٰ کیا فسادیوں کو اس منصوبے کے لیے چھ ہزار ڈالر تک دیے گئے تاہم ایران کی سیکیورٹی فورسز اس سازش کو ناکام بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہنگاموں میں حصہ لینے والوں کے لیے قتل اور نقصان کے نرخ" بھی مقرر کیے گئے، جن میں ہر قتل کے لیے تقریباً 3,300 امریکی ڈالر، ہر گاڑی جلانے کے لیے تقریباً 1,300 ڈالر اور پولیس اسٹیشن جلا دینے کے لیے تقریباً 530 ڈالر مقرر کیے گئے۔

گرین لینڈ کا حصول قومی سلامتی کے لیے نہایت ضروری: امریکہ

نیٹو فوجیوں کی تعیناتی سے کوئی فرق نہیں پڑتا

واشنگٹن، 16 جنوری (یو این آئی) امریکہ کے صدارتی دفتر وائٹ ہاؤس نے جمعرات کے روز کہا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ گرین لینڈ کو 'قومی سلامتی' کے لیے

نہایت ضروری سمجھتے ہیں اور اسے حاصل کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولین لیویٹ نے صحافیوں سے کہا کہ صدر ٹرمپ نے اپنی ترجیح بالکل واضح کر دی ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ امریکہ گرین لینڈ کو حاصل کرے۔ ان کا ماننا ہے کہ ایسا کرنا ہماری قومی سلامتی کے مفاد میں ہے۔ وائٹ ہاؤس کا یہ بیان امریکہ، ڈنمارک اور گرین لینڈ کے حکام کے درمیان براہ راست بات چیت کے بعد سامنے آیا ہے۔ یہ گفتگو صدر ٹرمپ کے گرین لینڈ پر کنٹرول حاصل کرنے کے عزائم کے حوالے سے ہوئی۔ قابل ذکر ہے کہ گرین لینڈ ڈنمارک کا ایک نیم خود مختار علاقہ ہے۔ ڈنمارک کے وزیر خارجہ لارس لوکے راسموسن نے کہا کہ بدھ کے روز واشنگٹن میں گرین لینڈ میں ان کے ہم منصب، امریکہ کے نائب صدر جے ڈی وینس اور وزیر خارجہ مارکو روبیو کے ساتھ ہونے والی بات چیت بنیادی اختلافات حل کیے بغیر ختم ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ ایک بنیادی اختلاف اب بھی برقرار ہے۔ مسٹر راسموسن نے کہا کہ ہم امریکہ کے موقف کو بدلنے میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ تاہم انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ یہ کوئی غیر متوقع بات نہیں تھی۔ گرین لینڈ کے وزیر خارجہ نے کہا کہ اختلافات کے باوجود ڈنمارک، گرین لینڈ اور امریکہ ایک اعلیٰ سطحی ورکنگ گروپ قائم کرنے پر متفق ہوئے ہیں۔ تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ کیا ہم آگے بڑھنے کا کوئی مشترکہ راستہ تلاش کر سکتے ہیں۔

ایران پر ممکنہ امریکی حملہ، مشرق وسطیٰ کے ممالک کی جانب سے احتیاط کی اپیل

دنیا کی معیشت اور خطے کا پہلے سے کشیدہ ماحول مزید غیر مستحکم ہوسکتا ہے

ریاض/۱۶ جنوری/(آفاق نیوز ڈیسک) مشرق وسطیٰ کے کئی اہم ممالک نے امریکی حکومت سے کہا ہے کہ وہ ایران میں جاری حکومت مخالف مظاہرین کے خلاف کریک ڈاؤن کے تناظر میں عسکری کارروائی سے

اجتناب برتے۔ ایران میں دو ہفتوں سے جاری ملکی تاریخ کے بدترین احتجاج اور جواب میں سخت حکومتی کریک ڈاؤن کے سبب خطے میں عدم استحکام کی تشویش ناک صورتحال کے پیش نظر مشرق وسطیٰ کے کئی اہم ممالک نیا امریکی حکومت سے کہا ہے کہ وہ ایران کے خلاف کسی عسکری کارروائی کرنے سے گریز کرے۔ ان ممالک میں خاص طور مصر، عمان، سعودی عرب اور قطر شامل ہیں۔ ان ممالک کو خدشہ ہے کہ کسی بھی امریکی حملے سے دنیا کی معیشت اور خطے کا پہلے سے کشیدہ ماحول مزید غیر مستحکم ہو سکتا ہے۔ اقوام متحدہ میں امریکی نمائندے مائیک والٹز نے بھی کہا کہ ایران میں جاری تشدد کو روکنے کے لیے فوجی اقدام کو خارج از امکان نہیں کہا جاسکتا۔ اس دوران ایران میں انٹرنیٹ بندش اور مبینہ طور پر بڑے پیمانے پر ہونے والی ہلاکتوں کی اطلاعات کے بعد مظاہروں کی شدت بہ ظاہر کم ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ اقوام متحدہ میں امریکی ایلچی مائیک والٹز نے ایران کے مظاہروں پر بات کرنے کے لیے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اجلاس میں ریمارکس دیتے ہوئے کہا کہ صدر ٹرمپ مین آف ایکشن ہیں، وہ عمل پر یقین رکھتے ہیں۔ جب کہ کئی دنوں سے دھمکیاں دینے کے بعد ٹرمپ بذات خود یہ اشارے بھیجتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں کہ وہ ایران پر ممکنہ امریکی حملے سے پیچھے ہٹ رہے ہیں۔

امریکہ ایران پر طاقت کے استعمال کی کوشش فوراً ترک کرے: چینی مندوب

مشرق وسطیٰ میں ایک اور جنگ کے بادل منڈلا رہے ہیں

اقوام متحدہ، 16 جنوری (یواین آئی) سلامتی کونسل میں چینی مندوب نے کہا ہیکہ امریکہ ایران پر طاقت کے استعمال کی کوشش فوری طور پر ترک کرے اور ہم دنیا کو جنگل کے قانون کی طرف دھکیلنیکے مخالف ہیں۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں خطاب کرتے ہوئے چینی مندوب نے کہا کہ امریکہ ایران کو مسلسل طاقت کے استعمال کی دھمکیاں دے رہا ہے جس سے مشرق وسطیٰ میں ایک اور جنگ کے بادل منڈلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکا ایران پر طاقت کے استعمال کی کوشش فوری ترک کرے، ہم دنیا کو جنگل کے قانون کی طرف دھکیلنیکے مخالف ہیں۔ چینی مندوب نے مزید کہا کہ چین کسی بھی ملک کی سالمیت کے خلاف طاقت کے استعمال کی مخالفت کرتا ہے، چین چاہتا ہے کہ مسائل کا حل اقوام متحدہ کے چارٹر اور عالمی قوانین کے مطابق ہو۔ چینی مندوب کا کہنا تھا کہ ایران خودمختار ملک ہے، ایرانی عوام کو اپنے فیصلے کرنے میں آزادی ہونی چاہیے، ایران کو درپیش مسائل سے نمٹنے کیلئے عالمی برداری کو مدد کرنی

چاہیے۔ دوسری جانب چینی وزیر خارجہ وانگ ای نے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی سے فون پر گفتگو بھی کی اور یقین ظاہر کیا کہ ایرانی حکومت اور عوام متحد رہیں گے اور مشکلات پر قابو پالیں گے۔

طاقت کا استعمال صورتحال مزید سنگین کردے گا: پاکستانی مندوب

اقوام متحدہ، 16 جنوری (یواین آئی) اقوام متحدہ میں پاکستانی مستقل مندوب عاصم افتخار نے کہا ہے کہ ایران اور خطے کی صورتحال پر تشویش ہے اور طاقت کا استعمال صورتحال مزید سنگین کردے گا، سفارتکاری اپنائی جائے۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار نے کہا ہے کہ مستحکم ایران پاکستان اور خطے کے مفاد میں ہے۔ عاصم افتخار نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کا چارٹر طاقت کیا استعمال کی مخالفت کرتا ہے اور بیرونی مداخلت یواین چارٹر کے بھی خلاف ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ تمام تنازعات پر امن طریقے اور عالمی قانون کیمطابق حل ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ تمام تنازعات پرامن طریقے اور عالمی قانون کیمطابق حل ہونے چاہئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ امید ہے کہ ایران کی صورتحال جلد نارمل ہوگی، بیرونی دباؤ، اندرونی ہنگامہ آرائی ختم ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ ایران پاکستان کا برادر ہمسایہ ملک ہے اور مسائل کے حل کے لیے پاکستان سفارتی کوششیں جاری رکھے گا۔

نیتن یاہو نے ٹرمپ سے ایران پر حملہ مؤخر کرنے کی درخواست کی: امریکی اخبار

امریکا نے فوجی آپشنز کو مکمل طور پر مسترد نہیں کیا ہے

تل ابیب، 16 جنوری (یو این آئی) امریکی اخبار نیو یارک ٹائمز کے مطابق اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ایران پر ممکنہ امریکی فوجی حملہ مؤخر کرنے کی درخواست کی تھی۔ رپورٹ کے مطابق نیتن یاہو نے بدھ کے روز صدر ٹرمپ سے بات کی، اسی روز امریکی صدر نے یہ بیان دیا کہ انہیں دوسری جانب سے انتہائی اہم ذرائع سے معلومات ملی ہیں جن کے مطابق ایران میں مظاہرین کی ہلاکتیں رک گئی ہیں اور مظاہرین کی سزائے موت پر عمل درآمد نہیں کیا جا رہا۔ اس بیان کو اس بات کا اشارہ سمجھا گیا کہ صدر ٹرمپ ایران پر ممکنہ امریکی حملے سے پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ تاہم امریکی اخبار کی رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ گزشتہ سال جون میں بھی صدر ٹرمپ نے اسی نوعیت کا مبہم اشارہ دیا تھا حالانکہ اس

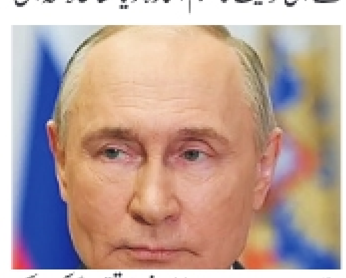

وقت وہ ایران پر حملے کا فیصلہ تقریباً کر چکے تھے۔ ایک سینئر امریکی عہدیدار نے بتایا کہ صدر ٹرمپ نے فوجی کمانڈرز کی جانب سے پیش کردہ فوجی آپشنز کو مکمل طور پر مسترد نہیں کیا ہے اور حملے کا فیصلہ اس بات پر منحصر ہوگا کہ ایرانی سکیورٹی ادارے ملک گیر احتجاج کے معاملے پر آگے کیا اقدام کرتے ہیں۔ اس معاملے پر وائٹ ہاؤس نے تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا، جبکہ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر کی جانب سے بھی فوری طور پر کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا۔ دوسری جانب برطانوی اخبار دی ٹیلی گراف نے دعویٰ کیا ہیکہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران پر حملے کا فیصلہ آخری لمحوں میں تبدیل کیا۔ دی ٹیلی گراف کی رپورٹ کے مطابق یہ تبدیلی خلیجی ملکوں کی سفارتی کوششوں کے باعث عمل میں آئی۔ سعودی عرب، قطر اور عمان نے واشنگٹن سے ہنگامی مذاکرات کیے اور ٹرمپ کو فوجی کارروائی مؤخر کرنے پر یہ کہہ کر آمادہ کیا کہ تہران کو اپنے اچھے عمل کا مظاہرہ کرنیکا موقع دینا چاہیے۔

ایران کو ہائبرڈ جنگ کا سامنا، دشمن کو کسی بھی غلطی کا فیصلہ کن جواب دیا جائے گا: کمانڈر پاسداران انقلاب

تہران، 16 جنوری (یواین آئی) ایرانی پاسداران انقلاب

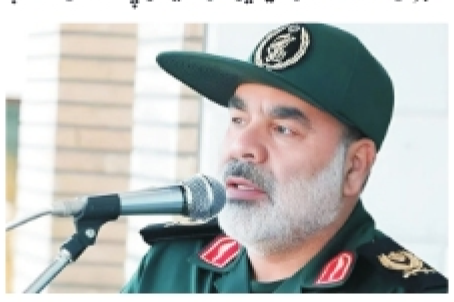

کی بری فوج کے کمانڈر محمد کرامی نے دوٹوک الفاظ میں واضح کر دیا کہ دشمن کی کسی بھی غلطی کا فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ ایرانی پاسداران انقلاب کی بری فوج کے کمانڈر نے کہا کہ ایران کو ایک جامع اور ہائبرڈ جنگ کا سامنا ہے، یہ جنگ معاشی، سماجی، سیاسی شعبوں سمیت کئی محاذوں پر جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کی مسلح افواج ہائی الرٹ ہیں اور کسی بھی غلطی کا جواب دینے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے۔ محمد کرامی نے کہا کہ ان کی مسلح افواج ہر طرح کے خطرات سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ کوئی بھی جارحانہ اقدام ہوا تو فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ یاد رہے کہ ایران میں حکومت مخالف مظاہروں کے خلاف کریک ڈاؤن پر امریکہ نے ایران کو خبردار کرتے ہوئے سخت وارننگ دی تھی جس کے بعد خطے میں جنگ کے سائے مزید گہرے ہونے لگے تاہم اب یہ خطرہ کسی حد تک ٹل چکا ہے۔ برطانوی اخبار دی ٹیلی گراف نے دعویٰ کیا ہیکہ امریکی صدر نے ایران پر حملے کا فیصلہ تبدیل کرلیا اور یہ تبدیلی خلیجی ملکوں کی سفارتی کوششوں کے باعث عمل میں آئی۔

صدر پوتن کی جانب سے ایران۔ اسرائیل کشیدگی میں کمی کے لیے ثالثی کی پیشکش

نیٹو ممالک گرین لینڈ سے متعلق امریکی مطالبات کی آڑ

میں آرکٹک خطے کو عسکریت کی طرف دھکیلنے کی کوشش کر رہا ہے

ماسکو/۱۶ جنوری/(آفاق نیوز ڈیسک) روسی صدر ولادیمیر پوتن نے اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو سے فون پر گفتگو کے دوران اسرائیل اور ایران کے مابین جاری کشیدگی میں ثالثی کی پیشکش کی ہے۔ یہ بات کریملن کی جانب سے جمعے کے روز جاری کردہ بیان میں بتائی گئی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پوتن نے مشرق وسطیٰ میں امن واستحکام کے لیے سیاسی اور سفارتی ذرائع کے استعمال پر زور دیا، جو امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف ممکنہ فوجی کارروائی کی مخالفت کے روسی موقف کی عکاسی کرتا اسرائیل اور امریکہ دونوں

نے حالیہ ہفتوں میں ایران میں ہونے والی احتجاجی تحریک اور سڑکوں پر مظاہروں کی حمایت کی ہے، حالانکہ ایرانی حکام کی سخت کارروائی کے بعد یہ مظاہرے اب خاصے کم ہو چکے ہیں۔

جنوبی کوریا کے سابق صدر

یون سک یول کو 5 سال قید کی سزا

سیئول، 16 جنوری (یو این آئی) جنوبی کوریا کی عدالت نے ملک کے سابق صدر کو مارشل لا کیس میں 5 سال قید کی سزا سنادی۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق سابق صدر یون سک یول کو انصاف کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے اور دسمبر 2024 میں مارشل لا کا اعلان کرنے کے الزامات پر مجرم قرار دیا گیا۔ سابق صدر پر مارشل لاء کے اعلان پر حکام کو اپنی گرفتاری کے وارنٹ پر عمل درآمد سے روکنے اور سرکاری دستاویزات کو من گھڑت بنانے کے الزامات بھی عائد کیے گئے ہیں۔ جنوبی کوریا کے میڈیا کے مطابق سابق صدر یون سک یول کے خلاف عدالتی فیصلے کو براہ راست دکھایا گیا۔ واضح رہے کہ استغاثہ نے سیول سینٹرل ڈسٹرکٹ کورٹ میں حتمی دلائل دیتے ہوئے کہا تھا کہ یون سوک یول اور ان کے سابق وزیر دفاع کم یونگ ہیون نے اقتدار میں برقرار رہنے کے لیے ایک منظم منصوبہ بنایا تھا۔

امریکہ کا ایران پر نئی پابندیوں کا اعلان

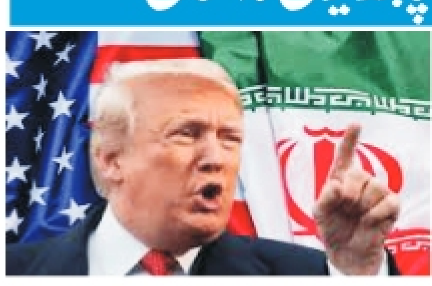

واشنگٹ، 16 جنوری (یواین آئی) ٹرمپ انتظامیہ نے ایران سے تعلق کی وجہ سے درجن بھر سے زائد شخصیات اور کمپنیوں پر پابندیوں کا اعلان کردیا ہے۔ امریکی وزارت خزانہ کی ویب سائٹ کے مطابق امریکہ نے ایران پر نئی پابندیوں کا اعلان کردیا ہے۔ متحدہ عرب امارات، سنگاپور، برطانیہ اور ایران میں قائم بارہ کمپنیوں پر نئی پابندیاں لگائی گئی ہیں۔ ایرانی نژاد 11 شخصیات پر بھی پابندیاں لگائی گئی ہیں۔

'آسان یا مشکل راستہ'، ٹرمپ کی ایک بار پھر حماس کو غیر مسلح ہونے کی دھمکی

واشنگٹن، 16 جنوری (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے دوسرے مرحلے کے آغاز پر حماس سے فوری طور پر غیر مسلح ہونے کا مطالبہ کیا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا ہے کہ حماس یہ کام آسان طریقے سے یا مشکل طریقے سے' کرسکتی ہے۔ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر جاری کیے گئے اپنے ایک بیان میں کہا کہ حماس تمام وعدے فوراً پورے کرے جس میں آخری اسرائیلی قیدی ران گویلی کی لاش کی واپسی اور مکمل طور پر حماس کا غیر مسلح ہونا شامل ہے۔ امریکہ کا کہنا تھا کہ جنگ بندی کے پہلے مرحلے میں حماس کی باقی ذمہ داریاں اب بھی پوری نہیں ہوئیں۔ دوسرے مرحلے میں امریکہ حماس کے اسلحے کے خاتمے اور ایک بین الاقوامی امن فورس کی تعیناتی پر کام کرے گا تاہم حماس کا موقف ہے کہ جب تک اسرائیل غزہ سے مکمل انخلا نہیں کرتا۔

اسرائیل کے خفیہ جوہری مرکز کے قریب زلزلہ ,

اسرائیل کا زیر زمین ایٹمی تجربہ 'خدشہ

تل ابیب، 16 جنوری (یواین آئی) اسرائیل کے خفیہ جوہری مرکز کے قریب 4.2 شدت کا زلزلہ آنے کے بعد اسرائیل کے زیر زمین ایٹمی تجربہ کرنے کی افواہیں پھیل رہی ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جمعرات کی صبح آنے والے اس زلزلے کی شدت ریکٹر اسکیل پر 4.2 اور مرکز ڈیمونا شہر کا قریب بتایا گیا ہے۔ یہ علاقہ اسرائیل کا سب سے خفیہ جوہری تحقیقی مرکز (شیمون پیریز نیگیو نیوکلیئر ریسرچ سینٹر) ہے۔ زلزلے کی گہرائی اور دورانیہ (چند سیکنڈ) ہے، جو ایٹمی ٹیسٹ سے مشابہت رکھتا ہے۔ جب کہ زلزلے کے وقت ملک بھر کے اسکولوں میں قومی ہنگامی مشقیں جاری تھیں۔ زلزلے کے بعد وہاں سائرن بج اٹھے اور لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا جب کہ زلزلے کے جھٹکوں کی خبر پھیلنے کے بعد سوشل میڈیا پر اسرائیل کے زیر زمین ایٹمی تجربہ کرنے کی افواہیں بھی پھیلنے لگیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل کی ڈیڈ سی رفٹ ویلی میں زلزلے عام ہیں، جو ٹیکٹونک پلیٹوں کا ایک علاقہ ہے۔ لیکن اس بار زلزلے کی ٹائمنگ اور لوکیشن نے سب کو حیران کر دیا۔ ڈیمونا میں اسرائیل کا نیوکلیئر ری ایکٹر ہے جہاں ماہرین کا خیال ہے کہ اسرائیل 1960 کی دہائی سے جوہری ہتھیار بنانے کے لیے پلاٹینیم تیار کر رہا ہے۔ اسرائیل کبھی بھی این پی ٹی میں شامل نہیں ہوا اور وہ اسٹریٹجک ابہام کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ اس زلزلے کے بعد سوشل میڈیا پر لوگ پوچھ رہے ہیں کہ کیا اسرائیل نے ایٹمی تجربہ کیا؟ کیا یہ ایران کو وارننگ ہے؟ جب کہ گزشتہ سال جون 2025 میں اسرائیل اور امریکہ نے ایرانی جوہری تنصیبات پر حملے کیے تھے۔ ہیں۔ امریکہ اور اسرائیل ایران پر دباؤ ڈال رہے ہیں کہ وہ اپنے جوہری پروگرام کو روکے۔ جب کہ ٹرمپ نے ایران پر حملے کی دھمکی بھی دی ہوئی ہے۔

ترکیہ، پاکستان اور سعودی عرب ایک دفاعی معاہدے کے قریب

معاہدہ طے پانے سے قبل تینوں ممالک کے درمیان حتمی اتفاق ضروری ہوگا

اسلام آباد، 16 جنوری (یواین آئی) پاکستان کے وزیر برائے دفاعی پیداوار نے کہا ہے کہ ترکیہ، پاکستان اور سعودی عرب نے تقریباً ایک سال کے مذاکرات کے بعد علاقائی سیکیورٹی تعاون میں ممکنہ گہرائی کی راہ ہموار کرنے والا ایک دفاعی معاہدہ بل تیار کیا ہے۔ ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان نے تصدیق کی ہے کہ بات چیت ہوئی ہے لیکن اس بات پر زور دیا ہے کہ تاحال کسی معاہدے پر دستخط نہیں ہوئے۔ پاکستانی وزیر رضا حیات ہراج نے جمعرات کو رائٹرز خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ مجوزہ سہ فریقی انتظام پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان گزشتہ سال اعلان کردہ دوفریقی دفاعی معاہدے سے الگ ہے۔ حراج نے کہا کہ معاہدہ طے پانے سے قبل تینوں ممالک کے درمیان حتمی اتفاق ضروری ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان-سعودی عرب-ترکیہ سہ فریقی معاہدہ گزشتہ 10 مہینوں سے موجود ہے اور تینوں ممالک اس پر غور وخوض کر رہے ہیں۔ حراج نے کہا کہ یہ بات چیت، موجودہ بحرانی حالات میں دفاعی تعاون مضبوط کرنے میں تینوں علاقائی طاقتوں کے مشترکہ مفاد کی عکاسی کرتی ہے۔ سعودی عرب اور پاکستان نے حال ہی میں اسٹریٹجک باہمی دفاعی معاہدے پر دستخط کیے، جس میں عہد کیا گیا کسی ایک ملک کے خلاف کوئی بھی جارحیت دونوں کے خلاف جارحیت سمجھی جائے گی۔ جمعرات کو استنبول میں بات کرتے ہوئے ترک اعلیٰ سفارت کار فیدان نے تصدیق کی کہ بات چیت ہوئی۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com